روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
21st Year of publication
Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814
Sunday 13,July 2025
اتوار 13 جولائی 2025
بمطابق 17 محرم 1447ھ
dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:166 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 166 | جلد: 21

25 واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا

صفحہ 12 پر

ادا ریہ

7 کیمیائی ملاوٹ والی چیزیں مضر صحت

منفی ذہنیت، غلط بیانیوں، خوف اور بداعتمادی کے بیانیے کو ختم کرنا لازمی، جموں وکشمیر بااختیاریت کی نئی صبح کا گواہ

جموں وکشمیر کی معیشت 5 سالوں میں دوگنی

نظام تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے اور اقتصادی شعبوں میں ایک قابل ذکر تبدیلی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

کہا آرمی گڈول اسکولوں کا معیاری تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور سماجی ومعاشی بہتری کے کاموں میں کلیدی رول

نیوز ڈیسک

شوپیاں: ۱۲، جولائی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر خاص طور پر تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے اور اقتصادی شعبوں میں ایک قابل ذکر تبدیلی سے گزر رہا ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ اب جموں وکشمیر کی تعلیم یافتہ خواتین نوکری کی تلاش کرنے والی نہیں ہیں، وہ نوکری فراہم کرنے والی بن گئی ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آرمی گڈول اسکول شوپیاں اور جنوبی کشمیر کے 5 دیگر مراکز میں پیشہ ورانہ تربیت کی تکمیل کے بعد بیٹیوں کو مبارکباد دی۔اور ساتھ ہی انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے اس شاندار اقدام کیلئے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر وکاس اور سیوا سنستھاسن اور ہندوستانی فوج کو مبارکباد دی۔شوپیاں میں اس حوالے سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدلتی ذہنیت اور غلط بیانیوں کو ختم کرنے پر زور دیا جس نے کبھی آرمی گڈول اسکول جیسے اقدامات کے ساتھ کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ شکنی کی تھی۔انہوں نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب لوگوں سے کہا جاتا تھا کہ وہ اپنے بچوں کو آرمی گڈول سکولوں میں نہ بھیجیں۔خوف اور بداعتمادی پیدا کرنے کے لیے بیانیے بنائے گئے تھے۔منوج سنہا نے حاضرین سے سوالیہ انداز میں کہا کہ لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر ہمارے بہادر فوجی ہماری سرحدوں کی حفاظت کر سکتے ہیں تو وہ ہمارے بچوں کو تعلیم دینے میں مدد کیوں نہیں کر سکتے؟۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ گمراہ کن پروپیگنڈہ گزشتہ پانچ سالوں میں اپنی بنیاد کھو چکا ہے، اور لوگ اب ان اداروں میں فراہم کی جانے والی تعلیم کی قدر اور معیار کو تسلیم کرتے ہیں۔منوج سنہا نے کہا کہ آرمی گڈ ول اسکول دور دراز اور تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں بہت سے لوگوں کیلئے امید اور مواقع کی علامت بن گئے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا تھا کہ آج ان اسکولوں کے طلبہ صرف مضامین ہی نہیں سیکھ رہے ہیں، بلکہ وہ ذمہ دار شہری بن رہے ہیں،، اور بہت سے مسابقتی شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے خطے میں خواتین کی طرف سے کی گئی نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر بھر میں ہزاروں خواتین نے سیلف ہیلپ گروپس میں شمولیت اختیار کی ہے اور اب وہ نوکری کی تلاش کرنے والی نہیں ہیں، وہ نوکری فراہم کرنے والی بن گئی ہیں، جس سے آگے سے تبدیلی آئی ہے۔قومی دیہی روزی روٹی مشن (این آر ایل ایم)، امید، اور تیجسوینی جیسی فلیگ شپ اسکیموں کا حوالہ دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ پروگرام صرف مالیاتی اوزار نہیں (۸ پر)

16 واں روزگار میلا، 51 ہزار سے زیادہ اُمیدواروں میں تقرری خطوط تقسیم

سرکار کی توجہ روزگار پیدا کرنے پر مرکوز

ملک نے گزشتہ 11 سالوں میں ہر شعبے میں ترقی کی: وزیراعظم نریندر مودی

نیوزمانٹرینگ ڈیسک

سری نگر: ۱۲، جولائی: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز سرکاری اور نجی شعبوں میں روزگار پیدا کرنے پر اپنی حکومت کی توجہ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک نے گزشتہ 11 سالوں میں ہر شعبے میں ترقی کی ہے۔16 ویں روزگار میلے کے موقعہ پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 51 ہزار سے زیادہ تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کے بعد ایک ورچوئل خطاب میں، وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اسکیم، غریبوں کے گھر بنانے کے لیے کروڑوں روپے تقسیم کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 10 کروڑ سے زائد نئے ایل پی جی کنکشن یا چھت پر سولر پروگرام نے لاکھوں نئے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں 25 کروڑ سے زائد لوگوں کو غربت سے نکالا جانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ ان کے لیے روزگار اور آمدنی کے ذرائع پیدا ہوتے۔ان غریبوں کی زندگی مشکل سے گزرتی تھی اور وہ موت کے خوف سے اس قدر مضبوط ہوجاتے تھے کہ وہ شکست کھانے لگے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے پر ان کی حکومت کی توجہ کا نتیجہ نکلا ہے، انہوں نے کہا کہ 11 سالوں میں الیکٹرانک مینوفیکچرنگ میں 5 گنا اضافہ ہوا ہے اور موبائل مینوفیکچرنگ یونٹس کی تعداد دو سے 4 سے 300 کے قریب ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی پیداوار کی مالیت 1.25 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ اپنے حالیہ 5 ممالک کے دورے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پوری دنیا اب ہندوستان کی آبادی اور جمہوریت کی طاقت کو تسلیم کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت اس کا سب سے بڑا سرمایہ اور ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

شہدائے کشمیر کی قربانیاں ناقابل فراموش

ہماری راہوں کو بنادیا آسان، مستقبل کی سمت واضح: ڈاکٹر فاروق

خون کا ایک ایک قطرہ ہماری خودداری، آزادی اور وقار کی ضمانت

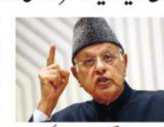

سری نگر: ۱۲ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے شہدائے کشمیر کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان عظیم قربانیوں نے ہمیں اپنے مستقبل کی سمت واضح کی ہے اور ان کے خون کا ایک ایک قطرہ ہماری خودداری، آزادی اور وقار کی ضمانت ہے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے 13 جولائی کے شہدا کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شہدائے کشمیر نے شخصی راج کے خلاف جدوجہد میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جو کہ ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے۔ یہ قربانیاں نہ صرف ہماری اجتماعی غیرت کا مظہر ہیں بلکہ یہ ہمیں عزم وایثار، بے لوث (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں پسماندہ اور کمزور طبقوں کیلئے مخصوص فلاحی اسکمیں

چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے لیا اعلیٰ سطحی میٹنگ میں عمل آوری کا تفصیلی جائزہ

آنگن واڑی مراکز کو بجلی، پانی، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات سے آراستہ کرنے کی ہدایت

انفو

سری نگر /۱۲، جولائی: چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے ہفتہ کو یہاں جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں پسماندہ اور کمزور طبقوں کے لئے جاری مختلف فلاحی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری سماجی بہبود محکمہ انیل کمار سنگھ، سیکرٹری سماجی بہبود، مشن ڈائریکٹرز آئی سی ڈی ایس، آئی سی پی ایس، مشن واتسالیہ، چیئرپرسن جووینائل جسٹس بورڈ، سوشل ویلفیئر ڈائریکٹرز جموں و کشمیر، ضلعی سوشل ویلفیئر اَفسران (ڈی ایس ڈبلیو اوز) اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے تمام آنگن واڑی مراکز کو بجلی، پینے کے پانی، بیت الخلاءَ اور دیگر بنیادی سہولیات سے آراستہ کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ وہ مراکز جو سرکاری عمارتوں میں قائم ہیں انہیں ترجیح دی جائے اور جن مراکز کا قیام نجی عمارات میں ہے اور سہولیات کی کمی کا شکار ہیں ان کو دوسرے مقامات (باقی ۸ پر)

ہندوستانی قانونی نظام کو منفرد چیلنج درپیش

ٹھیک کرنے کی شدید ضرورت: چیف جسٹس آف انڈیا

نیوزمانٹرینگ

سری نگر: ۱۲، جولائی: چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستانی قانونی نظام کو منفرد چیلنجوں کا سامنا ہے اور اسے ٹھیک کرنے کی سخت ضرورت ہے، ۔حیدر آباد (آندھرا پردیش) کے قریب جسٹس سٹی میں نلسار یونیورسٹی آف لاء حیدرآباد میں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے، جسٹس گوائی نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اسکالرشپ پر تعلیم حاصل کرنے کے لیے بیرون ملک جائیں، خاندانی مالیات پر دباؤ نہ ڈالیں ۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ ہمارے قانونی نظام کو درست کرنے کی سخت ضرورت ہے، میں محتاط طور پر پرامید ہوں کہ میرے ساتھی شہری چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے ۔چیف جسٹس آف انڈیا کا کہنا تھا کہ ہمارے ملک اور قانونی نظام کو منفرد چیلنجز کا سامنا ہے، سماعتوں میں تاخیر بعض (۸ پر)

سوپور میں مبینہ بھتہ خور گرفتار

ایک شہری سے بڑی رقم اینٹھنے کا الزام

مقدمہ درج، تحقیقات جاری: پولیس

بلال احمد

سوپور: ۱۲، جولائی: سوپور پولیس نے شہزاد احمد ڈار ولد مرحوم محمد رمضان ڈار ساکن ڈنگر پورہ سوپور کیخلاف پولیس کے ساتھ قریبی تعلق کا جھوٹا دعویٰ کرکے اور ایک زیرالتواء معاملے میں بے جا مدد کی پیشکش کرکے ایک مقامی باشندے سے رقم بٹورنے کا مقدمہ درج کیا ہے۔مبینہ طور پر ملزم نے متاثرہ کو دھمکی دی اور پولیس سے متعلق مسئلہ حل کرنے کی جھوٹی یقین دہانی پر 95 ہزار روپے لیے۔ایف آئی آر نمبر 134/2025 (۸ پر)

موسمی صورتحال میں بہتری اور مناسب مشاورت کے بعد اسکولی اوقات کار پر نظرثانی

طلاب کو بلاتعطل تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیح

نصاب کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے چھٹیوں میں توسیع نہیں کی گئی: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

جے کے این ایس

سری نگر: ۱۲، جولائی: وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے ہفتہ کے روز کہا کہ حکومت نے والدین اور طلباء کی طرف سے سخت رائے ملنے کے بعد پورے جموں وکشمیر میں اسکولوں کے اوقات میں نظر ثانی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔نئے شیڈول کے مطابق، جو پیر 14 جولائی سے نافذ ہوگا، شہری علاقوں کے اسکول صبح ساڑھے 8 بجے سے بعد دوپہر 3 بجے اور دیہی علاقوں کے اسکول صبح 9 بجے سے بعد دوپہر ساڑھے 3 بجے تک چلیں گے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے باضابطہ حکم جلد ہی متوقع ہے اور پیر سے نافذ ہونے کا امکان ہے۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے سری نگر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم نے موسم سے متعلق خدشات کے پیش نظر اسکولوں کے کام کے سلسلے میں عوام کی جانب سے متعدد کالوں، پیغامات اور تجاویز کے بعد کارروائی کی۔انہوں نے کہا کہ ہمیں والدین (باقی ۸ پر)

پولیس کی انسداد دہشت گردی اور منشیات فروشی مہم

گاندربل اور سری نگر میں میں 4 کروڑ سے زیادہ مالیت کی جائیدادیں ضبط، متعلقہ قوانین کے تحت کارروائیاں

یواین آئی

سری نگر: ۱۲، جولائی: جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی کے مالی نیٹ ورک کیخلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ضلع گاندربل میں تین مطلوب دہشت گردوں کی تقریباً 3.2 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کرلیں۔ پولیس کے مطابق یہ تینوں افراد اس وقت پاک مقبوضہ کشمیر میں مقیم ہیں اور وادی میں تخریبی سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ملوث رہے ہیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق فاروق احمد راتھر ولد عبدالحد راتھر ساکن کوراگ گاندربل، نور محمد پرے ولد عبدالحد پرے ساکن ہٹہ بورہ گاندربل اور محمد مقبول صوفی ولد غلام محمد صوفی ساکن کھر ہامہ گاندربل نامی تین سرگرم دہشت گردوں کی جائیدادوں کو قرق کیا گیا۔ان افراد کے خلاف پولیس اسٹیشن خیر بوانی میں 2009 میں درج ایف آئی آر نمبر 48 / 2009 زیر دفعہ 13 یو اے (۸ پر)

امرناتھ یاترا 2025 جوش وخروش کیساتھ جاری

10 دنوں میں ایک لاکھ 65 ہزار یاتریوں کی امرناتھ گھپا میں حاضری

11 ویں روز جموں سے روانہ ہوئے 6639 یاتری پہلگام اور بال تل پہنچے

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۱۲، جولائی: 38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے 10 ویں روز امرناتھ گھپا میں حاضری دینے والے یاتریوں کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار کو عبور کرگئی، جبکہ اس دوران ہفتہ کی صبح 6639 یاتریوں کا 11 واں جتھہ ہفتہ کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں واقع مقدس امرناتھ غار میں عبادت کیلئے روانہ ہوا۔امرناتھ شرائین بورڈ اور انتظامیہ کے ذمہ داروں نے کہا ہے کہ امرناتھ یاترا 2025 خوش اسلوبی کیساتھ جاری ہے، اور روزانہ ہزاروں یاتری نون ون پہلگام اور بال تل میں قائم بیس کیمپوں سے مقدس گھپا کی جانب روانہ ہورہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ 10 ویں روز امرناتھ گھپا میں (باقی ۸ پر)

لدھیانہ کے یاتری کی عجیب حرکت

ریلنگ سے چھلانگ لگادی

بڑے پیمانے پر تلاش جاری: پولیس

نیوز ایجنسی

گاندربل: ۱۲، جولائی: پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ گاندربل ضلع میں ایک امرناتھ یاتری ریلنگ سے چھلانگ لگانے کے بعد لاپتہ ہوگیا۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ لدھیانہ کا رہنے والا سریندر پال اروڑا ولد گین چند اروڑہ 7 افراد کے گروپ میں برمرگ سے ریل پاتھری تک ٹریک کررہا تھا کہ آدھی رات کے قریب، اونچائی کی بیماری نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔بتایا جاتا ہے کہ سریندر پال اروڑا نے بے ترتیب رویے کا مظاہرہ کیا، اوپر نیچے بھاگنا شروع کیا، ٹھنڈے پانی سے نہایا، اور بعد میں زیڈ مورہ کے قریب (۸ پر)

دن اور رات کے درجہ حرارت میں بالترتیب 9 اور 5 ڈگری تنزلی

کشمیر میں موسم خوشگوار، سبھی لوگ خوش

نیوز ڈیسک

سری نگر: ۱۲، جولائی: گزشتہ ہفتے دن کا درجہ حرارت ریکارڈ 35.5 اور رات کا زیادہ سے زیادہ پارہ 25.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جانے کے بعد حالیہ بارشوں نے شدید گرمی کی لہر کو کمزور کردیا ہے، کیونکہ دن اور رات کے درجہ حرارت بالترتیب 9 اور 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی آئی ہے۔جہاں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات سری نگر میں درجہ حرارت 16.1 ڈگری درج ہوا، وہیں ہفتہ کے روز گرمائی راجدھانی میں دن کا پارہ 30.8 ڈگری پر رُک گیا۔دن اور رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی سے لوگ راحت (باقی ۸ پر)

بیروہ بڈگام میں المناک سڑک حادثہ

میونسپل کمیٹی کی کوڑا گاڑی اُلٹ گئی

صفائی کرمچاری لقمہ اجل، مزید تحقیقات شروع: پولیس

نیوز ایجنسی

بڈگام: ۱۲، جولائی: بڈگام میں ایک المناک سڑک حادثے میں ایک صفائی کرمچاری لقمہ اجل بن گیا۔وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے کنٹارل بیروہ میں ڈمپنگ سائٹ کے قریب ایک ہاپر گاڑی کے الٹ جانے کے بعد ہفتہ کی صبح میونسپل کمیٹی بیروہ کا ایک صفائی کرمچاری اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔متوفی کی شناخت 40 سالہ فاروق احمد وازہ ولد عبدالاحد وازہ ساکن بیروہ کے طور پر ہوئی ہے۔عینی شاہدین اور سرکاری ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر ہوپر گاڑی الٹنے سے پہلے سڑک سے پھسل گئی، جس کے نتیجے میں روق احمد وازہ کی موقعہ پر ہی موت ہو گئی۔تاہم سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بیرواہ کے طبی حکام نے (باقی ۸ پر)

امرناتھ جی یاترا کو محفوظ بنانے کے لیے فوج کا آپریشن شیوا 2025

یاتریوں کیلئے حفاظت سمیت متعدد سہولیات اور طبی خدمات دستیاب کئے

کے این ایس/

سرینگر 12 جولائی / بھارتی فوج نے شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سول انتظامیہ اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے ساتھ قریبی تال میل میں آپریشن شیوا 2025 شروع کیا ہے۔ اس سالانہ ہائی ٹیمپو آپریشن کا مقصد شمالی اور جنوبی یاترا دونوں راستوں پر ایک مضبوط حفاظتی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے، خاص طور پر آپریشن سندور کے بعد پاکستان کی حمایت یافتہ پراکسیوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کی روشنی میں یہ اقدام اٹھائے گئے ہیں۔ اس سال کے بہتر سیکورٹی فریم ورک کے ایک حصے کے طور پر 8500 سے زیادہ فوجیوں کو تعینات کیا گیا ہے، جنہیں تکنیکی اور آپریشنل وسائل کی ایک وسیع صف سے تعاون حاصل ہے۔ ایک متحرک انسداد دہشت گردی گرڈ، حفاظتی حفاظتی تعیناتی، اور کوریڈور کے تحفظ کے اقدامات قائم کیے گئے ہیں۔ سول حکام کو بھی جامع مدد فراہم کی جا رہی ہے، خاص طور پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ہنگامی ردعمل میں۔ کلیدی تعیناتیوں اور کاموں میں شامل ہیں ڈرون کے خطرات کو بے اثر کرنے کے لیے 50 سے زیادہ C-UAS اور EW سسٹمز کے ساتھ کاؤنٹر-UAS گرڈ لگائے گئے ہیں۔ قاعدہ UAV مشن اور یاترا کے راستوں اور مقدس غار کی براہ راست نگرانی۔ پُل کی تعمیر، پٹری کو چوڑا کرنے، اور آفات کے خاتمے کے لیے انجینئر ٹاسک فورسز۔ 150 سے زیادہ ڈاکٹرز اور طبی عملہ، جن میں دو ایڈوانس ڈریسنگ سٹیشن، نو میڈیکل ایڈ پوسٹس، 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال، اور 26 آکسیجن بوتھ ہیں جن میں 2 لاکھ لیٹر آکسیجن موجود ہے۔ بغیر کسی رکاوٹ کے مواصلات کے لیے سگنل کمپنیاں، تکنیکی مدد کے لیے EME کے دستے، اور بم کا پتہ لگانے اور ڈسپوزل اسکواڈ۔ • 25 ہزار افراد کے لیے ہنگامی راشن، QRTs، ٹینٹ سٹیز، واٹر پوائنٹس، اور پلانٹ کا سامان بشمول بلڈوزر اور ایکسویٹر۔ ہندوستانی فوج کے ہیلی کاپٹر کسی بھی ہنگامی ردعمل کے لیے تیار رہتے ہیں۔ فوج جاری شری امرناتھ جی یاترا کے دوران ایک مضبوط سیکورٹی فریم ورک کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔ جموں اور ہولی غار کے درمیان یاترا کے قافلوں کی لائیو ٹریکنگ کو لاگو کرتے ہوئے، فوج ہائی ریزولوشن پی ٹی زیڈ کیمرہ اور ڈرون فیڈز کے ذریعے حالات سے متعلق مسلسل آگاہی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ قافلے کی نقل وحرکت پر ریئل ٹائم اپ ڈیٹس کی نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی خطرے کو پیشگی روکا جا سکے، جبکہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملٹی ایجنسی کوآرڈینیشن پورے روٹ پر تیز ردعمل اور موثر حفاظتی انتظام کو یقینی بناتا ہے۔ آپریشن شیوا 2025 ہندوستانی فوج کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے تاکہ مقدس یاترا کرنے والے تمام عقیدت مندوں کے لیے ایک محفوظ، ہموار، اور روحانی طور پر مکمل یاترا کو یقینی بنایا جا سکے۔

صرف پاکستان کی حمایت کرنا جرم نہیں

ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت منظور کر لی

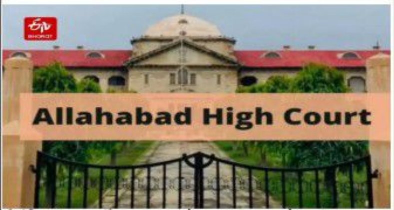

الہ آباد، اتر پردیش: ای ٹی وی بھارت: ایک اہم فیصلے میں، الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر کوئی شخص ہندوستان یا کسی خاص واقعہ کا ذکر کیے بغیر صرف پاکستان کی حمایت کرتا ہے، تو پہلی نظر میں یہ انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی دفعہ 152 کے تحت جرم نہیں بنتا۔ یہ سیکشن ہندوستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والے جرائم کی سزا دیتا ہے۔ جسٹس ارون کمار سنگھ دیشوال کی بنچ نے 18 سالہ ریاض کو ضمانت دیتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ ریاض پر مبینہ طور پر ایک انسٹاگرام اسٹوری پوسٹ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں لکھا تھا 'چاہے جو ہو جائے، وہ سپورٹ تو بس...... پاکستان کا کریں گے'۔ اس بات پر بی این ایس کی دفعہ 152 اور 196 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ریاض کے وکیل نے دلیل دی کہ پوسٹ سے ملک کے وقار یا خودمختاری کو ٹھیس نہیں پہنچی، کیونکہ اس میں ہندوستانی جھنڈا، نہ ہی ملک کا نام یا کوئی ایسی تصویر ہے جس سے ہندوستان کی توہین ہوتی ہو۔ انہوں نے دلیل دی کہ محض کسی ملک کی حمایت کرنا، چاہے وہ ہندوستان کا دشمن ہی کیوں نہ ہو، بی این ایس کی دفعہ 152 کے تحت نہیں آتا۔ وکیل نے یہ بھی بتایا کہ کیس میں چارج شیٹ پہلے ہی داخل کی جا چکی ہے، اس لیے حراست میں پوچھ گچھ کی ضرورت نہیں ہے۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار کی جانب سے انسٹاگرام آئی ڈی کے ذریعے کی گئی اس طرح کی پوسٹس علیحدگی کو فروغ دیتی ہیں۔ فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ ریاض نے ایسی کوئی پوسٹ نہیں کی جس سے بھارت کی بے عزتی ہو۔ عدالت نے کہا کہ کسی بھی واقعے یا بھارت کا نام لیے بغیر محض پاکستان کی حمایت کرنا، بنیادی طور پر، بھارت کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے کا جرم نہیں ہوگا۔

غیر قانونی طور پر بھارتی حدود میں داخل ہونے کے بعد

کٹرا میں پولیس نے بنگلہ دیشی شہری کو حراست میں لیا

سرینگر/ 12 جولائی/ سی این آئی// ریاسی ضلع کے کٹرا سے بنگلہ دیشی شہری کو غیر قانونی طور پر ہندوستانی حدود میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کٹرا میں پولیس نے ایک بنگلہ دیشی شہری کو حراست میں لیا جو غیر قانونی طور پر بھارتی حدود میں داخل ہو گیا تھا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ فہیم احمد کو ایک پولیس پارٹی نے مشتبہ طور پر کام کرتے ہوئے دیکھا جو کہ ایشیا چوک کے قریب معمول کی چیکنگ کر رہی تھی، جو ماتا ویشنو دیوی مندر جانے والے یاتریوں کا بیس کیمپ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس والوں کو دیکھ کر احمد نے چھپنے کی کوشش کی لیکن آخر کار اسے پکڑ لیا گیا۔ اس کے قبضے سے مبینہ طور پر ایک بنگلہ دیشی شناختی کارڈ ملا ہے۔ تاہم، وہ ہندوستان میں اپنی موجودگی کا جواز پیش کرنے کے لیے کوئی درست سفری دستاویزات، ویزا یا پاسپورٹ فراہم نہیں کر سکا۔ پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ احمد امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر مجاز ذرائع سے ہندوستان میں داخل ہوا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کٹرا پولیس اسٹیشن میں فارنرز ایکٹ کے متعلقہ سیکشن کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور اس کے غیر قانونی داخلے اور ممکنہ روابط کے پیچھے محرکات کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ریاسی، پرم ویر سنگھ نے ٹیم کی ان کی تیز رفتار کارروائی کے لیے تعریف کی اور شہریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کے عزم پر زور دیا، ان پر زور دیا کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس یونٹ کو دیں۔

شہری صارفین لیبل کی پرواہ کرنے سے بے نیاز

لیکن دیہی خریدار بڑے ایف ایم سی جی برانڈز سے وفادار/رپورٹ

سرینگر// 12 جولائی/ ٹی ای این / شہری ہندوستان غیر برانڈڈ اور ڈیجیٹل فرسٹ پروڈکٹس کو اپنا رہا ہے، جب کہ دیہی صارفین بھروسہ مند ایف ایم سی جی برانڈز کو ترجیح دیتے رہتے ہیں کیونکہ کمپنیاں دونوں بازاروں کی خدمت کے لیے حکمت عملیوں میں تبدیلی کرتی ہیں۔ مالی سال 25 میں، غیر برانڈڈ مصنوعات نے شہروں میں حجم میں 8.4 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا، جبکہ دیہی ہندوستان میں یہ شرح صرف 2.3 فیصد تھی۔ ہندوستان کی FMCG مارکیٹ شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان صارفین کی ترجیحات میں واضح فرق دیکھ رہی ہے۔ شہروں میں، خریدار غیر برانڈڈ مصنوعات اور نئے دور کے ڈیجیٹل فرسٹ برانڈز کے ساتھ تیزی سے تجربہ کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، دیہی صارفین نیسلے، ڈابر، اور ہندوستان یونی لیور (HUL) جیسے قائم کردہ ناموں سے زیادہ وفاداری دکھا رہے ہیں۔ اگرچہ غیر برانڈڈ اشیا کی روایتی طور پر دیہی بازاروں میں بڑی موجودگی رہی ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ لہر بدل رہی ہے۔ ان کے وسیع ڈسٹری بیوشن نیٹ ورکس اور گہرے دیہی دھکے کی بدولت، میراثی برانڈز آہستہ آہستہ دیہات میں مارکیٹ کا بڑا حصہ حاصل کر رہے ہیں۔ دوسری طرف ڈیجیٹل فرسٹ برانڈز کو اس پیمانے سے ملنے میں کئی سال (یا اس سے بھی دہائیاں) لگ سکتے ہیں، نیوز رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ غیر برانڈڈ مصنوعات کو شہری فروغ ملتا ہے۔ مہنگائی کے دباؤ اور آن لائن مصنوعات کی دریافت کے بڑھتے ہوئے رجحان سے متاثر شہری گھرانے غیر برانڈڈ اشیاء کی طرف زیادہ جھک رہے ہیں۔ کنٹر کی ایک حالیہ رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ مالی سال 25 میں، غیر برانڈڈ مصنوعات نے شہروں میں حجم میں 8.4 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا، جبکہ دیہی ہندوستان میں یہ شرح صرف 2.3 فیصد تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب فہرست درج FMCG فرموں کے مجموعی حجم میں اضافے کی بات آتی ہے تو دیہی علاقوں نے شہری سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسی رپورٹ کے مطابق، دیہی منڈیوں میں درج ایف ایم سی جی برانڈز کے حجم میں 5.1 فیصد اضافہ دیکھا گیا، جبکہ شہری ترقی صرف 2.1 فیصد تھی۔

عالمی صورتحال میں کشیدگی کی فضا کے باوجود۔۔

جون میں گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد 1.38 کروڑ تک پہنچ گئی

ٹی ای این/

سرینگر// 12 جولائی/ گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت جون میں سالانہ بنیادوں پر 5.1 فیصد بڑھ کر 1.38 کروڑ سے زیادہ ہوگئی لیکن مئی کے مقابلے میں اس میں معمولی کمی آئی، یہ بات ایک رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔ درجہ بندی ایجنسی آئی سی آر اے نے یہ بھی کہا کہ ملک کی ہوابازی کی صنعت کو مالی برس 2026 میں 2,000 سے 3,000 کروڑ روپے کے خالص نقصان کی اطلاع ہے، صنعت کے لیے ایک مستحکم نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے، ایجنسی نے کہا کہ سپلائی چین میں رکاوٹیں، بشمول پراٹ اینڈ وٹنی انجن کے مسائل، صلاحیت اور لاگت کو متاثر کرتے رہتے ہیں۔ جون 2025 کے لیے، گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت کا تخمینہ 138.7 لاکھ تھا، جو جون 2024 کے 132.1 لاکھ کے مقابلے میں 5.1 فیصد زیادہ ہے۔ تاہم، ترتیب وار بنیادوں پر اس میں 1.3 فیصد کی معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ جون میں ایئر لائنز کی صلاحیت کی تعیناتی جون 2025 کے مقابلے میں 4.42 فیصد زیادہ تھی۔ مئی 2025 کے مقابلے میں 2.3 فیصد کم تھا۔ 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت 4.22 کروڑ سے زیادہ رہی۔ رپورٹ کے مطابق، صنعت نے مالی سال 2025 میں مستحکم قیمتوں کی طاقت کا مشاہدہ کیا، مستحکم پیداوار اور گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت کم ہو کر 7.6 فیصد رہ گئی۔ ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی اور آپریشنل سرگرمیوں کی شکل میں خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی صورت میں (اسرائیل-ایران تنازعہ کی وجہ سے)، ایران اور پاکستان کے اوپر فضائی حدود کی بندش (ہندوستانی کیریئرز کے لیے)، انشورنس پریمیا میں ممکنہ اضافہ (حالیہ ہوائی جہاز کے حادثے کے بعد) اور سفر کرنے میں ممکنہ ہچکچاہٹ، ممکنہ وجہ ہے۔ ہندوستانی ہوابازی کی صنعت کے آپریٹنگ اخراجات میں پچھلے چند مہینوں میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ اس کے باوجود، مجموعی طور پر مسافروں کی آمدورفت اور قیمتوں کا تعین اب تک مستحکم ہے۔

فلاح و بہبود اور صحت عامہ کیلئے جاری وابستگی

جی آر بیگ فاونڈیشن کی جانب سے اونتی پورہ میں منعقد ہوگا مفت میڈیکل کیمپ

سرینگر/ 12 جولائی/ سی این آئی/ فلاح و بہبود اور صحت عامہ کے لیے اپنی وابستگی کو جاری رکھتے ہوئے جی آر بیگ میموریل فاؤنڈیشن صحت پالی کلینک اور اے جی ایس آئی اسپتال کے تعاون سے صحت کلینک اونتی پورہ میں آج یعنی اتوار کو ایک میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد کر رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق عوام کو صحت عامہ کی سہولیات فراہم کرانا جی آر بیگ میموریل فاؤنڈیشن، کا ایک تصور ہے اور مسٹر اشتیاق احمد بیگ چیئرمین جی آر بیگ میموریل فاؤنڈیشن نے جموں و کشمیر کے تمام خطوں میں شاندار طریقے سے میڈیکل کیمپس کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے اب تک 26 بلڈ پوائنٹس عطیہ کیے ہیں۔ جی آر بیگ میموریل فاؤنڈیشن واحد این جی او ہے جس نے ہمارے سکھ بھائیوں کے لیے چھتر گام ترال میں کشمیری پنڈتوں کے لیے ویسو قاضی گنڈ میں مفت کیمپس کا انعقاد کیا اور مختلف درگاہوں اور مندروں میں مفت میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا اور 100 سے زائد نشہ مکت بیداری ریلیاں منعقد کیں جہاں پنجاب کے مختلف کالجوں کے طالب علموں نے شرکت کی۔ جنوبی کشمیر کے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور 13 جولائی 2025 کو ہونے والے میگا میڈیکل کیمپ میں شرکت کریں۔

کلگام اور ہندواڑہ میں دہشت گردی سے

متاثرہ خاندانوں کیلئے پولیس نے کی شکایتی سیل قائم

سرینگر 12 جولائی/ پولیس نے کولگام اور ہندواڑہ میں مخصوص شکایتی سیل قائم کیے ہیں تاکہ منظم ادارہ جاتی مدد فراہم کر کے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کی شکایات کا ازالہ کیا جا سکے۔ کلگام میں ضلع پولیس آفس کولگام میں شکایت سیل قائم کیا گیا ہے۔ متاثرہ افراد کسی بھی وقت وقف کردہ ہیلپ لائن نمبر 9469733008 پر کال کر سکتے ہیں، یا اسے سرکاری ای میل آئی ڈی پر ای میل dpokulgam@jkpolice.gov.in کے ذریعے بھیجا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، ہندواڑہ میں، متاثرہ افراد یا ان کے اہل خانہ ہیلپ لائن نمبر 9541907500 (ایڈیل ایس پی ہندواڑہ)، 01955-295586 (ایس ایس پی آفس ہندواڑہ) یا 7051404201 (پی سی آر ہندواڑہ) پر تمام کام کے دنوں میں صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

فرضی دستاویزات پر نوکری حاصل کرنے کا الزام

جموں میں پولیس اہلکار سمیت تین افراد کیخلاف مقدمہ درج

سرینگر/ 12 جولائی/ سی این آئی// جموں میں فرضی دستاویزات پر نوکری حاصل کرنے کے الزام میں پولیس اہلکار سمیت تین افراد کیخلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں فرضی دستاویزات پر نوکری حاصل کرنے کے الزام میں تین افراد کیخلاف کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ کرائم برانچ کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں ایک سب انسپکٹر اور ایک ٹیچر شامل ہیں، مبینہ طور پر جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تینوں ملزمان کی شناخت سب انسپکٹر مہندر پال، استاد گووند کمار اور آنگن واڑی ورکر شکیلہ بانو کے طور پر کی گئی ہے، یہ سبھی جموں خطے کے مختلف علاقوں سے ہیں۔ جموں کرائم برانچ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیمم توش نے بتایا کہ کرائم برانچ (اقتصادی جرائم ونگ) پولیس اسٹیشن میں تین الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ پال، جو اس وقت انڈین ریزرو پولیس کی چوتھی بٹالین میں تعینات ہے، راجوری کی نوشہرہ تحصیل کے اپر نونیال کا رہائشی ہے، اور اس پر 1995 میں جعلی تعلیمی قابلیت کے دستاویزات کا استعمال کر کے محکمہ پولیس جموں و کشمیر آرمڈ پولیس میں ملازمت حاصل کرنے کا الزام ہے۔ حکام نے بتایا کہ محکمانہ انکوائری رپورٹ اور ابتدائی تصدیقی رپورٹ نے پہلی نظر میں ایک قابل شناخت جرم کا انکشاف کیا ہے۔ ایک علیحدہ تحریری شکایت کے مطابق، ضلع رام بن کے کھاری گاؤں کے استاد غلام حسن نائک پر الزام ہے کہ اس نے اپنی ناخواندہ بیٹی شکیلہ بانو کے بطور AWW انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کے ریکارڈ میں ہیرا پھیری کی۔ شکایت کے مطابق، نائک کی پیدائش 6 دسمبر 1966 کو ہوئی تھی، اور ان کی بیٹی کی تاریخ پیدائش یکم جنوری 1976 تھی۔ باپ اور بیٹی کی عمر میں صرف نو سال اور 26 دن کا فرق ہے۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ بانو ناخواندہ ہے اور نوکری حاصل کرنے کے لیے، اس کے والد نے اسکول کے ریکارڈ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی، اور اس طرح جعلسازی کا ارتکاب کیا۔

سری نگر کے 141 سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے لیے

990 کروڑ روپے مختص، آر ٹی آئی جواب میں انکشاف

سرینگر// 12 جولائی/ ٹی ای این/ سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ نے انکشاف کیا ہے کہ سمارٹ سٹی مشن کے تحت سری نگر شہر میں ترقیاتی کاموں کے لیے 990 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ تفصیلات سماجی کارکن ڈاکٹر ایم ایم شجاع کی طرف سے دائر کی گئی آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں فراہم کی گئیں۔ آر ٹی آئی کے جواب کے مطابق، اب تک 131 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں، فی الحال 10 اضافی پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ ان اقدامات کا مقصد عوامی بنیادی ڈھانچے، شہری خدمات اور سری نگر کے مجموعی ماحول کو بڑھانا ہے۔ تاہم، سمارٹ سٹی لمیٹڈ نے واضح کیا کہ خوبصورتی کے لیے کوئی الگ زمرہ نہیں ہے۔ اس کے بجائے، تمام پراجیکٹس کو مربوط کر دیا گیا ہے، جس میں خوبصورتی اور شہری بہتری کو وسیع تر ترقیاتی اہداف میں شامل کیا گیا ہے۔ روزگار پیدا کرنے کے بارے میں، ایس ایس سی ایل نے کہا کہ وہ مشن کے تحت پیدا ہونے والی ملازمتوں کے مخصوص ریکارڈ کو برقرار نہیں رکھتا، کیونکہ زیادہ تر کام تیسرے فریق کے ٹھیکیداروں کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔ اگرچہ کچھ معاہدہ ملازمت کا ڈیٹا موجود ہو سکتا ہے، لیکن اسے آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت تسلیم شدہ فارمیٹ میں برقرار نہیں رکھا جاتا ہے۔ جب جموں و کشمیر میں سمارٹ سٹی پروجیکٹوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے بارے میں پوچھا گیا تو ایس ایس سی ایل نے جواب دیا کہ ڈیٹا اکاؤنٹس آفیسر کے ذریعے مرتب کیا جا رہا ہے۔ ایجنسی نے تاخیر کا جواز پیش کرنے کے لیے آر ٹی آئی ایکٹ کے سیکشن 7(9) کا حوالہ دیا، یہ وضاحت کرتے ہوئے کہ نامکمل مالیاتی ڈیٹا کی بڑی مقدار جاری کرنے سے عوامی وسائل کو غیر ضروری طور پر ہٹایا جا سکتا ہے۔ ملازمین کے احتساب پر، سمارٹ سٹی کارپوریشن لمیٹڈ نے واضح کیا کہ موجودہ ملازمین میں سے کسی کا بھی اینٹی کرپشن بیورو، کرائم برانچ، یا کسی پولیس اتھارٹی کے پاس کوئی زیر التوا کیس نہیں ہے۔ استعفیٰ دینے والے سابق ملازمین کے خلاف دو مقدمات زیر التوا ہیں۔ 2019 سے 2025 تک کوئی معطلی نہیں ہوئی ہے، اور عملے کے خلا کو ڈیپوٹیشن یا موجودہ عملے کو تفویض کردہ اضافی ذمہ داریوں کے ذریعے منظم کیا گیا ہے۔ غیر استعمال شدہ فنڈز کے بارے میں پوچھ گچھ کا جواب دیتے ہوئے، کارپوریشن نے کہا کوئی نہیں ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ تمام مختص فنڈز مقررہ وقت کے اندر استعمال ہو چکے ہیں۔ جواب اسمارٹ سٹی مشن کے تحت جاری پیش رفت کی نشاندہی کرتا ہے اور سری نگر میں نظم و نسق، بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کی کوششوں کو نمایاں کرتا ہے۔

سمبل بانڈی پورہ میں بزرگ کسان بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سی این آئی//

سرینگر/ 12 جولائی/ بانڈی پورہ میں بزرگ کسان بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق سمبل بانڈی پورہ کے اودینہ گاؤں میں ایک 63 سالہ کسان اپنے کھیت میں کام کے دوران کرنٹ لگنے سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ مہلوک شہری کی شناخت غلام محمد ڈار ولد مرحوم عبدالرحمن ڈار ساکن اودینہ بانڈی پورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ڈار معمول کے زرعی کام میں مصروف تھا کہ اتفاقی طور پر وہ بجلی کی لائن کی ترسیلی چھو گیا جس کے بعد وہ زمین پر جا گرا۔ اگرچہ اس کو اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ بیٹھا گیا تھا۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کو سالانہ غسل دینے کی روح پرور تقریب

سعودی شاہی خاندان، آئمہ حرمین، اعلیٰ حکام اور مختلف ممالک کے سفراء کی شرکت

مکۃ المکرمہ، سعودی عرب: اس تاریخی رسم میں اعلیٰ اسلامی عہدیداران، علمائے کرام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ اس دوران خانہ کعبہ کی اندرونی دیواروں کو آب زم زم، گلاب کے پانی اور باریک عود کے خوشبودار مکسچر سے غسل دیا (دھویا) گیا۔ یہ صرف صفائی کا عمل نہیں ہے بلکہ روحانیت، تعظیم اور تجدید کی علامت ہے۔ دنیا بھر کے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کے لیے نماز کی جگہ کی طرف یہ جگہ رہنمائی کرتی ہے۔ یہ رسم عام طور پر سال میں دو بار ادا کی جاتی ہے۔ ایک بار رمضان سے پہلے اور دوسری بار حج کے بعد، محرم کے شروع میں کعبہ کو غسل دیا جاتا ہے۔ جہاں تک اس رسم میں استعمال ہونے والے اجزا کا تعلق ہے، تقریب سے ایک دن قبل سعودی جنرل پریذیڈنسی کے مقرر کردہ ارکان کی طرف سے دھونے کے لیے ایک خاص مرکب تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں گلاب کا پانی، عود اور مہنگے پرفیوم شامل ہیں۔ ان اجزاء ▯ کا معیار اعلیٰ ترین ہے اور ان کی قیمت ہزاروں سعودی ریال تک بتائی جاتی ہے۔ اس طرح لاکھوں روپے اس رسم پر خرچ کیے جاتے ہیں۔ چند معززین اور وی آئی پیز کو ہی شرکت کی اجازت: کئی بار لوگ عوام کا ایک برا طبقہ اس بات پر ناراض ہوتے ہیں کہ اس مقدس رسم میں صرف چند معززین اور وی آئی پیز کو ہی شرکت کی اجازت ہے، جب کہ عام زائرین اور مقامی مسلمانوں کو دور رکھا جاتا ہے۔ لیکن سکیورٹی اور ہجوم کے انتظام کے نقطہ؟ نظر سے، ہر کسی کو شرکت کی اجازت دینا مناسب نہیں ہے۔ چونکہ حرم شریف میں کسی بھی وقت ہزاروں لوگ موجود ہوتے ہیں، اگر سب کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی تو خدانخواستہ بھگدڑ مچ سکتی ہے، جس کی وجہ سے حالات قابو سے باہر ہوسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ محدود تعداد میں لوگوں کے لیے ایک رسم ہے، لیکن ہر سال اس کی تصاویر اور ویڈیوز پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کو چھوتی ہیں اور یہ مقدس لمحہ پوری امت کے لیے ایک مشترکہ روحانی تجربہ بن جاتا ہے۔ قبل ازیں سعودی سوشل ایجنسیز سے ملی خبر کے مطابق مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کو سالانہ غسل دینے کی روح پرور تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں خانہ کعبہ کے اندرونی حصے کو آب زم زم اور عرق گلاب سے غسل دیا گیا۔ تقریب (باقی ۸ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے دیا 7 سینئر آئی اے ایس افسروں کے تبادلوں کا حکم

اشیش چندر ورما فائنانشل کمشنر ٹورازم مقرر، یاشا مدگل کو YSS کی سربراہ، سرمد حفیظ سوشل ویلفیئر میں تبدیل

سری نگر: ۱۲، جولائی:: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو جموں وکشمیر کے اعلیٰ آئی اے ایس افسران میں بڑے انتظامی ردوبدل کا حکم دیا تاکہ محکمانہ کام کاج کو بہتر بنایا جاسکے اور نظم ونسق کو ہموار کیا جا سکے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، جس کی ایک کاپی خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے پاس ہے، ڈاکٹر اشیش چندر ورما، آئی اے ایس (1994AGMUT)، جو پوسٹنگ کے منتظر تھے، کو فنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) محکمہ سیاحت کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ، انتظامی سیکرٹری، پلاننگ، ڈولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ ش انیل کمار سنگھ، آئی اے ایس (1995AGMUT)، حکومت کے پرنسپل سکریٹری، محکمہ سماجی بہبود، جن کے پاس ایڈمنسٹریٹو سکریٹری، کان کنی ڈیپارٹمنٹ کا اضافی چارج ہے، کو تبدیل کرکے حکومت کے پبلک ورکس (R&B) محکمہ کے پرنسپل سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کا اضافی چارج برقرار رکھیں گے۔ محترمہ یاشا مدگل، (2007:AGMUT IAS)، کمشنر/سکریٹری برائے حکومت، محکمہ سیاحت، کو کمشنر/سکریٹری برائے حکومت، یوتھ سروسز اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ تعینات کیا گیا ہے۔ ش سرمد حفیظ، AGMUT IAS: 2009)، کمشنر/سکریٹری، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (باقی ۸ پر)

ہندوارہ پولیس کی سائبر فراڈ کے خلاف بڑی کامیابی

28 لاکھ روپے کی رقم بازیاب، 16 لاکھ روپے متاثرین کو واپس

(یو این آئی)

سری نگر: ۱۲، جولائی: جموں وکشمیر پولیس کو سائبر جرائم کے خلاف جاری مہم میں ایک بڑی کامیابی اس وقت حاصل ہوئی جب ضلع کپواڑہ کے ہندوارہ علاقے میں پولیس نے سال رواں کے دوران مختلف آن لائن دھوکہ دہی کے معاملات میں 28 لاکھ روپے کی خطیر رقم بازیاب کرلی۔ پولیس کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں بازیاب شدہ رقم میں سے 16 لاکھ روپے متاثرین کو واپس کیے جاچکے ہیں، جبکہ باقی 12 لاکھ روپے عدالتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد قانونی طریقہ کار کے تحت متاثرین کو ادا کیے جائیں گے۔ پولیس کے مطابق، رواں سال کے دوران ہندوارہ پولیس کو متعدد شکایات موصول ہوئیں جن میں شہریوں نے آن لائن دھوکہ دہی، جعلی بینک کالز، فشنگ میسیجز، اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہونے والے فراڈ کی اطلاع دی۔ ان شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ہندوارہ پولیس کی سائبر سیل نے سینئر افسران کی نگرانی میں تکنیکی تحقیقات شروع کیں۔ تیز رفتاری سے کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں جعلی لین دین کو منجمد کیا گیا اور فراڈ اکاؤنٹس سے رقوم واپس حاصل کی گئیں۔ پولیس نے کہا کہ شہریوں کی بروقت شکایات اور پولیس کی فوری مداخلت نے اس کامیابی کو ممکن بنایا، جس سے واضح ہوتا ہے کہ سائبر سکیورٹی کے میدان میں پولیس کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، آن لائن بینکنگ، اور موبائل ایپلیکیشنز کے استعمال میں محتاط رہیں۔ کوئی بھی ذاتی یا مالیاتی معلومات نامعلوم افراد کے ساتھ شیئر نہ کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی (باقی ۸ پر)

ننگلی نالے میں نہاتے ہوئے 13 سالہ لڑکا لاپتہ، سرچ آپریشن جاری

سوپور: ۱۲، جولائی، شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں ہفتہ کی دوپہر کو ایک 13 سالہ لڑکا وانیگام واگورہ پل کے قریب ننگلی نالہ میں نہاتے ہوئے لاپتہ ہوگیا۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ یہ لڑکا جس کی شناخت شعیب رسول ولد غوث رسول ساکن ویرنار ہڈ پورہ چندوسہ کے طور پر ہوئی ہے، ندی میں نہانے گیا تھا کہ اچانک پانی کے نیچے لاپتہ ہوگیا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس نے لاپتہ لڑکے کی تلاش کے لیے مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف، پولیس اور دیگر ریسکیو ایجنسیوں کی ٹیموں کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ درج کرنے کے وقت تلاشی آپریشن جاری تھا۔

اونتی پورہ میں جنگلی بھنگ کو تلف کیا

سرینگر 12 جولائی// منشیات کی لعنت اور اس کی جڑوں کا مقابلہ کرنے کی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن پامپور ڈی وائی ایس پی (پی) شری شراون سنگھ کی سربراہی میں ایس ڈی پی او پامپور کی نگرانی میں محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر جنگلی بھنگ کے خلاف ایک خصوصی مہم شروع کی اور کینیکس کے 7 کنال کو تلف کیا۔ پولیس منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اس نیک مشن میں تعاون کی اپیل کرتی ہے۔ شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ بھنگ یا پوست کی غیر قانونی کاشت میں ملوث افراد یا زمینداروں کے بارے میں معلومات شیئر کریں، تاکہ ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاسکے۔

آئی جی پی کشمیر نے 175 اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کو سب انسپکٹرز سے ترقی کے احکامات جاری کی

سرینگر 12 جولائی// پولیس ہیڈکوارٹر کی جانب سے پروموشن لسٹ "E" زیر آرڈر نمبر 4347 آف 2022 مورخہ 31-12-2022 اور 2025 کا 721 مورخہ 25-02-2025، آئی جی پی کشمیر شری (باقی ۸ پر)

رام بن سڑک حادثہ: ایک اور مسافر زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا

ہلاکتوں کی تعداد 5 پہنچ گئی

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران کا اظہار رنج

مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس ایک لاکھ اور زخمیوں کو 25 ہزار روپے بطور ایکس گریشا دینے کا اعلان

سرینگر/12 جولائی/ سی این آئی// جموں کے ضلع رام بن کی تحصیل اکھرال میں جمعہ کی شام دیر گئے ایک المناک حادثے میں زخمی ایک اور شہری کی موت کے ساتھ ہی مہلوکین کی تعداد 5 تک پہنچ گئی ہے۔ ادھر لفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے حادثے پر دکھ کا اظہار کیا ہے جبکہ ضلع انتظامیہ رام بن نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس ایک لاکھ اور زخمیوں کو 25 ہزار روپے بطور ایکس گریشا دینے کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے رام بن ضلع میں سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے ایک اور شہری سنیچروار کی علی الصبح سکمز ہسپتال سرینگر میں دم توڑ دیا، جس سے مرنے والوں کی کل تعداد پانچ ہوگئی۔ حکام کے مطابق یہ المناک حادثہ جمعہ 11 جولائی کو اس وقت پیش آیا جب ضلع رام بن کی تحصیل اکھرال پوگل پارستان میں ایک ٹاٹا سومو گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جاگری۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ تحصیل اکھرال کے علاقے پارستان میں مدینہ مسجد بل کے قریب سیناہتی لنک روڈ پر پیش آیا جہاں گاڑی سڑک سے تقریباً 600 فٹ نیچے جاگری۔ بلاک میڈیکل آفیسر اکھرال ڈاکٹر عبدالرحمن نے بتایا کہ کل چھ زخمیوں کو پی ایچ سی اکھڑل منتقل کیا گیا جن میں سے دو کو مردہ قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پی ایچ سی اکھرال میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد چار زخمیوں کو ایس ڈی ایچ بانہال ریفر کیا گیا جہاں ایک اور زخمی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا جس سے مرنے والوں کی تعداد تین ہوگئی۔ بعد میں ایک اور زخمی جی ایم سی اننت ناگ جاتے ہوئے راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس نے مرنے والوں کی شناخت بدقسمت ٹاٹا سومو کے ڈرائیور اور مالک محمد رفیق گجر، پارستان پنچایت کے توقیر احمد بٹ اور ضلع رام بن کی تحصیل اکھرال پوگل پارستان میں بنگارا پنچایت کے رہائشی عبداللطیف گجر کے طور پر کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دو زخمیوں کو مزید علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ ریفر کیا گیا ہے۔ جہاں سے انہیں سکمز صورہ منتقل کیا گیا اور وہاں سنیچروار کی صبح ایک اور زخمی اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ادھر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے حادثے (باقی ۸ پر)

اننت ناگ میں 2 منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ اشیاء برآمد، کیس درج

سرینگر 12 جولائی// سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تسلسل میں، پولیس نے اننت ناگ میں 02 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس ٹیم نے گدھنجی پورہ بجبہاڑہ میں قائم ایک ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو گرفتار کیا۔ اس کی شناخت بشیر احمد ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکن گدھنجی پورہ، بجبہاڑہ کے بطور ہوئی ہے۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران، براؤن شوگر جیسا مادہ جس کا وزن تقریباً 12 گرام تھا، پولی تھین سے لپٹے 73 چھوٹے پیکٹوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے اور قانون کی متعلقہ (باقی ۸ پر)

پابندیاں ہٹائی گئیں تو مزارِ شہداء پر حاضری دیں گے: میرواعظ کشمیر

13 جولائی کی تقریب کے حوالہ سے کسی کو بھی اعتراض نہیں ہونا چاہئے: تنویر

سرینگر (پرویز الدین): میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق، جو آج مسلسل دوسرے روز بھی خانہ نظر بند ہیں، نے اپنے ایک بیان میں 13 جولائی 'یوم شہداء' کی مناسبت سے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیری عوام ان شہداء کی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کریں گے اور ان کے مشن کی تکمیل تک اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ میرواعظ نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر حکام کی جانب سے 13 جولائی کو میرواعظ پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں گی، تو جامع مسجد سرینگر میں نماز ظہر ادا کرنے کے بعد مزار شہداء واقع نقشبند صاحب، خواجہ بازار پر حاضری دی جائے گی تاکہ شہداء کشمیر کو خراج عقیدت اور ایصال ثواب کیا جا سکے۔ میرواعظ کے مطابق ''ان شہداء نے اپنی قیمتی جانیں ایک عظیم مقصد اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے حصول اور ظالمانہ اور امتیازی حکمرانی کے خلاف قربان کیں۔ ان کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں اور ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔'' ادھر، نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے کہا کہ 13 جولائی کی تقریب کے حوالہ سے کسی کو بھی اعتراض نہیں ہونا چاہئے اور امید ظاہر کی کہ حکام اس روز انہیں مزار شہداء ▯ ہر روایتی (باقی ۸ پر)

13 جولائی کو نوہٹہ میں اجتماع

سری نگر انتظامیہ کا اجازت دینے سے انکار

سری نگر پولیس نے عوام کے لیے ایڈوائزری جاری کی

سری نگر: ۱۲، جولائی: سری نگر پولیس نے ہفتہ کو ایک عوامی ایڈوائزری جاری کی جس میں کہا گیا ہے کہ ضلع انتظامیہ سری نگر نے تمام درخواست دہندگان کو 13 جولائی 2025 بروز اتوار خواجہ بازار، نوہٹہ کی طرف جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ایکس پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں، سری نگر پولیس نے لکھا، ضلع انتظامیہ سری نگر نے 13 جولائی 2025 (اتوار) کو خواجہ بازار، نوہٹہ کی طرف جانے کا ارادہ رکھنے والے تمام درخواست دہندگان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ عوام الناس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ان ہدایات پر سختی سے (باقی ۸ پر)

سرسیار چاڈورہ بڈگام میں ہولناک آگ

3 مکانات کو نقصان پہنچا، 3 فائر فائٹرز زخمی

سری نگر: ۱۲، جولائی: حکام نے بتایا کہ بڈگام ضلع کے چاڈورہ کے سوراسیار علاقے میں بڑے پیمانے پر آگ لگنے کے بعد تین رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا اور کئی فائر فائٹرز زخمی ہوئے۔ ایک اہلکار نے نیوز ایجنسی۔ کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) کو بتایا کہ آگ ابتدائی طور پر ایک رہائشی مکان سے شروع ہوئی اور تیزی سے ملحقہ دو گھروں تک پھیل گئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ نے تین رہائشی مکانات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا جبکہ تین فائر فائٹرز بھی اس حادثے میں زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "زخمی اہلکاروں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا مقامی لوگوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مالی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے ان خاندانوں کو مدد فراہم کریں۔

کپوارہ میں پینے کے صاف پانی کی قلت کیخلاف عوام سراپا احتجاج

محکمہ جل شکتی پر لگایا غفلت شعاری اور لوگوں کو مشکلات میں دھکیلنے کا الزام

سرینگر/12 جولائی/ سی این آئی/ گرمیوں کے ایام کے بیچ کپوارہ ضلع کے مختلف علاقوں میں پانی کی شدید قلت کے خلاف لوگوں نے سڑکوں پر نکل کر محکمہ جل شکتی کے خلاف احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ پانی کی سپلائی جلد از جلد بحال کردی جائے۔ سی این آئی کو نمائندے نے کپواڑہ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کو لیکر لوگ محکمہ جل شکتی کیخلاف صدائے احتجاج بلند کررہے ہیں۔ نمائندے کے مطابق ضلع کے گوشی اور برنواری علاقوں میں لوگوں نے محکمہ جل شکتی پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بارہا شکایات درج کرانے کے باوجود ان کی کہیں شنوائی نہیں ہوئی۔ گوشی علاقے میں مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے علاقے میں جمع ہوکر جل شکتی محکمہ کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ علاقہ کئی دنوں سے پینے کے صاف پانی سے محروم ہے، جس کے سبب عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر پانی کی فراہمی کو بحال کیا جائے۔ اس دوران برنواری علاقے میں بھی آج لوگوں نے احتجاج کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ وہ کئی بار اپنے نمائندوں اور محکمہ کے افسران کو اس سنگین مسئلہ سے آگاہ کرچکے ہیں، لیکن تاحال کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو وہ بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ دونوں علاقوں کے عوام نے سرکار سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے محکمہ جل شکتی کو جوابدہ بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ میں ہنگامہ، میئر اور کمشنر کے درمیان ٹکراؤ، کونسلروں میں ہاتھاپائی

قومی آواز بیورو

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جمعہ کو میونسپل کارپوریشن کا اجلاس شدید ہنگامے اور بدنظمی کی نذر ہو گیا۔ اجلاس میں میئر سیتا ساہو، ڈپٹی میئر، مختلف وارڈوں سے منتخب کونسلر اور نگم کمشنر انیمیش پراشر موجود تھے۔ اجلاس کے دوران جب کچھ مخصوص ایجنڈے منظوری کے لیے پیش کیے گئے تو اس پر تنازعہ شروع ہو گیا۔ میونسپل کارپوریشن انیمیش پراشر نے ان ایجنڈوں کی مخالفت کی اور کہا کہ وہ ریاستی حکومت کے ان احکامات کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے جن میں واضح طور پر ان تین ایجنڈوں کو شامل نہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ کمشنر نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور اپنے عملے کے ہمراہ میٹنگ ہال سے باہر چلے گئے۔ اس کے بعد میئر کی حمایت کرنے والے اور مخالفت کرنے والے کونسلروں کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا، جو جلد ہی ہاتھاپائی میں بدل گیا۔ ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے کونسلروں نے ایک دوسرے کو دھکے دیے اور گالیاں تک دی گئیں۔ اجلاس کا ماحول کافی دیر تک کشیدہ رہا، تاہم میئر کی قیادت میں تمام ایجنڈے بالآخر منظور کر لیے گئے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کمشنر انیمیش پراشر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کسی بھی نجی ایجنسی سے بڑا ادارہ ہے اور اس کے فیصلے عوامی مفاد میں ہونے چاہئیں نہ کہ کسی نجی کمپنی کے فائدے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کریں گے اور بہار میونسپل ایکٹ کی دفعات 65، 66 اور 67 کا حوالہ دیا۔ دوسری جانب میونسپل کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن سنجیت کمار نے کمشنر پر آمرانہ رویے کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میئر اور اکثریتی کونسلروں نے کسی ایجنڈے کو اتفاقِ رائے سے منظور کرلیا ہو تو کمشنر کو اس میں مداخلت کا حق نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 75 میں سے صرف 7 یا 8 کونسلر کمشنر کے ساتھ گئے، باقی سب میئر کے ساتھ کھڑے تھے۔ سنجیت کمار نے یہ بھی الزام لگایا کہ کمشنر پہلے بھی بورڈ اور کمیٹی کی جانب سے منظور شدہ معاہدوں کو منسوخ کر چکے ہیں، جن پر عدالت کی جانب سے روک لگائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کونسلر اپنے وارڈز کے عوامی مسائل جیسے سڑکوں، نالوں اور بورنگ وغیرہ کو بہتر سمجھتے ہیں، لیکن کمشنر عوامی مشکلات کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کچھ لوگ نجی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دانستہ گھوٹالے کر رہے ہیں، جس کے شواہد جلد سامنے لائے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران کمشنر کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی اور ان کے رویے کی سخت مذمت کی گئی۔

’یوپی میں قانون کا نہیں، غنڈوں کا راج‘ - اکھلیش یادو کا یوگی حکومت پر شدید حملہ

قومی آواز بیورو

سماجوادی پارٹی کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اتر پردیش کی یوگی حکومت کو ریاست میں بڑھتے جرائم کے لیے براہِ راست ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت میں پورا صوبہ جنگل راج میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق قتل، لوٹ، ڈکیتی اور عصمت دری جیسی وارداتیں اب روز کا معمول بن چکی ہیں۔ سماجوادی پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں اکھلیش یادو نے کہا، ’’یوگی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ یا تو مجرم اپنا جرم چھوڑ دیں گے یا پھر اتر پردیش چھوڑ دیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہاں صرف مجرم ہی بے خوف ہیں۔ ریاست میں صرف وہی فرد محفوظ ہے جو ابھی تک مجرموں کی نظروں سے بچا ہوا ہے۔‘‘ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ پولیس بے لگام ہو چکی ہے، وزیر اعلیٰ خود پسندی کے عالم میں تقریریں کر رہے ہیں اور انتظامیہ مکمل طور پر غفلت کی نیند سو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب دارالحکومت لکھنؤ سمیت ریاست کے مختلف اضلاع میں جرائم کی خبریں نہ آتی ہوں۔ انہوں نے خاص طور پر دلت برادری کے ساتھ پیش آنے والے مظالم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا، ’’بی جے پی حکومت میں دلتوں کو سب سے زیادہ جبر و استبداد کا سامنا ہے۔ کہیں ان کی بارات میں ڈی جے بجانے پر مارپیٹ ہو رہی ہے تو کہیں دولہے کے گھوڑے پر سوار ہونے پر ہنگامہ کھڑا ہو جاتا ہے۔‘‘ اکھلیش یادو نے حالیہ دنوں میں پیش آنے والے کئی واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں عوام اب خوف اور دہشت کے ماحول میں جینے پر مجبور ہیں۔ ان کے مطابق یوگی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے اور اس کا اثر ریاست کی شبیہ پر بھی پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون و نظم کا نظام بری طرح سے تباہ ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے ریاست میں نہ تو کوئی نیا سرمایہ آ رہا ہے اور نہ ہی صنعت کاری کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جن صنعتوں نے پہلے سرمایہ کاری کی تھی، وہ بھی اب ریاست سے باہر جانے کے امکانات پر غور کر رہی ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی نااہلی اور لاپرواہی کے باعث عوام کا جینا دوبھر ہو گیا ہے۔ یاد رہے کہ حالیہ ہفتوں میں ریاست کے مختلف حصوں میں خواتین کے ساتھ زیادتی، ڈاکہ زنی اور قتل کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، جس پر اپوزیشن مسلسل حکومت کو نشانہ بنا رہی ہے۔

رادھیکا میرے لیے صرف ایک شریک اداکار تھیں: انعام الحق کا بیان

قومی آواز بیورو

ریاستی سطح کی ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو نے کاروان نامی میوزک ویڈیو میں بھی کام کیا، جس میں ان کے مقابل گلوکار انعام الحق تھے۔ رادھیکا کو اس کے والد دیپک یادو نے مبینہ طور پر گروگرام میں اس کے گھر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ملزم باپ نے پولیس کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔ انعام الحق کا کہنا تھا کہ میوزک ویڈیو ریلیز ہونے کے بعد رادھیکا یادو نے اپنا انسٹاگرام اکاؤنٹ ڈی ایکٹیویٹ کر دیا تھا۔ انعام الحق نے جب رادھیکا سے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو غیر فعال کرنے کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ وہ اپنے کام میں مصروف ہیں اور کچھ وقت سے اکاؤنٹ بند کر دیا ہے۔ انعام الحق نے بتایا کہ انہوں نے آخری بار تین چار ماہ قبل رادھیکا کو شوٹ کے لیے پیغام بھیجا تھا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ گلوکار نے بتایا کہ رادھیکا کے ساتھ ان کا پیشہ ورانہ رشتہ ہے۔ دونوں کی ملاقات صرف میوزک ویڈیو کے لیے ہوئی تھی، اس کے بعد کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ انعام الحق کے مطابق، رادھیکا اپنی ماں کے ساتھ کاروان میوزک ویڈیو کی شوٹنگ کے لیے آئی تھیں۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ جب ان کی رادھیکا کے ساتھ آخری ویڈیو ریلیز ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ پاپا کو یہ گانا بہت پسند آیا۔ انعام نے بتایا کہ وہ دہلی صرف رادھیکا کے ساتھ ایک ویڈیو شوٹ کرنے گئے تھے جو ان کی والدہ کی موجودگی میں شوٹ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں رادھیکا کے ساتھ چار پانچ گھنٹے کی شوٹنگ ہوئی۔ شوٹنگ کے دوران انہیں معلوم ہوا کہ وہ اداکاری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس نے میوزک ویڈیو کے لیے صرف کنوینس کی رقم لی تھی۔ انعام نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے میوزک ڈائریکٹر سے اپنی ویڈیو ہٹانے کو کہا تھا، کیونکہ یہ ہٹ نہیں تھی۔ رادھیکا نے بھی ویڈیو کی تشہیر نہیں کی اور اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کو غیر فعال کر دیا۔ رادھیکا کے قتل کی خبر سامنے آنے کے بعد انعام الحق نے اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر ایک تعزیتی پیغام بھی پوسٹ کیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انہیں پریشان نہ کریں اور کہا کہ گزشتہ سال ایک میوزک ویڈیو میں ایک ساتھ کام کرنے کے علاوہ ان کا رادھیکا کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے۔ آرٹسٹ انعام اور رادھیکا کی کاروان میوزک ویڈیو ایک سال قبل ریلیز ہوئی تھی۔ ذیشان احمد اس کے ڈائریکٹر تھے اور یہ ویڈیو ایل ایل ایف ریکارڈز کے لیبل سے جاری کی گئی تھی۔

دہلی عمارت حادثہ: دو ہلاک، 8 زندہ نکالے گئے، امدادی کارروائیاں جاری

قومی آواز بیورو

نئی دہلی: شمال مشرقی دہلی کے تھانہ ویلکم کے تحت جنتا مزدور کالونی میں ہفتہ کی صبح ایک تین منزلہ رہائشی عمارت اچانک منہدم ہو گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد کی موت ہو گئی اور کم از کم آٹھ افراد کو ملبے سے زندہ نکالا گیا ہے۔ واقعہ صبح تقریباً 7:30 بجے پیش آیا، جب عمارت میں لوگ سو رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے وقت عمارت کے اندر دو خاندان مقیم تھے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ دہلی پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں، جن میں سات فائر بریگیڈ گاڑیاں، مقامی پولیس اور بعد ازاں این ڈی آر ایف کی ٹیم بھی شامل ہو گئی۔ حکام کے مطابق، کچھ افراد اب بھی ملبے میں دبے ہونے کا خدشہ ہے اور ریسکیو ٹیمیں ملبہ ہٹانے میں مصروف ہیں۔ فائر بریگیڈ حکام کا کہنا ہے کہ عمارت تقریباً 15 سال پرانی تھی اور محض 35 گج پر تعمیر کی گئی تھی۔ اس کی خستہ حالی کے باعث پہلے بھی خدشات ظاہر کیے گئے تھے، لیکن

کانوڑ یاترا کے پیش نظر دہلی میں وی ایچ پی نے شروع کی نئی مہم، دکانوں کو دیا جا رہا ’سناتنی سرٹیفکیٹ‘

قومی آواز بیورو ساون کا مہینہ شروع ہوتے ہی کانوڑیے بھی سڑکوں پر نظر آنے لگے ہیں۔ اس کانوڑ یاترا کے پیش نظر وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے دہلی میں ایک خصوصی مہم کی شروعات کر دی ہے۔ دہلی کی دکانوں، خصوصاً شیو بھکتوں کے راستے پر موجود دکانوں کو ’سناتنی سرٹیفکیٹ‘ جاری کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وی ایچ پی کی اس پیش قدمی کا مقصد سبزی پر مشتمل کھانے کی چیزیں فروخت کرنے والی دکانوں کو ’سناتنی ہندو سنسکرتی‘ قرار دیتے ہوئے سرٹیفکیٹ دینا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وی ایچ پی کی تیار کردہ ٹیمیں ریسٹورینٹ، کرانہ اسٹور اور ہوٹل میں فروخت ہو رہے سامانوں اور ان کی رسوئی میں رکھی چیزوں کی ٹیسٹنگ کے بعد انھیں اسٹیکر دے رہے ہیں۔ اس اسٹیکر پر لکھا ہے ’یہ بزنس ایک سناتن ہندو ادارہ سے جڑا ہے اور سناتن مذہب کے تحت ہی چلتا ہے‘۔ اس سے لوگوں کو دور سے ہی پتہ چل جائے گا کہ وہ جس جگہ کھانا کھا رہے ہیں، اسے ’سناتنی سرٹیفکیٹ‘ حاصل ہے۔ اس مہم کو انجام دینے کے لیے وی ایچ پی نے دہلی کے 173 بلاکوں میں 150 ٹیمیں بنائی ہیں۔ یہ ٹیمیں مقامی مذہبی اداروں اور تنظیموں کے تعاون سے سروے کر رہی ہیں۔ وی ایچ پی لیڈر سریندر گپتا نے بتایا کہ یہ مہم جولائی کے پورے ماہ چلے گی اور تقریباً 5000 دکانوں کے تجزیہ کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ اس پیش قدمی کا مقصد دہلی سے ہو کر ہریانہ اور راجستھان جانے والے پاکیزہ ’گنگا جل‘ لے جانے والے عقیدتمندوں کے لیے پاکیزگی برقرار رکھنا ہے۔ جب وہ سناتنی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے ہوٹل میں کھانا کھائیں گے، تو کئی طرح کی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ واضح رہے کہ دہلی میں کانوڑ یاترا کی تیاریوں کے پیش نظر ریاستی وزیر کپل مشرا نے گوشت کی دکانیں بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر گوشت کی دکانیں اور ایسی دکانیں جو مسافروں کو پریشانی پہنچا سکتی ہیں، بند رکھی جائیں گی۔ ساتھ ہی دہلی کے میئر راج بل نے بھی اس پیش قدمی کی حمایت کی ہے۔

اطلاع عام

میں محمد یونس گوجر ولد مغل گوجر ساکنہ دردپورہ تاریخ وفات سائل کا بھائی غلام حیدر لوہار مورخہ 10/07/2006 نامعلوم بندوق برداروں کو گولی سے ہلاک ہوا۔ فوتید گی سرٹیفیکٹ حاصل کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد یونس گوجر ولد مغل گوجر ساکنہ دردپورہ 049

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس میں میری تاریخ پیدائش 04/01/1976 کے بجائے 12/08/1975 اندراج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نثار احمد وانی ولد غلام نبی وانی ساکنہ گلشن آباد سرنل اننت ناگ 024

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:ishfaq Rasool shiekh DOB of Areesha jaan 14/8/2022DOB of ayesha jaan14/8/2024 R/0:Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 6981 4449 5006 My wards name recorded as Aqsa Manzoor D/o Manzoor Ahmad Lone instead of Aqsa Jan D/o Mohd Mansoor Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Lone F/o Aqsa Jan R/o Ganowsargam Kulgam 023

Office of the Executive Magistrate Fist Class/Naib Tehsildar Duroo

Sub: Application of Gh Mohammad Sheikh Zargar S/o Ab Aziz Sheikh Zargar R/o Duroo tehsil Dangerpora For issuance of Birth Certificate in Favour of Self

PUBLIC NOTICE

The aforesaid application is under process in this office for issuance of orders to block development officer Zaingair, for issuance of Birth certificate in favour of applicant Gh Mohammad Sheikh Zargar as stated by applicant (aforesaid) and over the annexed documents, the date of Birth is mentioned as 02-01-1962, In this regards if anybody is having any kind of abjection He/She may file the same to this office within seven days from the date of publication of this notice, after that no objection shall be entertained.

NAIB TEHSILDAR DUROO
Executive Magistrate Ist Class 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520150049829 my name and my parentage has been wrongly admitted as "Mudasir Rasool S/o Ghulam Rasool Checkthan" while as per adhaar my actual name and parentage is "Mudasir Rasool Chechak S/o Gh Rasool Chechak" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Rasool Chechak S/o:Gh Rasool Chechak R/o:Arampora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i Abdul Rashid Shah, s/o Abul Gani Shah,r/o Kachewara Handwara has lost my driving licence at Secretariat srinager, if my license is found by someone please inform me , otherwise I will need to apply for a duplicate driving license. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at ARTO kupwara within a period of 07 day's after that no objection will be accepted.

Name:Abdul Rashid Shah S/O:Abdul Gani Shah R/O:Kachewara Handwara Phone No:7006318062 002

PUBLIC NOTICE

In revenue recorreds my name Zareefa Bano D/o Ab Majeed Bhat instead of Zareena Bano it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Tehsildar Kulgam within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Zareena Bano D/o Ab Majeed Bhat R/o Sangus Kulgam rpt

Appeal to Deputy Commissioner Baramulla, ADC Sopore, and CDPO Rafiabad

I, Sumaira Rashid, D/o Abdul Rashid Dar, resident of Reban Rafiabad appealed to hon'ble DC Baramulla, ADC Sopore and CDPO Rafiabad, that my mother Ameena Begum is running an Anganwari Centre as (Helper) located at Umarabad Reban Rafiabad since from last 15-years and now due to some unknown reasons the officials from concerned department asking her for vacating the said centre as they giving this centre to one of my relative at the same locality without any reason or any verification, as her one of daughter is widow having three children's and didn't have any other source of income and she was managing their daily needs on this Anaganwari centre. Now I requesting your good selves to see this matter and proceed as per verification, As The department concerned has done this without any proper reason.Keeping in view this above said fact I request you all to prevail justice in our favour and oblige.

Sumaira Rashid D/o:Ab Rashid Dar R/o:Reban Rafiabad 004

روزنامہ سٹی ایکسپریس

کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی، کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی سے خریدئے

اطلاع عام

سائل کو فرٹیلیزر لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

امتیاز احمد ڈار ولد محمد یوسف ڈار ساکنہ شالی پورہ کولگام 023

PUBLIC NOTICE

In school recorred My wards name Anam Jaan mothers name recorded as Rafia Jan instead of Rafie Jan it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the Crescent Public School Kulgam within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Nawaz Ahmad Khan F/o Anam Jaan R/o Nillow Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 6477 4300 9125 My wards name recorded as Airah Manzoor D/o Manzoor Ahmad Lone instead of Airah Jan D/o Manzoor Ahmad Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Lone F/o Airah Jan R/o Ganowsargam Kulgam 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK0320090030200 میں میری تاریخ پیدائش 05/11/1994 کے بجائے 05/02/1990 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شوکت احمد ماگرے ولد بشیر احمد ماگرے ساکنہ پمبئی کولگام 023

اطلاع عام

میں محمد شفیع چوہان ولد بلور احمد چوپان ساکنہ دردپورہ تاریخ وفات بلور احمد چوہان ولد شاہولی چوہان ساکنہ دردپورہ مورخہ 15/03/1997 نامعلوم بندوق برداروں نے گولی سے ہلاک ہوا ہے فوتیدگی سرٹیفیکٹ حاصل کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد شفیع چوہان ولد بلور احمد چوپان ساکنہ دردپورہ 049

اطلاع عام

میں بشیر احمد بٹ ولد عبدل جبار بٹ ساکنہ لعل پورہ تاریخ وفات عبدل جبار بٹ ولد فتحہ بٹ مورخہ 23/11/2011 اپنے گھر میں بوجہ بیمار فوت ہوا ہے سرٹیفیکیٹ زیر بحث حاصل کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد بٹ ولد عبدل جبار بٹ ساکنہ لعل پورہ 049

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE TEHSILDAR KULGAM
Tehsil Headquatter Kulgam

Subject:-Application in respect of Haseena Banoo D/o Abdul Hamid Raina R/o Arreah Tehsil and District Kulgam for issuance of one and the same person certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for issuance of one and the sante person certificate is currently under process with this office. The applicant claimed that "Haseena Banoo D/o Abdul Hamid Raina" and "Mst. Haseena D/o Mst. Jalla R/o Arreah" are one and the same person. The applicant desires to obtain the said certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate, kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office,

Yours faithfully Tehsildar Kulgam rpt

اطلاع عام

میرا لڑکا مسمی مشفق منظور بٹ ولد منظور احمد بٹ ساکنہ عالی باغ تارزوہ سوپور جو کہ نافرمان نکلا ہے، کافی سمجھانے کے باوجود بھی وہ اپنی حرکاتوں سے بعض نہیں آتا ہے، لہٰذا میں بذریعہ اخبار ہر خاص و عام کو مطلع کرتا ہوں کہ میں اپنے بیٹے مسمی مشفق منظور بٹ کو اپنی تمام جائیداد سے بے دخل کرتا ہوں اور اس کے باوجود اگر کسی بھی شخص نے اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا لین دین رکھا تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا، چونکہ اب مجھے اور گھر کے دوسرے افراد کو اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے،

بذریعہ: منظور احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ عالی باغ تارزوہ سوپور ضلع بارہمولہ

004

از دفتر نائب تحصیلدار اچھ بل با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
مضمون: درخواست منجانب عرفان مجید لون ولد عبدل مجید لون ساکنہ چھٹی پورہ تحصیل وترگام ضلع بارہ مولہ بمراد کروانے اندراج تاریخ پیدائش بحق عرفان مجید لون تاریخ پیدائش 05/02/1995

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اسلسلے میں لمبردار و چوکیدار و دیگر رپورٹ متعلقہ ادارہ جات طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ کے دختر کی پیدائش مورخہ 05/02/1995 ہے سائل بحق عرفان مجید لون تاریخ پیدائش اندراج کرانے مطلوب ہے اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 010

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
SUNDAY 13/07/2025

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

خواتین کی سماجی اور معاشی ترقی ہماری اوّلین ترجیح

لیفٹیننٹ گورنر کی شوپیاں میں خواتین کے ووکیشنل ٹریننگ کورس کی اِختتامی تقریب میں شرکت

ہمیں خواتین کی فطری صلاحیتوں اور بے مثال خدمات کو تسلیم کر کے ان کی قیادت کو فروغ دینے کی مسلسل کوشش کرنی چاہیے

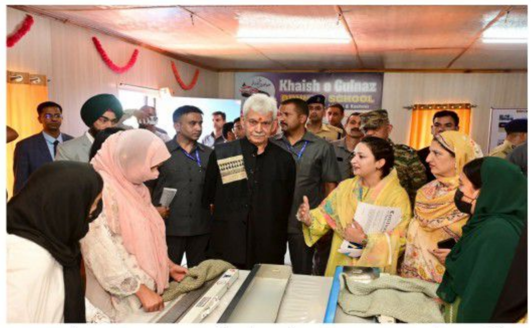

سری نگر/12رجولائی ںانفور

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج آرمی گڈ وِل سکول بالا پور شوپیاں میں خواتین کے ووکیشنل ٹریننگ کورس کی اِختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اِس موقعہ پر اُنہوں نے اُن خواتین کو مُبارک باد دی جنہوں نے نہ صرف شوپیاں میں پیشہ ورانہ تربیت مکمل کی بلکہ پلوامہ، کولگام، بڈگام، اننت ناگ اور پانپور کے پانچ دیگر اَنٹر پرینیور شپ لائیولی ہڈ مراکز میں بھی تربیت حاصل کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر وکاس ایوم سیوا سنستھان، پروجیکٹ توہا سوشل اور ہندوستانی فوج کی خواتین کو بااِختیار بنانے کے اس شاندار اقدام کو سراہا جس کے تحت 1,481 خواتین کو پیشہ ورانہ اور زندگی کے عملی ہنر سکھائے گئے جن میں سے 125 خواتین نے حالیہ تربیتی کورس مکمل کیا۔اُنہوں نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ خواتین کے حقوق اور بااِختیاری کے علمبردار تھے اور اُن کی بے لوث خدمت، مساوات اور سماجی اِنصاف کی اَقدار آج بھی قوم کی رہنمائی کرتی ہیں۔منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں خواتین کو بااختیار بنانا ایک عوامی تحریک بن چکی ہے۔اُنہوں نے کہا، ”خواتین کی سماجی اور معاشی ترقی ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔میں پُراُمید ہوں کہ خواتین کی قیادت میں ترقی ہمیں دہشت گردی، منشیات کی لت اور دیگر سماجی برائیوں پر قابو پانے میں مدد دے گی اور ایک پُرامن و خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر ممکن ہوگی۔“لیفٹیننٹ گورنر نے شرکاءَ کی تربیت مکمل کرنے اور اَپنے کاروبار شروع کرنے کے بعد سالانہ فالو اَپ پر زور دیا۔اُنہوں نے بالخصوص دیہی علاقوں میں مرد و خواتین کاروباری اَفراد کے درمیان فرق کم کرنے اور خواتین کو اَپنے کاروبار کو فروغ دینے کی ترغیب دینے کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا، ”ہمیں خواتین کی فطری صلاحیتوں اور بے مثال خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کی قیادت کو فروغ دینے کی مسلسل کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ ہر شعبے میں کامیاب ہو کر دوسروں کے لئے مشعل راہ بن سکیں۔“لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستانی فوج کی کمیونٹی اَنگیج منٹ اور ترقیاتی پروگراموں کی بھی سراہنا کی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نہ صرف ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو یقینی بنا رہی ہے بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے نیک کاموں میں بھی مصروفِ عمل ہے۔تقریب میں کور کمانڈر 15 کور لیفٹیننٹ جنرل پرشانت شری واستو، جی او سی وکٹر فورس میجر جنرل دھننجے جوشی، صوبائی کمشنر کشمیر وِجے کمار بدھوری، ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج جاوید اِقبال متو، ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیاں ششیر گپتا، پولیس، سول اِنتظامیہ اور فوج کے سینئر اَفسران، ڈاکٹر امبیڈکر وکاس ایوم سیوا سنستھان کے اراکین اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

چین کھادوں کو ہتھیار بنا رہا ہے، حکومت نے کسانوں کی مدد میں سنجیدگی نہیں دکھائی: پون کھیڑا

قومی آواز بیورو

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور میڈیا و تشہیر کے شعبے کے چیئرمین پون کھیڑا نے زرعی بحران پر مودی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ چین کھادوں کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے، جبکہ حکومت نے کسانوں کو بچانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ زرعی بحران اب محض زراعت کا مسئلہ نہیں، بلکہ قومی سلامتی کا سوال بن چکا ہے۔ پون کھیڑا نے انڈین ایکسپریس میں شائع اپنے مضمون میں بہار کے ایک نوجوان کسان راجو سنگھ کی مثال دی، جس نے ان سے شکایت کی کہ بجلی کبھار آتی ہے، اور اب ڈی اے پی کھاد بھی دستیاب نہیں۔ کھیڑا نے لکھا، ”جب کسان یہ سوچنے لگے کہ اگائیں ہی کیوں؟ تو پالیسی سازوں کو نیند اڑ جانی چاہیے۔“ انہوں نے دعویٰ کیا کہ چین نے اگرچہ کھاد برآمدات پر رسمی طور پر کوئی پابندی عائد نہیں کی ہے لیکن اس کے حکام ہندوستان کے لیے بھیجی جانے والی کھاد کی کھیپوں کو روک رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہندوستان میں ڈی اے پی کھاد کی قلت پیدا ہو گئی ہے اور قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ کھیڑا کے مطابق ہندوستان دنیا میں ڈی اے پی کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے اور اس کی 80 فیصد خاص کھادیں چین سے آتی ہیں۔ اس وقت خریف کی بوائی کا موسم ہے اور کھاد کی عدم دستیابی کسانوں کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ بہار کے سیوان، سیتا مڑھی، دربھنگہ جیسے اضلاع میں کسان قطاروں میں کھڑے ہیں، پھر بھی کھاد نہیں مل رہی۔ پون کھیڑا نے مودی حکومت پر سوال اٹھایا کہ اگر 2010 میں چین نے جاپان کے ساتھ کشیدگی کے دوران بھی تجارت کو ہتھیار بنایا تھا تو ہماری حکومت نے 2014 سے اب تک چین پر انحصار کم کرنے کے لیے کوئی قدم کیوں نہیں اٹھایا؟ انہوں نے نشاندہی کی کہ جاپان نے تب سپلائی چین کو متنوع بنانے کے لیے اقدامات کیے اور چین پر انحصار کم کر کے 30 فیصد تک لے آیا، جبکہ ہندوستان نے صرف نعرے بازی پر اکتفا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ’آتم نربھر بھارت‘ کا نعرہ تو دیا لیکن زرعی شعبے کو خود کفیل بنانے کے لیے کوئی جامع پالیسی نہیں

نائب وزیر اعلیٰ نے سب ڈِسٹرکٹ ہسپتال اَکھنور کا معائینہ کیا اور علاج و خدمات پر زور

گوردوارہ تاپو استھان سنت بابا سندر سنگھ جی کا بھی دورہ کیا، کنٹی لیور پلیٹ فارم کیلئے ایک کروڑ روپے کی منظوری

جموں/12رجولائی ںانفور نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سب ڈِسٹرکٹ ہسپتال اَکھنور کا دورہ کیا اور مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف شعبوں کا معائینہ کیا اور مریضوں و تیمارداروں سے براہ راست بات چیت کی تاکہ علاج اور ہسپتال کی خدمات کے معیار کے بارے میں رائے کی جا سکے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت دیہی علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی پر خاص توجہ دے رہی ہے تاکہ لوگوں کو ان کے نزدیک ہی علاج میسر ہو۔نائب وزیر اعلیٰ نے ہسپتال اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ بروقت علاج، مؤثر نظام اور مریض مرکز نگہداشت کو بالخصوص دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کے لئے کو یقینی بنایا جائے۔اُنہوں نے ہسپتال میں حفظانِ صحت، اَدویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور ڈیوٹی روسٹر کا بھی معائینہ کیا۔اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی تمام جدید طبی سہولیات اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے اَکھنور میں گوردوارہ تاپو استھان سنت بابا سندر سنگھ جی کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں حاضری دی اور جموں و کشمیر کی ترقی، امن و خوشحالی کیلئے دعا کی۔ڈی وائی سی ایم نے گرودوارہ میں سجدہ کیا اور جموں و کشمیر کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ اس موقعہ پر گوردوارہ کمیٹی نے دریائے چناب میں اَستھی وسرجن کے لئے کنٹی لیور پلیٹ فارم کی درخواست کی تاکہ لوگ اس کے کنارے کی بجائے دریا میں اَستھی وسرجن کی رسم اَدا کر سکیں۔بتایا گیا کہ اس منصوبے کی تفصیلی منصوبہ بندی رپورٹ 4.82 کروڑ روپے کے تخمینہ لاگت کے ساتھ پہلے ہی جمع کی جا چکی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس منصوبے کے لئے ایک کروڑ روپے کی منظوری دی اور متعلقہ محکمے کو 20رجولائی سے پہلے ٹینڈر کرنے کی ہدایت دی گئی۔اُنہوں نے گوردوارہ احاطے کی خوبصورتی اور دیگر متعلقہ کاموں کے لئے اضافی بجٹ کی بھی ہدایت دی۔

سکینہ اِیتو نے نور آباد کولگام میں متعدد واٹر سپلائی سکیموں کیلئے سی آر ڈبلیو ایم کا اِفتتاح کیا

کہا، حکومت جموں و کشمیر کی فلاح و بہبود اور ہمہ جہت ترقی کیلئے انتھک کام کر رہی ہے

کولگام/12رجولائی ںانفور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج دادرن، نور آباد، ڈِی ایچ پورہ میں تین اہم واٹر سپلائی سکیموں درنبل واری پورہ، ایچ ایم گوری اور سی ایس راتھر کے لئے کامن راواٹر مین (سی آر ڈبلیو ایم) کا اِفتتاح کیا۔ یہ منصوبے بالترتیب 7.42 کروڑ روپے، 1.71 کروڑ روپے اور 1.22 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کئے گئے ہیں جو پیر پنجال دو الپائن جھیلوں برہما سر اور چر سر سے راواٹر حاصل کریں گے اور اسے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تک لے جائیں گے۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے ایک بڑے عوامی اَجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے اور جموں و کشمیر کی خوشحالی، فلاح و بہبود اور ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل محنت کر رہی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی زِندگی کو بہتر بنانے کے لئے معیاری بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کی فراہمی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔اُنہوں نے منشیات کی بڑھتی ہوئی بدعت پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا اور اسے معاشرے کے تانے بانے کے لئے سنگین خطرہ قرار دیا۔سکینہ اِیتو نے گزشتہ مہینوں کے ترقیاتی سفر کو اُجاگر کرتے ہوئے تعلیم، سماجی بہبود اور عوامی بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں کی گئی سرگرمیوں اور اَقدامات کی تفصیلات پیش کیں اور حکومت کے جامع ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اس اہم انفراسٹرکچر کے چالو ہونے سے متعلقہ علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری آئے گی اور علاقے کے پانی کے انتظام کے نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کی اُمید ہے۔اس موقعہ پر متعدد مقامی لوگوں اور عوامی وفود نے وزیر موصوفہ سے بات چیت کی اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اور مطالبات ان کے سامنے رکھے۔سکینہ اِیتو نے ان سے بات چیت کے دوران اُنہیں یقین دِلایا کہ ان کے جائز مسائل اور مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

جاوید احمد رانا نے گجر بکروال ہوسٹلوں میں اَپ گریڈیشن کی ہدایت دی

سری نگر میں ہوسٹلوں کی سہولیات کا جائزہ لیا

سری نگر/12رجولائی ںانفور وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج گوجر بکروال ہاسٹلوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ موجودہ کمیوں کو دُور کیا جا سکے اور طالب علموں کے لئے ایک ایسا ماحول فراہم کیا جا سکے جو ان کی تعلیمی اور ذاتی نشوونما کے لئے موزوں ہو۔اُنہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قبائلی طالب علموں کے لئے رہائشی سہولیات اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنایا جائے گا۔وزیر موصوف نے اِن باتوں کا اِظہار بمنہ اور تلسی باغ میں قائم گوجر بکروال ہاسٹلوں کے دورے کے دوران کیا اور اُنہوں نے وہاں سہولیات کا مکمل معائینہ کیا اور طلبائَ کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔اُنہوں نے طالب علموں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے ڈائریکٹر قبائلی امور کو ہدایت دی کہ وہ ہوسٹل مینجمنٹ کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اَقدامات کریں اور ہوسٹل کی سہولیات کو اَپ گریڈ کرنے کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کریں۔جاوید احمد رانا زیر تعمیر عمارتوں کی تفصیلی پروجیکٹ رِپورٹ (ڈی پی آر) کا بھی تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ تعمیراتی ایجنسی پی ڈبلیو ڈی کو کام کی جلد تکمیل کی ہدایت دی۔اُنہوں نے دورے کے دوران ہوسٹل میں موجود سہولیات کا باریک بینی سے معائینہ کیا اور بنیادی ڈھانچے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر ان شعبہ جات کی نشاندہی کی جن میں بہتری کی ضرورت ہے۔وزیر موصوف نے تفصیلی معائینہ جس میں کلاس رومز، میس کی سہولیات، لائبریری خدمات اور تفریحی مقامات جیسے اہم شعبے شامل تھے۔اُنہوں نے طالب علموں کو درپیش چیلنجز سمجھنے اور فراہم کردہ سہولیات میں بہتری کی گنجائش کا جائزہ لینے کے لئے زمینی سطح پر معلومات حاصل کیں۔جاوید احمد رانا نے طلبائَ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے ہوسٹل مینجمنٹ اور دیگر سہولیات سے متعلق قیمتی آرا حاصل کیں۔اُنہوں نے طالب علموں کے لئے ایک معاون اور حوصلہ افزا ماحول کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے طلبائَ کو علمی میدان میں آگے بڑھنے اور اپنی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقعہ ملے گا۔وزیر موصوف نے کہا، ”ہم طلبائَ کے مسائل کے حل اور ہوسٹل کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے فعال اَقدامات اُٹھا رہے ہیں۔“مزید برآں، اُنہوں نے یقین دِلایا کہ حکومت موجودہ نظام میں موجود خامیوں کو دُور کرنے اور ایک ترقی پسند اور معاون ماحول فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

بھارتی خلاباز شوبھانشو شکلا آئی ایس ایس سے 14 جولائی کو واپس آئیں گے

ہیوسٹن (امریکہ)، 12 جولائی۔ایم این این۔نیشنل ایروناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن (ناسا) نے اعلان کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) سے Axiom مشن کے انڈاکنگ اور روانگی کی براہ راست کوریج فراہم کرے گا، جو کہ پیر کو تقریباً 05:7 بجے پر مقرر ہے۔ گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا، آئی ایس ایس کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی اور مشن کے لیے پائلٹ، چار رکنی عملے کا حصہ ہیں جو SpaceX ڈریگن خلائی جہاز پر اپنے مشن کو ختم کرے گا، جو اسٹیشن کے ہارمونی ماڈیول کی خلائی جانب والی بندرگاہ سے ان ڈوک کرے گا۔ عملے میں ناسا کے تجربہ کار خلاباز کمانڈر پیگی وائٹسن، یورپی خلائی ایجنسی کے پروجیکٹ خلاباز پولینڈ کے سلاوسز ازانسکی اور ہنگری ٹو آربٹ کے خلاباز ٹیبور کاپو بھی شامل ہیں۔ جمعہ (مقامی وقت) کو ناسا کی طرف سے ایک ریلیز کے مطابق، اس کی کوریج، جو ناسا+ پر ٹیلی کاسٹ کی جائے گی، ان ڈاکنگ کے تقریباً 30 منٹ بعد ختم ہو جائے گی۔

جاوید ڈار نے فروٹ منڈی کانسپورہ کا دورہ کیا

بارہمولہ میں آبپاشی سہولیات کا جائزہ

بارہمولہ/12رجولائی ںانفور

وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج بارہمولہ میں فروٹ منڈی کانسپورہ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں فروٹ گروورس ایسوسی ایشن کے اراکین، جدید طرز پر کاشت کرنے والے باغبانوں اور کسانوں سے بات چیت کی اور اُن کے مسائل و تجاویز سنے۔اِس موقعہ پر وزیر موصوف کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی بارہمولہ جاوید احمد بیگ، ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، ممبر قانون ساز اسمبلی واگورہ عرفان حفیظ لون، ڈائریکٹر زراعت کشمیر، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، ڈائریکٹر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر (پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ) اور دیگر اعلیٰ افسران بھی تھے۔وزیر زراعت نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں کسانوں کی بہبود کے حکومتی عزم کو دہراتے ہوئے یقین دلایا کہ فروٹ گروورس کے تمام جائز مسائل کو مقررہ وقت میں اور منظم طریقے سے حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت قوانین کی مؤثر عمل آوری اور سخت نگرانی کو یقینی بنا رہا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اُنہوں نے اعلان کیا کہ بارہمولہ میں ایک جدید ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کی جا رہی ہے جو زرعی تحقیق اور تجزیے کی خاطر کسانوں کے لئے اہم سہولیت بنے گی۔مزید یہ کہ پوسٹ ہارویسٹ نقصانات کو کم کرنے اور میوہ جات کی مارکیٹ میں فروخت اور معیار بہتر بنانے کے لئے کولڈ سٹوریج سہولیات بھی تعمیر کی جا رہی ہیں۔وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت کی طرف سے عنقریب موسمیاتی بنیاد پر فصل اِنشورنس سکیم بھی متعارف کی جائے گی تاکہ آفاتِ سماوی یا فصل کی ناکامی کی صورت میں میوہ کاشتکاروں کو مالی تحفظ فراہم ہو اور زراعتی شعبے میں استحکام لایا جا سکے۔بعد میں اُنہوں نے بارہمولہ کے مختلف علاقوں جن میں تجر شریف، ہارون، زینہ گیر، زالورہ اور بومئی کے بارانی علاقے شامل ہیں، کا دورہ کیا اور وہاں موجود آبپاشی سہولیات کا جائزہ لیا۔فیلڈ دورے کے دوران متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ قابلِ عمل مقامات کی نشاندہی کریں اور بورویلوں کے لئے ڈِی پی آرز تیار کریں تاکہ ان علاقوں میں آبپاشی کو بہتر بنایا جا سکے۔یہ بات قابلِ ذِکر ہے کہ محکمہ زراعت نے بارانی علاقوں میں آبپاشی کے لئے کمیونٹی بورویلز قائم کرنے کی نئی سکیم شروع کی ہے جسے نبارڈ فنڈ کر رہا ہے۔ اسی طرح جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) سکیم کے تحت جموں و کشمیر کے بارانی علاقوں میں مجموعی طور پر 6200 بورویلز کی تنصیب کا ہدف رکھا گیا ہے۔اُنہوں نے پانی سے محروم علاقوں میں ہدفی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی اپیل کی تاکہ آبپاشی و پانی کے انتظام میں موجود خلا کو دور کیا جا سکے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں آبپاشی ڈھانچے کو بہتر بنانے، زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے اور دیہی معیشت کو مستحکم بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

سکینہ اِیتو نے جواہر لال نہرو میموریل ہسپتال سری نگر میں

’ٹرپل مائل سٹون موومنٹ۔2025‘ کی تقریب سے خطاب کیا

سری نگر/12رجولائی ںانفور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جواہر لال نہرو میموریل ہسپتال (جے ایل این ایم ایچ) رعناواری میں منعقدہ ’ٹرپل مائل سٹون موومنٹ۔2025‘ کی تقریب سے خطاب کیا۔ یہ پروگرام ہسپتال کی خدمات، علم، نگہداشت اور طبی ترقی کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔تقریب میں رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، میڈیکل سپر انٹنڈنٹ جے ایل این ایم ہسپتال، ڈاکٹروں، محققین اور بڑی تعداد میں میڈیکل طلبائَ و طالبات نے شرکت کی۔اِس تقریب میں جو تین اہم سنگ میل منائے جا رہے ہیں ان میں ’الرجی الرٹ۔2025۔ایک کانفرنس کم ورکشاپ‘، جے ایل این ایم جرنل کا اجرا اور پی جی ریسرچ پریزنٹیشن شامل ہیں۔وزیر سکینہ اِیتو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے الرجی کی بروقت تشخیص اور کمیونٹی پر مبنی بیداری کی اہمیت پر زور دیا بالخصوص موجودہ ماحولیاتی تبدیلیوں اور طرزِ زندگی کے اثرات کے تناظر میں جو الرجی کے بڑھتے ہوئے واقعات میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔اُنہوں نے کہا، ”بیداری اور بروقت مداخلت الرجی کے مؤثر انتظام کی کلید ہے۔الرجی الرٹ۔2025 جیسے اقدامات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہم لوگوں اور صحت خدمات فراہم کرنے والوں کو اس بڑھتے ہوئے مسئلے سے نمٹنے کی خاطر ضروری آلات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔“اُنہوں نے مزید کہا کہ طبی سائنس دن بہ دن ترقی کر رہی ہے، اور ڈاکٹروں کو چاہیے کہ وہ جدید تحقیق اور علاج کی تیز رفتار پیش رفت سے خود کو ہم آہنگ رکھیں۔وزیر موصوفہ نے جموں و کشمیر میں صحت شعبے میں حکومت کی جانب سے حالیہ اَقدامات اور طبی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے کی گئی کوششوں پر بھی بات کی۔اُنہوں نے جے ایل این ایم ہسپتال کے عملے کی انتھک خدمات کی سراہنا کی اور اسے وادی کا ایک اعلیٰ درجے کا ٹریشری طبی مرکز بنانے پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔اُنہوں نے ہسپتال کی تاریخی اہمیت اور مریضوں کے لئے جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کی جاری کوششوں کے بارے میں بھی بتایا۔اِس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے اِنڈین جرنل آف کلینیکل پریکٹس اینڈ ریسرچ کے عنوان سے جے ایل این ایم جرنل بھی جاری کیا۔اُنہوں نے میڈیکل شعبے میں بہترین تحقیق کرنے والے پوسٹ گریجویٹ محققین میں اعزازات بھی تقسیم کئے۔ہسپتال انتظامیہ نے وزیر صحت سکینہ اِیتو اور حکومت کا شکریہ ادا کیا

مان سنگھ 'ڈاکوؤں کا شہنشاہ'

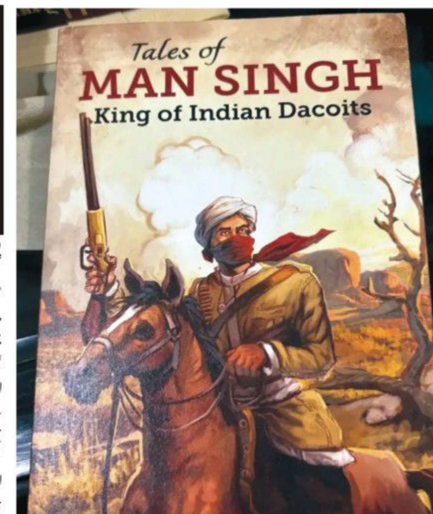

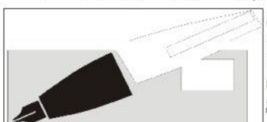

تحریر: ریحان فضل

مدھیہ پردیش کے شہر بھنڈ کی ایک مشہور کہانی ہے۔ایک دفعہ وہاں شدید خشک سالی ہوئی اور ایک گاؤں رام پور میں پوری کھڑی فصل سوکھ گئی۔

اچانک ایک دن آٹھ بیل گاڑیاں اس گاؤں میں آ کر رک گئیں۔ ان پر گندم سے بھری بوریاں لدی ہوئی تھیں۔

ڈرائیور نے ایک سادہ سا پیغام دیا مان سنگھ کی طرف سے۔ پولیس نے ان بیل گاڑیوں کے مالک سے بہت اچھی طرح پوچھ گچھ کی۔صرف اتنا پتہ چلا کہ ایک شخص نے ایک ہفتہ قبل ان سے رابطہ کیا تھا اور 40 میل دور ریلوے اسٹیشن پر جانے کو کہا تھا جہاں اناج کی کچھ بوریاں ایک گڈز ٹرین کے ڈبے میں رکھی گئی تھیں تا کہ اسے رام پور لے جایا جائے۔اس کام کے لیے انھیں 20 روپے فی بیل گاڑی کے حساب سے 160 روپے دیے گئے۔

کینتھ لکھتے ہیں اس شخص نے ڈرائیور کے کان میں مان سنگھ کا نام لے کر سرگوشی کی تھی اور یہ بھی کہا تھا کہ اگر اس نے ایک ہفتے کے اندر کام مکمل نہیں کیا تو وہ اگلے ہفتے کے پہلے دن کا سورج نہیں دیکھ سکے گا، چنانچہ اس نے چھٹے دن ہی سامان رام پور پہنچا دیا'۔

ٹائم میگزین نے اپنے 5 ستمبر 1955 کے شمارے میں 'انڈیا: ڈیڈ مین' کے عنوان سے ایک مضمون میں لکھا 'دہلی کے جنوب میں واقع چار ریاستوں میں کوئی بھی شخص ڈاکو مان سنگھ کی طرح قابل احترام اور عزت دار نہیں تھا۔انھوں نے اپنے پوتے کی شادی کے لیے جو ضیافت دی تھی اس میں ہندوستان کے بہت سے نوابوں اور زمینداروں نے شرکت کی تھی'۔

1952 میں حکومت کی طرف سے بنائی گئی مورینا کرائم انکوائری کمیٹی نے بھی اپنی رپورٹ میں لکھا تھا کہ مان سنگھ میں کوئی 'ذاتی خامی' نہیں تھی۔

اس کے باوجود وسطی انڈیا کی پولیس فائلوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا جس میں درج تھا کہ مان سنگھ نے 27 سالوں میں سینکڑوں قتل اور ہزاروں ڈکیتیاں کیں۔

ٹائم میگزین نے اپنے مضمون میں لکھا کہ "یہ ایک عجیب بات تھی کہ مان سنگھ کا احترام کرنے کے علاوہ عام لوگوں کے ذہنوں میں خوف بھی تھا۔رابن ہڈ کی طرح مان سنگھ بھی ایک مہذب آدمی تھا لیکن ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں نے انھیں باغی بنا دیا۔

مان سنگھ کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ چار ریاستوں کے 1700 پولیس والوں نے 8000 مربع میل کے علاقے میں 15 سال تک ان کا پیچھا کیا۔تقریباً 80 مقابلوں میں پولیس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔انھیں پکڑنے کے لیے پولیس نے 5.1 کروڑ روپے خرچ کیے۔جو اس وقت بہت بڑی رقم تھی۔

مورینا کرائم انویسٹی گیشن کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے، 'لوگ مان سنگھ کے بارے میں کہانیاں سناتے ہیں کہ کس طرح اس نے اپنا پیچھا کرنے والے مخبروں اور پولیس والوں کو مار ڈالا۔اس نے صرف ان لوگوں کو اغوا کیا جن کے پاس بہت پیسہ تھا۔انھوں نے سکول کی عمارت کے لیے پیسے اکٹھے کرنے کے لیے زمینداروں سے بھتہ لیا'۔

کینتھ اینڈرسن لکھتے ہیں 'مان سنگھ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور سخت سبزی خور تھا۔ وہ بہت مذہبی شخص تھا اور فجر سے پہلے دریا میں نہاتا تھا۔نہانے کے فوراً بعد وہ کالی کے مندر میں جا کر پوجا کرتا تھا۔اس نے بہت سے مندر بنائے۔

مان سنگھ نے کئی مندروں میں پیتل کی گھنٹیاں لگوائی تھیں جن پر اس کا نام تھا۔مان سنگھ نے ہمیشہ بٹیشور ناتھ مندر میں منعقد ہونے والی مذہبی تقریبات میں شرکت کی۔ جب پولیس کو اس کا علم ہوا تو انھوں نے مندر کو چاروں طرف سے گھیر لیا لیکن اس کے باوجود مان سنگھ بھیس بدل کر وہاں پہنچ گیا۔

مان سنگھ آگرہ کے قریب راٹھور کھیڑا گاؤں میں 1890 میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام بہاری سنگھ تھا اور وہ گاؤں کے سربراہ تھے۔وہ ایک اچھے گھرانے سے آیا تھا اور اپنے دو بیٹوں نواب سنگھ اور مان سنگھ کے ساتھ رہتا تھا۔ان کے والد نے مان سنگھ کی شادی بہت چھوٹی عمر میں ایک خوبصورت لڑکی سے کروا دی۔ ان کے چار بیٹے تھے، جسونت سنگھ، صوبیدار سنگھ، تحصیلدار سنگھ اور دھومن سنگھ۔اس کے علاوہ ان کی ایک بیٹی بھی تھی جس کا نام انھوں نے رانی رکھا۔

جب مان سنگھ کی عمر صرف 24 سال تھی تب وہ اپنے گاؤں کے سربراہ اور آگرہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے رکن منتخب ہوئے۔ اس کا لمبا اور چوڑا جسم، ملنسار شخصیت اور داڑھی جو اس نے جوانی سے ہی رکھی تھی، اس سب نے اسے مشہور کر دیا تھا۔

مان سنگھ کے والد بہاری سنگھ کا تلفی رام نامی شخص سے زمین کے ایک ٹکڑے کو لے کر کچھ جھگڑا تھا۔تب مان سنگھ کا بڑا بھائی نواب سنگھ اپنا خاندان چھوڑ کر جنگلوں میں رہنے لگا تھا۔پھر اچانک اس کے گاؤں میں ڈکیتی ہوئی۔ڈاکوؤں نے گاؤں میں قرضہ دینے والے شخص کے گھر پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔کینتھ اینڈرسن لکھتے ہیں 'تلفی رام نے پولیس میں جھوٹی رپورٹ درج کروائی کہ مان سنگھ کا بڑا بھائی نواب سنگھ اس ڈکیتی میں ملوث تھا۔اس کے والد نے اسے پناہ دی تھی۔ اس نے اس قرضہ دینے والے شخص کو اس لیے لوٹا کہ وہ تلفی رام کا دوست تھا۔اس نے یہ بھی کہا کہ نواب سنگھ کے بھائی مان سنگھ کو اس ڈکیتی کا علم تھا اور اس نے بھی اس ڈکیتی میں مدد کی تھی۔ بہاری سنگھ نے اس واقعہ کو اپنے خاندان کی توہین کے طور پر لیا۔اس نے اور اس کے بیٹے مان سنگھ نے تلفی رام کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔مان سنگھ اپنے چار بیٹوں کے ساتھ جنگلوں کی طرف گیا اور اپنے بھائی نواب سنگھ سے ملا۔

ایک رات مان سنگھ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ تلفی رام کے گھر پر حملہ کر دیا۔مان سنگھ کے حملے میں تلفی رام بچ گئے لیکن اس کے بہت سے ساتھی مارے گئے۔ پولیس نے اس معاملے میں مان سنگھ کو گرفتار کیا لیکن اس کے بڑے بھائی نواب سنگھ، مان سنگھ کے بڑے بیٹے جسونت سنگھ اور بھتیجے درشن سنگھ فرار ہو گئے۔ایک دن نواب سنگھ جسونت اور درشن کے ساتھ اپنے والد کے گھر ٹھہرے ہوئے تھے۔تلفی رام نے اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ ان کے گھر پر حملہ کیا۔کینتھ اینڈرسن لکھتے ہیں، اسی وقت تلفی رام نے بڑی چالاکی سے پولیس کی مدد لی۔ جب پولیس ہتھیاروں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی تو تلفی رام اس جگہ سے غائب ہو گیا۔ نواب سنگھ اور اس کے دو ساتھیوں نے بے وقوفی سے پولیس پر گولی چلائی۔ پولیس نے انھیں گھیر کر اس کے بیٹے جسونت سنگھ کو مار ڈالا،نواب سنگھ اور بھتیجے درشن سنگھ کو گرفتار کر لیا اور نواب سنگھ کو عمر قید کی سزا سنائی گئی'۔

دوسری طرف مان سنگھ جو پہلے ہی 10 سال کی جیل کی سزا کاٹ رہا تھا،انتقام کی آگ سے جل رہا تھا۔ان کے حسن سلوک کی وجہ سے حکومت نے انھیں 1938 میں جیل سے رہا کرنے کا فیصلہ کیا۔ 4 جولائی 1940 کی رات کو مان سنگھ نے اپنے تین بچ جانے والے بیٹوں اور وفادار روپا کے ساتھ اپنے دشمنوں تلفی رام اور کھیم سنگھ کے گھروں پر حملہ کیا۔انھوں نے تلفی رام کے خاندان کے تمام افراد کو قتل کر دیا سوائے دو خواتین کے۔اس کے بعد مان سنگھ کی ڈاکو کی زندگی شروع ہوئی۔ 15 سال کے اندر وہ انڈیا کا سب سے بڑا ڈاکو مانا جانے لگا۔وسطی انڈیا کے علاقوں میں وہ 'ڈاکو شہنشاہ' کے نام سے جانا جانے لگا۔اس کے گینگ کے ارکان میں اس کے تین زندہ بچ جانے والے بیٹے صوبیدار سنگھ، تحصیلدار سنگھ، دھومن سنگھ کے علاوہ چرنا، لکھن سنگھ، امرت لال اور اس کی دور کی رشتہ دار روپا شامل تھیں۔

مقامی لوگ مان سنگھ کے بارے میں کہتے تھے کہ وہ غریبوں اور محروموں کو تنگ نہیں کرتے تھے۔اس کا نشانہ زمیندار، امیر تاجر اور ساہوکار (سود پر قرض دینے والے) تھے۔جب انڈیا آزاد ہوا تو حکومت نے بہت سے مجرموں کو جیل سے رہا کیا۔اسی سلسلے میں مان سنگھ کے بڑے بھائی نواب سنگھ کو بھی جیل سے رہا کر دیا گیا۔جیسے ہی وہ جیل سے رہا ہوا، نواب سنگھ اپنے پرانے گاؤں گیا،بندوق ادھار لی اور تلفی رام کے دو بچ جانے والے رشتہ داروں کو گولی مار دی۔اس کے بعد اس کی ملاقات اپنے بھائی مان سنگھ سے پہاڑوں میں ہوئی۔جب چمبل کے علاقے میں مان سنگھ کا غلبہ بڑھ گیا تو حکومت نے مان سنگھ کو پکڑنے کے لیے فوج بلائی۔حالات یہاں تک پہنچ گئے کہ علاقے کے چھوٹے ڈاکوؤں نے مان سنگھ کو اپنا لیڈر کہنا شروع کر دیا اور اپنی آمدنی کا 10 سے 25 فیصد بطور تحفہ دینا شروع کر دیا۔اس سے نہ صرف مان سنگھ کی دولت میں اضافہ ہوا بلکہ علاقے میں اس کا غلبہ بھی بڑھ گیا۔1951 میں پولیس کے ایک جاسوس کو اطلاع ملی کہ مان سنگھ کے گینگ کا ایک اہم رکن چرنا ایک دن اپنی بیوی سے ملنے گاؤں آنے والا ہے۔ پولیس نے چرنا کو پکڑنے کے لیے جال بچھا دیا۔اس سب سے بے خبر چرنا اور اس کے کچھ دوست گاؤں میں داخل ہوئے۔گھر میں داخل ہونے تک پولیس نے کچھ نہیں کیا۔اس کے بعد 60 پولیس والوں نے اس گھر کو گھیرے میں لے لیا۔ڈاکوؤں نے گھر کی بالائی منزل سے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان اگلے 24 گھنٹے تک فائرنگ ہوتی رہی۔ اس دوران پولیس نے اپنی مدد کے لیے مزید 400 فوجیوں کو بلایا۔کینتھ اینڈرسن لکھتے ہیں، '460 پولیس اہلکاروں نے اگلے تین دن تک 15 ڈاکوؤں کو گھیرے میں لیے رکھا۔فوج کی ڈوگرہ رجمنٹ کو بھی ان کی مدد کے لیے بلایا گیا۔ڈاکوؤں کے گھر پر پوائنٹ بلینک رینج سے دو توپوں کے گولے فائر کیے گئے۔جس سے پوری عمارت گر گئی۔پولیس اہلکار چیختے ہوئے اس میں داخل ہوئے۔عمارت کے اندر سے 15 ڈاکوؤں کی لاشیں ملیں مگر چرنا فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔لیکن دو سال بعد پولیس کے ساتھ ہونے والے مقابلے میں چرنا کی قسمت نے ساتھ نہیں دیا۔جب فائرنگ رکی تو چرنا اپنے نو ساتھیوں سمیت مردہ حالت میں ملے۔ چرنا نہ صرف مان سنگھ کا سب سے بہادر اور قریبی ساتھی تھا بلکہ وہ اس کا بہترین منصوبہ ساز بھی تھا۔چرنا کی مہارت اس بات میں تھی کہ وہ جانتا تھا کہ کب اور کہاں حملہ کرنا ہے اور کب حملہ نہیں کرنا ہے۔اس دوران مان سنگھ کو ذاتی پریشانیوں کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

کینتھ اینڈرسن لکھتے ہیں 'مان سنگھ نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے ہی گینگ کے ایک رکن لکھن سنگھ سے کر دی تھی،لیکن اس کی بیٹی اپنے شوہر کے ساتھ وفادار نہ رہی اور اسے مان سنگھ کے گینگ کے ایک اور ڈاکو سے پیار ہو گیا۔اس سے مان سنگھ کو اتنا دکھ پہنچا کہ اس نے اپنی بیٹی کے عاشق کو گولی مار دی،لیکن اس کے بعد مان سنگھ کے داماد نے گینگ چھوڑ دیا۔'اپنے آخری دنوں میں مان سنگھ کو آرام،سکون اور گھر کی ضرورت تھی۔اس نے حکومت کو خط لکھا کہ وہ اپنی مرضی سے ڈاکو اور قاتل نہیں بنے۔قسمت اور حالات نے اسے ایسا بننے پر مجبور کر دیا تھا۔ایک سچے انڈین شہری ہونے کے ناطے وہ گوا جانا چاہتا ہے اور اسے غیر ملکی راج سے آزاد کرانا چاہتا ہے اور پرتگالیوں کو سمندر میں پھینکنا چاہتا ہے۔انڈین حکومت نے ان کے خط کا کوئی جواب نہیں دیا۔اس نے مان سنگھ کو بہت مایوس کیا اور اس کی اور اس کے ساتھیوں کی حوصلہ شکنی کی۔ایک ایک کر کے اس کے ساتھی یا تو گرفتار یا زخمی یا مارے جانے لگے۔آخر کار اس کے ساتھ صرف 18 ڈاکو رہ گئے۔اس میں اس کا بڑا بھائی نواب سنگھ،اس کا دوسرا بیٹا صوبیدار سنگھ اور روپا شامل تھے۔

نومبر 1954 میں وسطی انڈیا کے وزیر داخلہ نرسمہا راؤ ڈکشٹ نے کہا کہ اگر مان سنگھ کو ایک سال کے اندر نہ پکڑا گیا تو وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔اس مہم میں مدد کے لیے اس نے گورکھا سپاہیوں کی ایک خصوصی کمپنی بنائی۔ پولیس کو دھوکہ دینے کے لیے مان سنگھ نے ایک گاؤں میں ایک شخص کی آخری رسومات کا اہتمام کیا جس کی شکل اس سے ملتی جلتی تھی۔اس کے بعد یہ افواہ پھیلی کہ مان سنگھ اچانک بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں اور ان کی آخری رسومات ادا کر دی گئی ہیں۔لیکن کچھ دنوں کے بعد مان سنگھ نے دوبارہ ڈکیتیاں شروع کر دیں۔ پولیس اور خصوصی طور پر بنائی گئی گورکھا کمپنی ان کے پیچھے تھی۔

من سنگھ بھاگ کر بھنڈ چلا گیا جہاں اس نے دریائے کنواری کو عبور کرنے کی کوشش کی لیکن اس وقت دریا میں سیلاب تھا اس لیے مان سنگھ دریا کو عبور نہیں کر سکا۔وہ بھاگا اور بیجاپور گاؤں پہنچا۔اس کے پیچھے ایک گورکھا پلٹن بھی جمعدار بھنور سنگھ کی قیادت میں آگے بڑھ رہی تھی۔ دونوں کے درمیان تصادم شروع ہوا اور ہزاروں راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں اور یوں اب تک کا سب سے بڑا ڈاکو گولیوں سے چھلنی ہو کر زمین پر گر گیا۔آخر کار اس کے بیٹے صوبیدار سنگھ نے اپنے والد کے جسم کو ڈھانپنے کی کوشش کی تا کہ اسے مزید گولیاں نہ لگیں۔اس کوشش میں وہ بھی گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا۔مان سنگھ کی ساتھی روپا اپنے بڑے بھائی نواب سنگھ کو بچانے میں کامیاب ہو گئی۔بارڈر سیکورٹی فورس کے اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل کے ایف رستم جی 1971 کی جنگ میں جنرل سیم مانیکشا کے ساتھ تھے۔

وزیر داخلہ ڈکشٹ کو اپنے عہدے سے استعفیٰ نہیں دینا پڑا۔وزیر اعظم جواہر لال نہرو،وزیر داخلہ گووند ولبھ پنت اور کانگریس کے صدر یو این ڈھیبر کو ٹیلی گرام کے ذریعے فوری طور پر اس کی اطلاع دی گئی۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر سمپورنانند نے اعلان کیا کہ کسی کی موت پر خوشی منانا اچھی بات نہیں ہے۔مان سنگھ مر چکا ہے۔مان سنگھ نے جن لوگوں پر تشدد کیا تھا وہ اب سکون کی سانس لے سکتے ہیں۔مان سنگھ اور اس کے بیٹے کی لاشوں کو چارپائیوں پر باندھ کر بھنڈ لایا گیا۔ چارپائیاں کھڑی رکھی گئیں تا کہ لوگ انھیں دیکھ سکیں۔تقریباً 40 ہزار لوگ ان کی میت کو دیکھنے آئے۔ کچھ لوگ تجسس کی وجہ سے وہاں پہنچ گئے۔ ان کی موت پر کچھ لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا لیکن بہت سے لوگ اپنے آنسو پونچھتے بھی نظر آئے۔

اس کے بعد مان سنگھ کی لاش کو آخری رسومات کے لیے گوالیار لے جایا گیا۔مان سنگھ کی بیوہ اور بیٹے تحصیلدار سنگھ نے حکومت سے مان سنگھ کی لاش کو آخری رسومات کے لیے ان کے حوالے کرنے کی درخواست کی لیکن حکومت نے ان کی ایک نہ سنی۔بعد میں کے ایف رستم جی، جو بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل تھے، نے اپنی کتاب The The Bandits and the,British Bordermen میں لکھا یہ مان سنگھ کی شخصیت کا جادو تھا کہ گوجر ہونے کے باوجود اس نے اپنے گینگ میں ایک برہمن روپا اور ایک ٹھاکر لکھن کو ایک خاص جگہ دی،لیکن جیسے جیسے مان سنگھ کی عمر بڑھی دس سال تک اس کے ساتھ رہنے والے اس کا ساتھ چھوڑ گئے۔۔مان سنگھ تو وفات پا گیا لیکن ڈکیتی کا مسئلہ ختم نہیں ہوا۔(بشکریہ بی بی سی اردو ڈاٹ کام)

فلسفہ خیر وشر اور حیاتِ انسانی

از:راحیل گوہر

اس دنیا میں خوشی اور غم کے پیمانے ہر شخص کے لیے الگ ہیں،اکثر ایک کی خوشی دوسرے کے لیے غم یا دکھ کا باعث بنتی ہے۔اسی طرح ہر انسان کے نزدیک خیر اور شر کے پیمانے اور اس کے احساسات جدا جدا ہیں۔بظاہر تو خیر وہ ہے جو انسانوں کی اجتماعیت کے لیے پسندیدہ اور قابل قبول ہو جب کہ اس کی معکوس شکل سوادِ اعظم کے لیے ناقابل قبول اور کراہیت آمیز ہو۔درا صل انسان خیر و شر دونوں کی بیک وقت صلاحیتوں کا حامل ہے،جو بلا واسطہ ربّ کائنات سے انسان کی طرف منتقل ہوئی ہے۔پس فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا اس کی دلیل ہے۔

اس دنیوی زندگی میں انسان کے افعال کی دو ہی صورتیں ہیں فطری اور اخلاقی یا دیگر الفاظ میں اعضاء کے افعال اور دل کے افعال،چنانچہ ہمارا عمل اسی صورت میں اخلاقی ہو سکتا ہے جب کہ ہم اسے حالت اختیار میں کریں نہ کہ کسی دباؤ کے زیر اثر۔اخلاقی فعل انسان کی اکتسابی ملک ہے،اس کے برخلاف علم وہبی ہے،کچھ تو وحی کے ذریعے سے اور کچھ روشنی طبع سے عطا ہوا ہے اگر چہ نزول وحی سے پہلے بھی انسان پر یہ فرض تھا کہ وہ اپنے خالق و مالک کو پہچانے،خیر وشر میں تمیز کرے، نیک،سچائی اور عدل کی زندگی بسر کرے۔سمیع و بصیر ہونے کی صلاحیت نے انسان کو عبدیت و اطاعت کا مکلف بنایا ہے۔

قدرت نے انسان کے وجود میں فجور وتقویٰ کا مادہ رکھ کر اور اسے ارادہ واختیار کی آزادی دے کر دنیا میں بھیجا ہے۔ اب یہ انسان کے اپنے اوپر منحصر ہے کہ وہ اچھائی اور برائی میں سے کس راستے کا انتخاب کرتا ہے اور اپنی زندگی کس ڈھب اور کن طریقوں پر گزارتا ہے۔انسان کا طرز زندگی دراصل عکس ہوتا ہے اس کی فکر اور سوچ کا۔انسان کے کردار پر اس کی سوچ کا گہرا اثر پڑتا ہے۔جس طرح کے عقائد ونظریات ہوں گے،اعمال بھی اسی کے مطابق ہوں گے۔گویا انسان کا نظریہ زندگی ہی اس کے تمام اعمال وافعال پر حکمرانی کرتا ہے۔

ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ انسانی سوچ ایک اندرونی و ذہنی عمل ہے جس میں چیزوں اور واقعات کو مختلف انداز میں ترتیب دیا جاتا ہے۔یعنی سوچ ایک داخلی عمل ہے جو فرد کے ماضی کے تجربات،موجودہ حالات اور انسان کی اندرونی کیفیات سے متعین ہوتا ہے۔انسان حیوانات سے اسی بنا پر فائق ہے کہ حیوانات میں شعور ہے،عقل نہیں ہے۔ جبکہ انسان میں عقل بھی ہے اور شعور بھی، چنانچہ اسی عقل وشعور کے امتزاج سے انسان غور وفکر کے مراحل طے کر کے اپنے لیے ہدایت کا راستہ تلاش کر لیتا ہے۔ تاریخ انسانی میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اس حقیقت کا بہترین نمونہ ہیں۔آپ ﷺ نے غور وفکر کے مدارج طے کر کے ہی ذات باری تعالیٰ کی معرفت حاصل کی اور وہ بالآخر راہِ ہدایت سے فیضیاب ہوئے تھے۔

مذکورہ بالا تمام حقائق کے علاوہ ایک اور بھی حقیقت نفس الامری ہے کہ انسان کے افکار و اعمال میں خیر وشر پھیلانے میں معاشرے کا بھی بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ ایک طرف جہاں معاشرہ کی کچھ سعید ہستیاں انسانوں میں اعلیٰ اخلاق اور مہذب طرز زندگی کی راہ دکھاتی ہیں ان کی دنیا و دین کی بھلائیوں سے ان کے دامن بھرتی رہتی ہیں،وہاں دوسری طرف معاشرہ کے ناسور اپنی خباثتوں اور مجرمانہ ذہنیت کے تحت ایک تناؤ،خلفشار اور اخلاقی قدروں کی پامالی کا سبب بنتے ہیں۔ان کے راہ ورسم اور طرز عمل میں حق تلفیاں،ناانصافیاں،جبر واستبداد اور عصبیت پسندی کی روش نمایاں ہوتی ہے جس سے سماج میں ایک ہیجان،احساس محرومی کی تلخیوں کا زہر انسانیت کی رگوں میں سرایت کر رہا ہوتا ہے جو معاشرہ کی رگوں میں مایوسیوں اور منفی سوچوں کا اندھیرا پھیلا رہا ہوتا ہے۔اور یہ سب انفرادی اور اجتماعی سطح دونوں پر ہوتا ہے۔

دراصل قوموں کی بقا اور ترقی ان کی تہذیب وتمدن کی نشوونما اور ان کے اعلیٰ اخلاق اور احترام آدمیت پر منحصر ہوتی ہے۔

پروفیسر خورشید احمد اپنی تالیف "اسلامی نظریہ حیات" میں لکھتے ہیں:"اخلاق کا تعلق خدا اور بندے کے باہمی رشتے سے نہیں بلکہ ان تعلقات سے ہے جو انسانوں اور انسانوں کے درمیان قائم ہوتے ہیں۔معاشی لین دین ہو یا سیاسی معاملات،سماجی برتاؤ ہو یا افراد خاندان سے سلوک، اسلام سب کو اخلاقی اصولوں کے مطابق انجام دینے کی تعلیم دیتا ہے۔قرآن وسنت میں معاملات ومعاشرت سے متعلق بالتفصیل ان کی صفات کا ذکر ہے جو خدا کو پسند یا ناپسند ہیں۔"

خیر وشر کی دو ممکنہ صورتیں ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ایک فاعلی صورت اور دوسری مفعولی۔فاعلی صورت میں ہم کسی کو خیر مہیا کر رہے ہوتے ہیں اور مفعولی حالت میں ہم خود کسی ذریعے یا وسیلے سے خیر حاصل کرتے ہیں۔بعینہٖ شر اور فساد کو پھیلانے میں بھی ہم کبھی فاعل اور کبھی مفعول کا کردار ادا کرتے ہیں،دانستہ یا نادانستہ دونوں کیفیات میں ہم سے یہ اعمال صادر ہوتے ہیں۔اس بات کو ایک اور انداز میں بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہم اس دنیا میں اپنے طرز عمل سے ارد گرد کے لوگوں کو تہذیب،انسانیت اور اعلیٰ قدروں سے قریب کر رہے ہوتے ہیں یا انھیں ان سب سے دور،دراصل ایک تبلیغ خاموشی کی زبان سے بھی ہوتی ہے،جسے بدن بولی کہتے ہیں،جبکہ بسا اوقات بڑے بڑے علمی،ادبی،مذہبی مباحث،فکری مقالات اور مکالماتِ فلاطون بھی بے تاثیر ہو جاتے ہیں۔اس لیے کہ تربیت پیدا شدہ حالات کے درمیان رہنمائی کے ذریعہ کی جاتی ہے نہ کہ مجرد قسم کی وعظ خوانی کے ذریعہ۔بقول شاعر ؎

واعظ کے پند سے دل پہ اثر کیا خاک ہو
خواہش دل اور ہے طرز بیاں کچھ اور

فرانسیسی سرجن اور بائیولوجسٹ ڈاکٹر الیکسس کیرل(alexis Carrel)اپنی کتاب (The Unknown Man) میں لکھتے ہیں:"موجودہ زندگی انسان کو ترغیب دیتی ہے کہ وہ دولت کو ہر ممکن ذریعہ سے حاصل کرے۔لیکن یہ ذرائع دولت کے مقصد تک نہیں پہنچاتے،یہ انسان میں ایک دائمی ہیجان اور جنسی خواہشات کی تسکین کا ایک سطحی جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ان کے اثر سے انسان صبر وضبط سے خالی ہو جاتا ہے۔اور ہر ایسے کام سے گریز کرتا ہے جو ذرا دشوار ہوتا ہے۔" عالم انسانیت کی دور حاضر کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے ایسا نظر آتا ہے کہ تہذیب جدید ایسے انسان پیدا کر ہی نہیں سکتی جن میں فنی تخلیق،ذکاوت و جرأت اور فراست و دانش ہو۔یہی وجہ ہے کہ ہر ملک کے صاحب اقتدار طبقے میں جس کے ہاتھوں میں ملک کی باگ ڈور ہے،ذہنی اور اخلاقی قابلیت میں نمایاں انحطاط واضح نظر آتا ہے۔اس صورتِ حال میں کہ تہذیب جدید نے ان بڑی بڑی اور ناگزیر ضرورتوں اور احتیاجات کو کما حقہ پورا نہیں کیا جو انسانیت نے اس سے وابستہ کر رکھی تھیں۔اور یہ تہذیب ایسے لوگ پیدا کرنے میں ناکام رہی جو ذہانت و فطانت اور ہمت وجرأت کے مالک ہوں اور تہذیب کو ان دشوار گزار راستے پر سلامتی و آسودگی کے ساتھ لے جا سکیں،جس پر آج انسانیت ٹھوکریں کھا رہی ہے اور احترام آدمیت دنیا سے بتدریج مٹتا جا رہا ہے۔

جب تک سماجی روایات نہ بدلیں،محض قانون بنانے سے کوئی فرق واقع نہیں ہوگا۔اس قسم کی چیزیں کبھی قانون کے ذریعہ نافذ نہیں ہو سکتیں،دنیا کا قانون طبیعی طور پر تو نتیجہ خیز ہو سکتا ہے مگر اخلاقی طور پر فکر اور نظریے کو بدلے بغیر ثمر ور نہیں ہو سکتا۔یہی وجہ ہے کہ ریاست مدینہ میں حرمت شراب کو تین مراحل میں طے کیا گیا۔کسی چیز پر عامل ہونے کے لیے اولین شے ذہن سازی ہوتی ہے۔مکہ کی ۱۳ برس کی ذہن سازی نے وہ غیور،شجاع اور دین کی حمیت میں ڈوبے وہ سپاہی اور مجاہدین تیار کیے جو دین کی آبرو اور اس کی آبیاری کے لیے جان ہتھیلی پر رکھے پھرتے تھے۔وسائل کی کمی کسی میدان میں بھی ان کے پیروں کی زنجیر نہیں بنی۔بقول علامہ اقبال ؎

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مؤمن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اس حیاتِ دنیوی میں اکثر وبیشتر خلافِ مزاج باتیں پیش آتی رہتی ہیں،زندگی تو نام ہے ناموافق باتوں کا سامنا کرتے ہوئے سفر حیات طے کرنا۔جو انسان جتنا زیادہ بامقصد اور بااصول ذہن کا حامل ہو اتنا ہی زیادہ اس کو اپنی پسند اور مرضی کے خلاف معاملات کو برداشت کرنا پڑے گا۔اس صفت کی ضرورت دنیوی معاملات میں بھی پیش آتی ہے اور دینی معاملات میں بھی۔

ہم جس دنیا میں بستے ہیں وہ اسباب وعلل کی دنیا ہے۔دنیا میں پیش آنے والے واقعات اور حادثات کسی نہ کسی وجہ سے رونما ہوتے ہیں۔اس میں کچھ ہم انسانوں کا اور کچھ تکوینی مصلحتوں کا عمل دخل ہوتا ہے۔لیکن ہر انسان اپنے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار حالات کا ذمہ دار دوسروں کو ہی گردانتا ہے۔اپنا محاسبہ کرنا اس کے حاشیہ خیال میں ہی نہیں ہوتا۔اور اگر کبھی خیال آ بھی جائے تو اس کا برملا اظہار کرنے کی جرأت ہی اس میں نہیں ہوتی۔اور وہ حالات کی گتھی کو کبھی سلجھا نہیں پاتا۔بقول شاعر ؎

الٰہی خیر ہو الجھن پہ الجھن پڑتی جاتی ہے
نہ میرا دم نہ ان کے گیسو کا خم نکلتا ہے

عادل اختر اپنی تصنیف "چہ باید کرد" میں رقم طراز ہیں:" اخلاقی اقدار کا امین درمیانہ طبقہ ہوتا ہے۔ہمت،حکمت،علم اور عقل اس طبقے کی میراث ہوتی ہے۔اس طبقے کے اندر لڑنے مرنے اور آگے بڑھنے کا جوش و جذبہ ہوتا ہے۔مگر اس طبقے کی تعداد اور طاقت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔"

فطری حالت میں نفس انسانی علم سے خالی ہوتا ہے۔ارشاد الٰہی ہے:

ترجمہ:

"اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا جبکہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضاء) بخشے تا کہ تم شکر ادا کرو۔"(النحل ۷۸)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا کہ پیدائش کے وقت بچے کا ذہن یکسر صاف ہوتا ہے،ماسوا اس کی جبلی ضرورتوں،بھوک،نیند،موت وغیرہ۔جبکہ ہر پیدا ہونے والا بچہ اپنے اندر استعدادات علم (Faculties of Knowkedge)، سماعت وبصارت اور سوچنے والا دل بھی لے کر اس دنیا میں آتا ہے۔چنانچہ یہ جبلی صلاحیتیں اس کا جوہر ہوتی ہیں جبکہ استعدادات علم کو تصرف میں لا کر اس کی شخصیت پروان چڑھتی ہے۔اور اس کے نظریات،عقائد اور اخلاقی تصورات تشکیل پاتے ہیں۔آدمی کے ذہنی ارتقا کے لیے لازمی ہے کہ اس کا پیدائشی جوہر اور اس کی شخصیت بیک وقت ترقی کرتے رہیں اور ایک دوسرے کی ہم آہنگی میں ایک دوسرے کے اوپر اثر انداز ہوں لیکن اکثر ان دونوں کا متوازی سفر کرنا محال ہوتا ہے۔جوہر غالب آ جائے تو شخصیت مضمحل ہونے لگتی ہے اور شخصیت فوقیت حاصل کر لے تو جوہر سسکنے لگتا ہے۔

ہر انسان کے اندر ایک آدمی بھی ہوتا ہے۔اس فرق کے ساتھ کہ کچھ لوگوں میں آدمیت کا غلبہ ہوتا ہے اور کچھ میں انسانیت کا ترفعِ شعور ذات (Self Consiousness) کا صحیح ادراک آدمی کو انسان کے درجہ پر فائز کرتا ہے اور پھر وہ اپنی بالقوہ (Potential) استعدادات وصلاحیتوں کی کشادہ پگڈنڈیوں پر اپنے لیے وہ راہ اختیار کرتا ہے جو اسے اپنے خالق اور پالن ہار تک پہنچنے کے لیے روشنی دکھاتی ہے۔جب کہ محض آدمیت کا رنگ انسانی شخصیت کو مادی لذتوں کا ہی اسیر بنا دیتا ہے۔اس لیے ہر آدمی کو اپنے باطن میں جھانک کر اپنا مقصد زندگی کو سمجھنا ناگزیر ہوتا ہے۔خیر وشر کا اصل پیمانہ عقل وخرد کی روشنی میں ہی واضح نظر آ سکتا ہے۔ورنہ نفس کی خواہشات کے ابھرتے تقاضے آدمی کو انسان بننے ہی نہیں دیتے۔

Sunday
13, July 2025

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

نماز اور قرآن شفاء کا خزانہ

از: خواجہ نورالزماں اویسی

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ مجھے حلق میں تکلیف ہے آپ نے ارشاد فرمایا باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو۔ (شعب الایمان)۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم ﷺ سے سینہ میں درد کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا قرآن پڑھا کرو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو "شفاء لمافی الصدور" کہا ہے یعنی اس میں سینے کے امراض کی شفاء ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اہتمام کیا کرو تمام نمازوں کا اور درمیان والی نماز کا تو خاص خیال رکھا کرو۔ اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو"۔ (سورۃ البقرۃ)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز دین کا ستون ہے اور اس میں دس عمدہ باتیں ہیں۔ نماز پڑھنے سے دنیا و آخرت میں چہرے پر نور ظاہر ہوتا ہے۔ نیک کاموں کے لیے دل میں سوز و تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ نماز تمام بیماریوں سے بدن کی حفاظت کرتی ہے۔ نماز رحمت الٰہی کا سبب اور عبادت کے آسمان پر پہنچنے کی کنجی ہے۔ نماز پڑھنے والے کی قبر سے تاریکی دور ہوگی۔ نماز سے میزان پر نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔ نماز پڑھنے والا جنت کی نعمتوں کا حق دار بنے گا۔ نماز پڑھنے سے جہنم کی آگ سے آزادی اور مصائب اور غموں سے نجات حاصل ہوگی۔ نماز روز قیامت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ بنے گی اور نماز پڑھنے والے کو دیدار الٰہی نصیب ہوگا۔

نماز ہر مسلمان مرد و عورت کو سختیوں سے محفوظ رکھتی ہے اور اسے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرنے کا باعث ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر فرد پر پانچ سختیاں ضرور آتی ہیں لیکن جو نماز کی پابندی کرے گا وہ ان سے محفوظ رہے گا۔ نماز کی پابندی کرنے والا موت کی سختی، قبر کی سختی، قیامت کی سختی، پل صراط کی سختی اور جنت میں جانے سے پہلے حساب کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ میرے پیٹ میں درد ہے آپ نے فرمایا تمہارے پیٹ میں درد ہے تو نماز ادا کرو کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔ (ابن ماجہ)

لیکن یہ ساری فضیلتیں اور شفاء اسی صورت میں حاصل ہوں گی جب ہم قرآن مجید کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیں گے اور اس کے احکام پر عمل کریں گے اور نماز کو آرام اور اطمینان کے ساتھ ادا کریں اگر قرآن کی تلاوت کرنے اور نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کریں گے تو ان ساری نعمتوں سے محروم رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۳ جولائی ۲۰۲۵ بروز اتوار

کیمیائی ملاوٹ والی چیزیں مضر صحت

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی بھی انسان صرف اپنی غلطی، لاپرواہی یا کسی بری عادت کی وجہ سے کسی مرض یا بیماری میں مبتلاء ہوجاتا ہے۔ اور بار بار کی نصیحت اور مشوروں کے باوجود لوگ اپنی ان عادتوں سے باز نہیں آتے، اور بالآخر کسی بیماری میں مبتلاء ہوکر نہ صرف اپنی صحت کو بگاڑ دیتے ہیں، بلکہ علاج کے اخراجات بھی اہل خانہ پر بھاری پڑ جاتے ہیں۔ کھانے کی چیز یا کسی بھی استعمال ہونے والی جس کسی چیز میں کیمکلز کا استعمال کیا جاتا ہے، وہ انسان کی صحت کو خراب کر دیتی ہے۔ اب ایک سوال یہ ہے کہ کیا آپ بھی روزانہ پرفیوم اور باڈی اسپرے لگاتے ہیں؟ پرفیوم اور باڈی اسپرے میں موجود کچھ کیمیکل ہارموز میں خلل ڈال سکتے ہیں اور تولیدی مسائل کا باعث بن سکتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر لوگ ہر روز پرفیوم اور باڈی اسپرے استعمال کرتے ہیں۔ یہ پرفیوم ہمارے جسم کو اچھی خوشبو دیتے ہیں لیکن آپ کی پسندیدہ خوشبو صحت کے بہت سے مسائل میں حصہ ڈال سکتی ہے۔ بہت سے پرفیوم میں ایسے کیمیکل ہوتے ہیں جو جلد میں جلن، الرجی یا سر درد کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ پرفیوم کی تیز بو کی وجہ سے بھی گھبراہٹ یا تناؤ محسوس کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ پرفیوم اور باڈی اسپرے میں موجود کچھ کیمیکل ہارموز میں خلل ڈالتے ہیں اور تولیدی مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس سے تولیدی نظام پر برا اثر پڑ سکتا ہے۔ نیشنل لائبریری آف میڈیسن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق پیرابینز اور فتھالیٹس جیسے کیمیکل جو کہ باڈی اسپرے اور پرفیوم میں اکثر پائے جاتے ہیں، ہمارے جسم میں ہارمونل توازن کو بگاڑ سکتے ہیں۔ انہیں زیادہ دیر تک براہ راست جلد پر لگانے سے جسم پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں، اگر آپ اسے کم مقدار میں بھی استعمال کریں تب بھی یہ آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ کیمیکلز ٹیسٹوسٹیرون کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جو کہ ایک اہم مردانہ ہارمون ہے۔ اگر اس ہارمون کی سطح کم ہوجائے تو سپرم کی پیداوار کم ہوجاتی ہے اور سپرم کا معیار متاثر ہوتا ہے۔ اگر یہ عادت زیادہ دیر تک جاری رہے تو یہ بانجھ پن کا سبب بن سکتی ہے۔ مرد اور عورت دونوں متاثر ہوسکتے ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں ہارمونل تبدیلیوں کی وجہ سے تشخیصی مراکز میں آنے والے نوجوانوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ان کیمیکلز کا اثر نہ صرف مردوں بلکہ خواتین میں بھی تولیدی نظام کو متاثر کرسکتا ہے۔ یہ مادے ایسٹروجن ہارمون کی سطح کو کم کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس سے ماہواری کی بے قاعدگی، بیضہ دانی میں خلل اور زرخیزی میں کمی جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کیمیکلز کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر باڈی اسپرے کو براہ راست جلد پر لگانے سے گریز کرنا چاہیے۔ اس کے بجائے، اگر کپڑوں پر تھوڑا سا استعمال کیا جائے تو، جلد کیمیکلز کے ساتھ براہ راست رابطے میں نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ حاملہ خواتین اور ہارمون سے متعلقہ زیر علاج لوگوں کو ان مصنوعات کے استعمال میں زیادہ محتاط رہنا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ پرفیوم اور باڈی اسپرے استعمال نہ کریں۔ لیکن بہتر ہے کہ ایسی مصنوعات کا انتخاب کیا جائے جن میں زیادہ تر قدرتی خوشبو استعمال ہو۔ تلسی، لونگ اور لیموں جیسی قدرتی خوشبوؤں سے تیار کردہ پرفیوم اس وقت مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ یہ صحت کے لیے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا شبہ ہے تو آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

زیادہ سوچنے اور پریشان کن خیالات سے بچاؤ کیسے ممکن؟

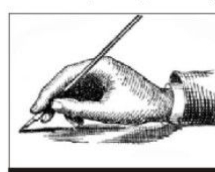

از: عاطف اسماعیل

ضرورت سے زیادہ پریشان ہونا اور سوچنا دراصل انسان کو ایک تشویش ناک کیفیت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ان کیفیات کے باعث سب سے پہلے انسان بے آرامی کا شکار ہوتا اور پھر وہ ذہنی تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

زیادہ سوچ و بچار (ruminating) اور پریشان کن خیالات دراصل سوچ کا ایک ایسا سلسلہ ہوتا ہے، جس میں منفی خیالات حاوی ہوتے ہیں اور انسان کسی معاملے کے صرف برے پہلوؤں پر ہی بے جا غور و فکر شروع کر دیتا ہے حالانکہ ابھی نتیجہ سامنے نہیں آیا ہوتا۔

اگر انسان اپنی سوچوں کو قابو میں نہیں کرتا تو وہ ذہنی مریض بھی بن سکتا ہے۔ سوچوں اور خیالات پر کنٹرول دراصل پرسکون زندگی کا ایک اہم کلیہ قرار دیا جاتا ہے۔

ضرورت سے زیادہ سوچنے والے افراد دراصل وہموں کے غلبے میں آجاتے ہیں۔ کوئی چھوٹی سی بات یا سوچ انہیں انتہائی حدود پر لے جا سکتی ہے۔ کسی واقعے کو اگر خیالی طور پر طول دیتے ہوئے صرف تصورات میں اس سے نتائج اخذ کرنا شروع کر دیا جائے تو انسان کی معمول کی زندگی تباہ ہوسکتی ہے۔

ہمارے اطراف یا ہم پر براہ راست اثر انداز ہونے والے واقعات ہمیشہ ویسے رونما نہیں ہوتے، جیسا کبھی کبھار ہمارا تخیل نتائج اخذ کر لیتا ہے۔ بے جا اور زیادہ سوچنے والے افراد پر ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کہ ان کا حقیقی دنیا سے رابطہ ہی منقطع ہوجاتا ہے۔

بنیادی طور پر ہر انسان اپنی زندگی میں ممکنہ طور پر رونما ہونے والے امکانات کو ضرور سوچتا ہے۔ کچھ لوگ البتہ ان امکانات کو ہی حقیقت سمجھ کر ایک خاص انداز میں ردعمل بھی ظاہر کرنے لگتے ہیں۔ وہ انہی امکانات میں ہی خود کو قید کر لیتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات کی پٹری سے اتر کر واپس حقیقی دنیا میں لوٹنے میں ناکام ہوجاتے ہیں۔

انسان کی اندرونی خود کلامی کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک سوچ و بچار پر مبنی ہے اور دوسرا پریشان کرنے والا ہے۔ ماہر نفسیات سوزن نولن ہوئکسما کے بقول سوچ و بچار (Ruminating) کے مرحلے میں ایک ہی بات بار بار سوچی جاتی ہے۔ یوں انسان سوچ و بچار کے اس عمل میں جنونی ہوجاتا ہے۔ وہ ماضی کے کسی واقعے کو ایک خاص انداز میں ذہن میں دہراتا ہی چلا جاتا ہے۔

اس عمل میں عمومی طور پر افسوس، خود کو الزام دینا اور خود سے نفرت کی کیفیات واضح ہوتی ہیں۔ اس طرح کی انتہائی سوچ و بچار دراصل ڈپریشن، بے چینی (انگزائٹی) اور معدے کی خرابی کی شکایت کا آغاز ہوتی ہیں۔

اس طرح کی کیفیات کا شکار لوگ ہر واقعے اور اس سے جڑے پہلوؤں کا بہت زیادہ اور غیر ضروری تجزیہ کرنے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی رشتے کے ٹوٹنے کے بعد کچھ لوگ اکثر خود کو مورد الزام ٹھہرانے لگتے ہیں۔ یوں وہ خود کو الزام دیتے ہیں اور خود سے ہی نفرت کرنے لگتے ہیں۔ پارٹنر سے علیحدگی کی ایک مثال کچھ یوں دی جا سکتی ہے۔

مجھے صبر و تحمل کا زیادہ مظاہرہ کرنا چاہیے تھا اور زیادہ مددگار ثابت ہونا چاہیے تھا۔

وہ درج بالا جملہ دہراتے رہتے ہیں اور کچھ یوں سوچتے ہیں۔

میں نے اپنی زندگی کا بہترین ساتھی کھو دیا ہے۔

اب مجھے کوئی محبت نہیں کرے گا۔

پریشان ہونا

پریشانی دراصل مستقبل کے بارے میں پیشن گوئی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ اس عمل میں منفی خیالات حاوی ہوتے ہیں اور برے نتائج ذہن کو جکڑ لیتے ہیں۔

مثال کے طور

وہ مجھے انٹرویو میں پسند نہیں کریں گے، مجھے یہ ملازمت نہیں مل سکے گی۔

مجھے انٹرویو کا کوئی جواب نہیں ملا ہے، میں کب تک بے روزگار رہوں گا؟

اس طرح کے خیالات انسان کی توانائی پی جاتے ہیں اور وہ ایک پریشان کن حالت میں چلا جاتا ہے۔ اسٹریس میں یہ کسی کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن جب یہ کیفیت مستقل طاری ہو جائے تو انسان کچھ بھی کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

زیادہ سوچنے کے عمل پر قابو کیسے پایا جائے؟

جرمن شہر بون کے سائیکوتھراپیسٹ روبین برگر کے بقول کئی ایسے اقدامات ہیں، جن کی مدد سے کوئی بھی شخص غیر ضروری سوچ و بچار اور پریشانی پر قابو پا سکتا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ ایک اہم طریقہ یہ ہے کہ جب کسی پر یہ کیفیت طاری ہو تو وہ با آواز بلند کہے کہ 'اسٹاپ'، ایسا نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ طریقہ اس وقت زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب اونچی آواز میں کہا جائے کہ 'اسٹاپ' یہ حقیقت نہیں ہے۔

روبین برگر تجویز کرتے ہیں کہ ایسی کیفیات کا شکار لوگ کلائی میں ربر کا بینڈ پہن لیں اور اسے یاد دہانی کے ایک آلے کے طور پر دیکھیں۔ جب بھی ان پر ایسی کیفیت طاری ہونے لگے تو وہ اس بینڈ کو 'اسٹاپ' کہنے کے لیے بطور یاد دہانی استعمال کریں۔

اس ماہر نفسیات کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'اسٹاپ' سائن بھی اس پریکٹس میں بہت زیادہ مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ان کے بقول یہ بصری اشارہ ان کی سوچ اور تخیل میں تبدیلی کا باعث بن سکتا ہے۔

اس پریکٹس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کسی پریشان کن سوچ میں جانے لگے تو وہ کس طرح اس میں ڈوبنے سے بچ سکتا ہے۔ روبین برگر کے بقول بس سوچ کا وہ دھاگہ توڑنا ہوتا ہے، جو کسی شخص کو مایوسی اور پریشانی کے سمندر میں لے جاتا ہے۔

روبین برگ کہتے ہیں کہ اس طریقے کو کارآمد بنانے کے لیے مشق ضروری ہے اور کچھ ہفتوں کی ریاضت کے بعد انسان اس طرح کی الجھی ہوئی فکرمند سوچ کی گتھیوں کو سلجھانے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔

خیالات تو صرف خیالات ہی ہوتے ہیں

منفی خیالات سے چھٹکارا پانے کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ یہ سوچا جائے کہ خیالات حقیقت نہیں ہوتے بلکہ یہ صرف امکانات ہی ہیں۔ برگر کے بقول جب سوچا جائے تو یہ بھی ذہن میں ہونا چاہیے کہ کیا یہ حقیقت ہے؟ کیا یہ واقعی ہوا تھا؟ کیا برا ہوسکتا ہے؟

پرواز سے خوف ایک مثال ہے، جس میں پرکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح غیر حقیقی خوف سچ بن جاتے ہیں۔ حالانکہ ہوائی جہاز کو ایک محفوظ ترین سفر قرار دیا جاتا ہے۔

دھیان بٹانا

سائیکوتھراپیسٹ برگر کے مطابق بے جا فکر اور پریشانی سے نکلنے کا ایک طریقہ دھیان بٹانا (Mindfulness) بھی ہوسکتا ہے۔ اس طریقے میں کسی تجربے پر توجہ دی جاتی ہے نہ کہ اس سے جڑے امکانات پر۔ جیسا کہ کسی واقعے کے نتیجے پر کوئی واحد حتمی فیصلہ صادر کرنے سے پہلے سوچا جائے کہ نتیجہ مثبت بھی ہو سکتا ہے۔

برگر کہتے ہیں کہ آگے کا سوچنے کے بجائے موجودہ تجربے یا واقعے پر توجہ مرکوز کرنے سے مستقبل کے ممکنہ منفی پہلوؤں کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ متعدد اسٹڈیز بتاتی ہیں کہ دھیان بٹانا برے خیالات اور پریشانی سے بچنے کا ایک اہم طریقہ ہے۔

خوش رہنے کی کوشش

جنونی یا پریشان سوچوں میں گھرے لوگ اکثر اوقات اس قابل نہیں ہو سکتے کہ وہ دھیان بٹاتے ہوئے منفی خیالوں کو آسانی سے ذہن سے نکال سکیں۔ چونکہ وہ ایک خودساختہ حقیقت میں قید ہوتے ہیں، اس لیے وہ اپنی پریشانیوں، فکروں اور منفی خیالات کو ہی حقیقت سمجھتے ہیں۔ یوں وہ نہ صرف اپنی بلکہ اپنے قریب رہنے والوں کی زندگیوں کو بھی مشکل میں ڈال دیتے ہیں۔

ڈپریشن سے نجات کے لیے کیا کیا جائے؟

ایسے لوگوں کی زندگی میں شکوک و شبہات اور فکریں اتنی زیادہ ہو جاتی ہیں کہ وہ خوش رہنے کے قابل ہی نہیں رہتے۔ ان کا کہنا ہوتا ہے کہ ان کے حالات ایسے ہے ہی نہیں کہ وہ سکون کر سکیں۔ تاہم حقیقت سے سے برعکس ہوتی ہے۔

فلوریڈا یونیورسٹی سے وابستہ سایکالوجسٹ ڈاکٹر ایڈورڈ سیلبی کا کہنا ہے کہ سوچوں اور فکروں پر قابو پا کر لوگ حقیقی دنیا میں واپس لوٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے البتہ کہا کہ ایسی کئی مطالعے ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ ان منفی رویوں سے جان چھڑانے کی خاطر ایسے رویوں کی طرف بھی مائل ہو سکتے ہیں، جن پر قابو پانا ممکن نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر سیلبی کے بقول ان میں زیادہ کھانا اور منشیات کا استعمال بھی شامل ہے۔ تاہم وہ کہتے ہیں کہ جنونی سوچوں سے چھٹکارہ حاصل کرتے ہوئے معمول کی زندگی بسر کرنا ممکن ہے۔ اس کے لیے وہ کہتے ہیں کہ ایسی عادتیں اپنائی جائیں، جو جسمانی اور ذہنی طور پر فائدہ مند ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر سیلبی کا اصرار ہے کہ میوزک سننا، کتابیں پڑھنا، ورزش کرنا، دوستوں سے گفتگو (مشکلات کے بارے میں نہیں)، فلمیں دیکھنا اور مراقبہ کرنا ایسی سوچوں سے آزادی فراہم کرسکتا ہے۔

زندگی میں رشتوں، محبتوں کی اہمیت اور تحفظ

از: خالدہ فوڈکر

رشتہ داروں کی خوشی اور غم میں پورے خلوص سے شرکت خاندان کے افراد کو دائمی انس و محبت کی ڈور میں باندھے رکھتی ہے۔

فطری طور پر انسان ایک سماجی جاندار ہے۔ تنہا رہنا کبھی بھی انسان کی سرشت نہیں رہی۔ گروہ میں رہنا انسانوں کی فطرت بھی ہے اور سماجی ضرورت بھی ہے۔ زندگی ہر انسان کو کسی نہ کسی مرحلے پر کسی دوسرے کا محتاج بنائے رکھتی ہے کہ ہماری متفرق ضرورتوں کی تکمیل ایک دوسرے کے وسیلے اور تعاون پر منحصر ہے۔ احباب اور رشتہ داروں کا ساتھ زندگی کے مشکل مراحل میں بڑی غنیمت ہے۔ مل جل کر رہنے میں تحفظ اور اپنائیت کا جو احساس ملتا ہے وہ سماج سے کٹ کر تنہا رہنے میں حاصل نہیں ہوتا۔ عزیزوں اور قرابت داروں سے جڑے رہنے والے طرز حیات کی بہترین مثالیں پرانے زمانوں کے مشترک رہائش والے خاندانوں میں پائی جاتی تھیں جہاں سارے قریبی رشتے ایک چھت کے نیچے رہتے تھے اور ایک دوسرے کے شریک حال ہوا کرتے تھے، آپسی محبت، ہمدردی، تعاون اور غمگساری جیسے سارے اوصاف اور سہولتیں اس طرز زندگی کا طرہ امتیاز ہوا کرتے تھے۔

وقت بدلتا گیا، بدلتی ضروریات و رجحانات اور شہروں کی مصروف و مشینی زندگی نے اب بڑے خاندانوں کو چھوٹی چھوٹی اکائی میں بانٹ دیا ہے۔ تعلیم و روزگار کی خاطر شہروں کی جانب ہجرت کرنے پر مجبور افراد کے لئے پرانے زمانے والی مشترک رہائشیں اور بڑے کنبوں کا نظم اب ممکن نہیں رہا۔ اس سماجی تغیر کا کافی منفی اثر ہماری روایات اور اخلاقیات پر پڑا ہے۔ ہمارے معاشرتی رویوں اور زندگی کے اسلوب میں ہونے والی تبدیلیوں نے ہمارے متحد خاندانی نظام کا شیرازہ بکھیر دیا ہے۔ جس کے نتیجے میں نہ صرف ہم اپنے قریبی رشتوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں بلکہ آپسی تعلقات، ایک دوسرے کی خبرگیری، مدد اور تعاون کے اوصاف بھی ہماری زندگیوں سے دن بدن معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ تعلقات اور رشتے داری نبھانے کا جذبہ اور وقت دونوں ہی باقی نہیں رہے، ہر تعلق اب زبانی اور تکلف تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔

گو کہ مواصلات کے جدید ترین ذرائع، موبائل اور سوشل میڈیا کے ان گنت ایپس نے فرد کو فرد سے غائبانہ یا آج کل کی زبان میں آن لائن سے جوڑ رکھا ہے مگر روبرو ملاقات والا لطف اور احساس و اخلاص غائب ہے۔ مصروفیات کے باعث کئی دفعہ ضرورت کے وقت بھی ہم اپنے دوستوں، عزیزوں کو ذاتی طور پر میسر نہیں ہو پاتے۔ رشتہ داری نبھانے کا کام موبائل کے سر ڈال دیا گیا ہے۔ اپنی آسانی کی خاطر مبارکبادی، تعزیت اور خبر گیری کے آن لائن پیغامات اور جوابی پیغام فارورڈ کرکے ذمہ داری سے فارغ ہوجانے کا مزاج عام ہوتا جا رہا ہے، اس تن آسانی نے ہمارے آپسی تعلق اور رشتہ داریوں کو برائے نام کر دیا ہے گویا

مختلف انداز میں اب ہے مزاج دوستی

رابطہ سب سے ہے لیکن واسطہ کوئی نہیں

والی صورتحال ہے۔ ٹوٹتے بکھرتے رشتوں کی ایک افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے اب صرف ہمارے خاندان ہی چھوٹی چھوٹی اکائیوں میں نہیں بٹ رہے ہیں بلکہ دلوں اور گھروں کی وسعتیں بھی سکڑتی جا رہی ہیں۔ دیگر قریبی ترین رشتے تو درکنار، اکثر گھروں میں اب بزرگوں اور ضعیف والدین کی بھی گنجائش نہیں ہوتی، ہماری نیوکلیئر فیملی کی تعریف میں اب بوڑھے والدین بھی اضافی شمار ہونے لگے ہیں۔ ہماری تنک مزاجی کو بزرگوں کی باتیں، نصیحتیں اور رویے برداشت نہیں ہوتے۔ اولڈ ایج ہومز کے عام ہوتے رجحان اس تکلیف دہ صورتحال کے غماز ہیں۔

یہ حقیقت مسلم ہے کہ خاندانی نظام اپنی آبائی شناخت اور رشتوں سے جڑے رہنے کا واحد ذریعہ ہے جس کی افادیت اور اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ انسانی زندگی میں رشتوں کی خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ قرابت داروں سے میل جول قائم کیا جائے۔

بدگمانی یا انا کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو باہمی افہام و تفہیم سے جوڑنے کی کوشش کی جائے۔ چھوٹے چھوٹے تنازعات اور ناراضگی جو اکثر اوقات برسوں تک چلتی رہتی ہیں اگر بروقت دور کی جاسکیں تو کئی قیمتی تعلق ٹوٹنے سے بچائے جاسکتے ہیں۔ امیری غریبی اور ادنیٰ و اعلیٰ اسٹیٹس کی تفریق بھی رشتہ داریوں کے کئی قیمتی تعلق برباد کر دیتی ہے، برتری اور تفاخر کے زعم سے بالاتر ہوکر رشتہ داروں کی خوشی اور غم میں پورے خلوص سے شرکت خاندان کے افراد کو دائمی انس و محبت کی ڈور میں باندھے رکھتی ہے۔ شائستہ و شیریں زبان ہر تعلق کی استواری کی بنیاد ہے لہٰذا ہم کوشش کریں کہ ہماری بد زبانی یا رویوں کی سختی و خرابی کسی رشتے کے ٹوٹنے کی وجہ نہ بن سکے۔

رشتہ داری اور تعلقات کو خلوص اور ذمہ داری سے نبھانے کا وصف و ہنر ہمیں اپنی اولاد تک منتقل کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہمارے مشرقی خاندانی نظام کی خوبصورتی، رشتوں اور تعلقات کی قدر و قیمت مستقبل کی نسلوں تک پہنچے اور قائم و دائم بھی رہے۔ محبتوں اور خیر خواہی کا خوبصورت سفر جو ازل سے شروع ہوا تھا ابد تک جاری رہے۔

□□□□□□□

باقیات

جموں وکشمیر کی معیشت

ہیں بلکہ تبدیلی کے پلیٹ فارم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ان اقدامات کے ذریعے، خواتین کو ہنر پر مبنی تربیت، مالی امداد اور رہنمائی حاصل ہو رہی ہے۔ اس سے وہ اپنے کاروبار قائم کرنے اور سماجی اور اقتصادی آزادی حاصل کرنے کے قابل ہو گئی ہیں۔ مقامی سیلف ہیلپ گروپس، خاص طور پر دیہی پٹی جیسے شوپیاں میں، باغبانی، فوڈ پروسیسنگ، ٹیلرنگ، اور زرعی کاروبار جیسے شعبوں میں سرگرم ہیں۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ ان کے چہروں پر اعتماد سب کچھ بتاتا ہے، وہ خود پر یقین رکھتے ہیں، اور وہ مستقبل پر یقین رکھتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت گزشتہ پانچ سالوں میں دوگنی ہوگئی ہے، یہ ایک کارنامہ اچھی حکمرانی، بہتر امن وامان، اور ترقیاتی عمل میں عوامی شرکت میں اضافہ سے ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترقی صرف تعداد میں نہیں ہے، یہ بہتر سڑکوں، اسکولوں، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اور ذریعہ معاش میں ظاہر ہوتی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ رجحان اس سال بھی جاری رہے گا۔

شہدائے کشمیر

خدمت اور اجتماعی بھلائی کے راستے پر چلنے کا سبق دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ان ہی قربانیوں کی کوکھ سے جنم لینے والی ایک عوامی تحریک ہے اور اس تنظیم کے جھنڈے تلے آج بھی کشمیری عوام خودمختاری اور عزت نفس کے تحفظ کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ آج کے دور میں جب کہ قوم کو کئی نئے چیلنجز اور مسائل درپیش ہیں، ضروری ہے کہ ہم بصیرت، استقامت اور حوصلے کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اتحاد، یکجہتی اور بصیرت کے ساتھ موجودہ حالات کا مقابلہ کریں اور شہداء ؒ کے مشن کو زندہ رکھیں تاکہ جموں وکشمیر ایک بار پھر خوشحالی اور انصاف کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

جموں وکشمیر میں پسماندہ

پر منتقل کیا جائے۔ اُنہوں نے بچوں، نوعمر لڑکیوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لئے 'مشن پوشن' کے تحت غذائیت پر مبنی فلیگ شپ پروگراموں کے نتائج پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ قابل پیائش نتائج کی نگرانی سے زمینی سطح پر حقیقی ترقی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے پروگرام اُفسران اور ضلعی سوشل ویلفیئر اُفسران سے کہا کہ وہ فیلڈ دورے باقاعدگی سے کریں تاکہ حقیقی حالات کا جائزہ لیا جا سکے اور اُپنی منصوبہ بندی کو عوام کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ فیصلے زمینی سطح کے حقائق پر مبنی ہونے چاہئیں۔ اُنہوں نے تجویز دی کہ ہر ضلع میں ''کمپوزٹ ہومز'' قائم کئے جائیں جہاں یتیم بچوں، بزرگ شہریوں اور بے سہارا خواتین کو ایک ہی جگہ رکھا جائے تاکہ اُنہیں ایک سماجی ماحول اور باہمی دیکھ بھال کا احساس حاصل ہو، اور ان کے احساسِ تنہائی کو کم کیا جا سکے۔ پرنسپل سیکرٹری انیل کمار سنگھ نے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی مجموعی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ فی الحال 37 مرکزی معاونت والی سکیمیں اور 9 یوٹی سکیمیں عملا رہا ہے جن کے لئے مالی برس 202526ء میں 4,361 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں تقریباً 28,000 آنگن واڑی مراکز موجود ہیں جو 9 لاکھ سے زائد مستفیدین کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے مختلف سکیموں کی موجودہ صورتحال، نتائج اور مستقبل کی منصوبہ بندی سے متعلق تفصیلات بھی پیش کیں۔ مشن ڈائریکٹروں نے چیف سیکرٹری کو اپنی متعلقہ سکیموں اور پروگراموں کے کام کاج اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں مشن پوشن (7 سکیمیں)، مشن شکتی (6 سکیمیں) اور مشن وتسالیہ (7 سکیمیں) کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مشن پوشن بچوں اور دیگر کمزور طبقات کی غذائیت بہتر بنانے پر مرکوز ہے، مشن شکتی خواتین کو بااختیار بنانے اور تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہے جبکہ مشن وتسالیہ ان طبقوں کی ادارہ جاتی دیکھ بھال اور تحفظ سے متعلق ہے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں جن دیگر مرکزی معاونت والی سکیموں پر تبادلہ خیال کیا گیا ان میں سمائل (معاشرتی زندگی اور کاروبار کے لیے پسماندہ افراد کے لئے سپورٹ)، اٹل وایو ابھیودیہ یوجنا (اے وِی وائی اے وائی)، پی ایم۔اے جے اے وائی (وزیر اعظم انوسوچیت جاتی ابھیان یوجنا)، پی ایم۔ وائی اے ایس اے ایس وِی آئی سکالرشپس، این اے پی ڈی ڈی آر (منشیات کے استعمال کی روکتھام)، این ایس اے پی (قومی سماجی امداد پروگرام)، اقلیتوں، ایس سی، او بی سی کے لئے سکالرشپس، معذور افراد کے لئے اے ایل آئی ایم سی او آلات کی تقسیم، ایس سی، ایس پریوینشن آف ایٹروسیٹیز ایکٹ کی عمل آوری، این اے ایم اے ایس ٹی ای (صفائی کارکنوں کی فلاح)، پی ایم جے وِی کے (پردھان منتری جن وکاس کاریہ کرم) شامل تھیں۔ میٹنگ میں جن یو ٹی حکومت کی سکیموں کا جائزہ لیا گیا ان میں آئی ایس ایس ایس (انٹگریٹیڈ سوشل سیکورٹی سکیم)، لاڈلی بیٹی سکیم، مریج اسسٹنس سکیم، ایس سی سکالرشپ، بے سہارا افراد کے لئے رہائش، پہاڑی ہوسٹلز، معذور افراد کو موٹر سائیکل ومصنوعی اعضا کی فراہمی، پنشن سکیمیں اور ملی ٹنسی سے متاثرہ کنبوں کی امداد شامل تھیں۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ محکمہ نے مالی برس 202526ء کے لئے مختلف مرکزی سکیموں کے تحت 1088.75 کروڑ روپے کی مجموعی تجاویز پیش کی ہیں جن میں سے مشن پوشن وآئی سی ڈی ایس (759.67 کروڑ روپے)، مشن شکتی (40.79 کروڑ روپے) اور مشن وتسالیہ (126.54 کروڑ روپے) پہلے ہی منظور ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پی ایم وِی وائی (64.39 کروڑ روپے) اور بی بی بی پی (6.20 کروڑ روپے) کی بھی منظوری مل چکی ہے۔

ہندوستانی قانون

اوقات کئی دہائیوں تک جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایسے کیسز دیکھے ہیں جن میں کوئی شخص انڈر ٹرائل کے طور پر جیل میں برسوں گزارنے کے بعد بے گناہ پایا جاتا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے مزید کہا کہ ہماری بہترین صلاحیتوں سے ہمیں ان مسائل کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے جن کا ہم سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے پاس آؤٹ گریجویٹس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اقتدار کے لیے نہیں بلکہ دیانتداری کے لیے سرپرست تلاش کریں۔ چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اور سپریم کورٹ کے جج جسٹس پی ایس نرسمہا نے بھی کانووکیشن میں شرکت کی جبکہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے کارگذار چیف جسٹس سوجوئے پال نے کانووکیشن کی صدارت کی۔ (ایجنسیاں)

سوپور میں مبینہ

قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ ایسے عناصر کا شکار نہ ہوں۔ پولیس کی کارروائی ہمیشہ قانون کے دائرے میں رہے گی اور کوئی بھی فرد ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر سخت قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسی کو بھی پولیس کے نام پر دھمکیوں یا بھتہ خوری کا سامنا کرنے پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اس معاملے کی قریبی پولیس اسٹیشن یا ضلع پولیس آفس سوپور میں اطلاع دیں۔

طلاب کو بلاتعطل

اور طلبہ کی طرف سے بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں تعلیمی تسلسل میں خلل ڈالنے کے بجائے اسکول کے اوقات کار میں تبدیلی پر زور دیا گیا ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ محکمے نے پہلے ہی فیصلے کو حتمی شکل دینے سے قبل عوام کی رائے اکٹھا کرنے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے حکام کو اس معاملے کو عوام تک لے جانے کی ہدایت کی تھی تاکہ ہم ان کے خدشات کی واضح تصویر حاصل کر سکیں۔ جواب کی بنیاد پر، ٹائمنگ شیڈول میں اب نظر ثانی کی گئی ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے مزید کہا کہ حکومت کی ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ طلبہ کو بلاتعطل تعلیم ملے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیمی لحاظ سے ٹریک پر رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب مسابقت بہت ضروری ہے۔ وزیر تعلیم نے یہ بھی یقین دلایا کہ عوامی خدشات کو دور کیا جائے گا اور تعلیمی اہداف اور طلباء کی فلاح و بہبود دونوں کو برقرار رکھنے کے لیے پالیسیاں وضع کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ موسم گرما کی تعطیلات میں توسیع نہ کرنے کے فیصلے پر عوام کی جانب سے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ تاہم، محکمہ نے کہا ہے کہ تعلیمی تسلسل اور مفاد عامہ اس کی پالیسیوں کا مرکز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نصاب کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے چھٹیوں میں توسیع نہیں کی گئی۔ تعلیمی ترجیحات اور عوامی جذبات کو متوازن کرنے کی کوشش میں کہا کہ حکومت نے نصاب کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے گرمیوں کی تعطیلات میں توسیع کے خلاف فیصلہ کیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے انکشاف کیا کہ تعطیلات میں توسیع کے بجائے اسکول کے اوقات میں نظر ثانی کرنے کا فیصلہ والدین اور طلبہ دونوں کی جانب سے زبردست کالز اور پیغامات کے جواب میں کیا گیا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اگر ہم نے گرمیوں کی تعطیلات بڑھا دی ہوتیں، تو نصاب وقت پر مکمل نہ ہوتا۔ بچے اور والدین ہمیں کال کر رہے تھے، تعطیلات میں توسیع کے بجائے سکول کے اوقات میں تبدیلی کی درخواست کر رہے تھے۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ محکمہ نے رائے کو سنجیدگی سے لیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ محکمہ تعلیم نے پہلے ہی ایک سرکلر جاری کیا تھا تاکہ کسی بھی حتمی فیصلے پر عمل درآمد سے قبل عوام کی رائے لی جائے۔ انہوں نے کہا کہمیں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ اس مسئلے کو پبلک ڈومین میں لائیں تاکہ ہم ان کے مزاج اور خدشات کا اندازہ لگا سکیں۔

پولیس کی انسداد

پی اے کے تحت مقدمہ زیر تفتیش ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی غیر منقولہ جائیداد میں 09 کنال اور ڈیڑھ مرلہ زرعی اراضی شامل ہے، جسے خصوصی عدالت برائے انسداد دہشت گردی کی منظوری کے بعد پولیس نے قانونی ضابطے کے تحت اپنی تحویل میں لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی جموں وکشمیر میں دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی جاری مہم کا حصہ ہے۔ ترجمان کے مطابق: 'وادی میں کسی کو بھی دہشت گردی یا علیحدگی پسندی کی پشت پناہی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہم ہر اُس شخص کے خلاف کارروائی کریں گے جو امن کے خلاف کام کرے گا، چاہے وہ وادی میں ہو یا بیرون ملک میں۔' پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مشتبہ افراد کے بارے میں بروقت اطلاع دیں تاکہ علاقے کو دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک کیا جا سکے۔ عوامی اشتراک سے ہی امن، ترقی اور خوشحالی ممکن ہے۔ اس دوران منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے عالی مسجد عید گاہ میں منشیات فروش میر رومان ولد محمد ہاشم میر کی جائیداد جس کی مالیت ایک روڑ تین لاکھ روپیہ ہے کو ضبط کیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن صفا کدل میں درج کیس ایف آئی آر نمبر 136/2024، کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل کی گئی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ پولیس بیان کے مطابق تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم میر رومان ایک طویل عرصے سے منشیات کے غیر قانونی دھندے میں ملوث ہے، اور اس کے نشانے پر بالخصوص علاقے کے نوجوان تھے۔ وہ مقامی سطح پر نشے کے زہر کو پھیلانے میں سرگرم تھا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات فروشوں اور ان کے پشت پناہوں کیلئے ایک سخت اور غیر مبہم پیغام ہے کہ معاشرے کو زہر آلود کرنے والوں کیلئے جموں و کشمیر میں کوئی جگہ نہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کریں اور پولیس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ سری نگر کو نشہ مکت اور محفوظ بنایا جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشی سماج کے لئے ناسور بن چکی ہے لہذا اس کا قلع قمع کرنے کی خاطر عوام الناس کو قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ساتھ اپنا دست تعاون فراہم کرنا چاہئے۔

امرناتھ یاترا 2025

حاضری دینے والے یاتریوں کی تعداد ایک لاکھ 65 ہزار کو عبور کرگئی۔ اس دوران حکام نے مزید بتایا کہ ہفتہ کی صبح 6639 یاتریوں کا 11 واں جتھہ ہفتہ کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں واقع مقدس امرناتھ غار میں عبادت کیلئے روانہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ یاتری، جن میں 1462 خواتین، 41 بچے اور 181 سادھو اور سادھویاں شامل ہیں، ہفتہ کو علی الصبح میں سخت حفاظتی انتظامات کے تحت دو الگ الگ قافلوں میں اننت ناگ میں نونوان پہلگام اور گاندربل کے بالتل کے جڑواں بیس کیمپوں کے لیے روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ جہاں 4302 یاتری 159 گاڑیوں کے قافلے میں پہلگام بیس کیمپ کی طرف جارہے ہیں، وہیں 116 گاڑیوں میں سوار 2337 عازمین نے بالتل کے راستے کو ترجیح دی ہے۔ 38 روزہ سالانہ یاترا 3 جولائی کو دونوں راستوں سے شروع ہوئی اور 9 اگست کو رکشا بندھن کے تہوار کے موقع پر ختم ہوگی۔

لدھیانہ کے یاتری

ایک گلیشیر کے قریب ریلنگ سے چھلانگ لگا دی۔ پولیس، ماؤنٹین ریسکیو ٹیمیں (ایم آر ٹی)، اور ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، جے کے اے پی، سی آر پی، وی ایچ جی ایس، کو اس کی تلاش کے لیے خدمت میں لگایا گیا ہے۔ ڈرونز تعینات کر دیے گئے

ہیں۔

دن اور رات

محسوس کر رہے ہیں جبکہ اس خوشگوار موسم میں سیاح سیر سپاٹے سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کے روز پیش گوئی کی کہ آج موسم گرم اور مرطوب رہنے کے بیچ کچھ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے جبکہ 14 سے 18 جولائی تک کچھ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ کہیں ہلکی، کہیں تیز بارش اور چند مقامات پر موسلا دھار بارش متوقع ہے۔

بیروہ بڈگام میں

تصدیق کی کہ وازہ کو مردہ حالت میں لایا گیا تھا۔ پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں مقدمہ درج کرلیا ہے اور بتایا ہے کہ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔

۱۳ جولائی کو

عمل کریں اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ احکامات کی خلاف ورزی سے گریز کریں۔

آئی جی پی کشمیر نے

وی کے بردی۔ آئی پی ایس نے اگزیکیٹو پولیس کے 175 اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کو باضابطہ ترقی کے احکامات جاری کیے ہیں، جن کا تعلق کشمیر زون کے ساتھ وابستہ اور سینیارٹی کے مطابق ہے۔ آئی جی پی کشمیر زون نے ترقی پانے والے افسران اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں عوامی امن، سکون اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے سخت محنت کریں گے۔

پابندیاں ہٹائی گئی

طور تقریب منانے کی اجازت دیں گے۔ میرواعظ کشمیر نے اپنے والد اور سابق میرواعظ کشمیر مولوی محمد فاروق کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ان کے دور سے ہی یہ روایت رہی ہے کہ ان شہداء ؒ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کی قیادت میں مزار شہداء تک پرامن جلوس برآمد کیا جاتا تھا، جہاں عوام ان شہداء کو خراج پیش کرتے اور ان کے مشن کو آگے بڑھانے کا عہد دہراتے۔ لیکن حالیہ برسوں میں حکومتی پابندیوں کے باعث ایسی تقریبات ممکن نہیں ہو پائیں، جو نہایت افسوسناک اور دلی صدمے کا باعث ہیں۔'' میرواعظ نے 13 جولائی 1931 کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ''جامع مسجد سرینگر کے منبر ومحراب اس بات کے گواہ ہیں کہ جب مہاجر ملت میرواعظ مولانا محمد یوسف شاہ کی قیادت میں ان شہداء کی نماز جنازہ مسجد کے صحن میں ادا کی گئی، تو لاکھوں لوگوں نے اجتماعی طور پر شرکت کی اور ان شہداء ؒ کو شاندار انداز میں الوداع کہا۔'' واضح رہے کہ 13 جولائی 1931 کو سال 1931 میں 13 جولائی کو سنٹرل جیل سرینگر میں ایک کیس کی سنوائی کے دوران کافی بھیڑ جمع ہوئی جس پر مہاراجہ ہری سنگھ کی ڈوگرہ فوج نے بلاجواز اور اندھادھند گولیاں برسا کر 22 نہتے اور معصوم کشمیریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ 13 جولائی کو دہائیوں سے ''یوم شہداء'' کے طور پر منایا جاتا رہا ہے اور اس روز سرکاری طور پر تعطیل بھی ہوا کرتی تھی جسے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سال 2020 کی تعطیل فہرست سے نکال۔

اننت ناگ میں

دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2025/139 پولس سٹیشن بجبہاڑہ میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ مزید برآں، پولس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولس ٹیم نے کرٹینگ بجبہاڑہ میں قائم ایک ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت شوکت احمد کمار ولد غلام محمد کمار، ساکنہ واگھامہ، بجبہاڑہ کے طور پر ہے کو تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 11.60 کلوگرام پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2025/140 پولس سٹیشن بجبہاڑہ میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کمیونٹی کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے اپنے عزم پر ثابت قدم رہتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات کی سمگلنگ یا بدسلوکی سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دے کر اپنا تعاون بڑھائیں۔

رام بن سڑک حادثہ

پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین کے ساتھ تعزیت پرسی کی ہے جبکہ ضلع انتظامیہ رام بن نے اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا ہے اور مرنے والوں کے لواحقین کیلئے فی ایک لاکھ روپے اور زخمیوں کیلئے 25 ہزار روپے کی ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ڈپٹی کمشنر رام بن محمد الیاس خان نے کہا ''ضلع انتظامیہ رامبن اکھرال سینا بتھی میں سڑک حادثے میں پانچ قیمتی جانوں کے المناک نقصان پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔ ہمارے خیالات اور دعائیں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں، اور ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔ ہر خاندان کو 1 لاکھ روپے کی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ہر زخمی شخص کو 25,000 روپے کی امداد متاثرہ خاندانوں کو دی جارہی ہے۔

ہندوارہ پولیس کی

کی صورت میں قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر کرائم ہیلپ لائن سے فوری رابطہ کریں۔ یہ کامیابی نہ صرف پولیس کی تکنیکی مہارت کا مظہر ہے بلکہ ان جرائم پیشہ نیٹ ورکس کے خلاف سخت پیغام بھی ہے کہ قانون کے شکنجے سے بچنا اب ممکن نہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ سائبر فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ وسیع تر کیا جارہا ہے تاکہ عام شہریوں کا اعتماد بحال رہے۔

لیفٹیننٹ گورنر

ڈیپارٹمنٹ، کو تبدیل کر کے کمشنر/سکریٹری، محکمہ سماجی بہبود کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ طلعت پرویز روہیلہ، IAS (2010 AGMUT)، سکریٹری برائے حکومت، منصوبہ بندی، ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ، کو چیئرمین بیورو آف پبلک انٹرپرائزز J&K تعینات کیا گیا ہے۔ بھوپندر کمار، IAS (2011 AGMUT)، سکریٹری، محکمہ تعمیرات عامہ (R&B)، جو جموں وکشمیر اور لداخ کے UTs کے لیے ڈائرکٹر آف سینسس آپریشنز/ڈائریکٹر آف سٹیزن رجسٹریشن کا اضافی چارج رکھتے ہیں، ریذیڈنٹ کمشنر نئی دہلی، اور ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری، ہاسپٹلٹی اینڈ پروٹوکول ڈپارٹمنٹ، کو ریذیڈنٹ کمشنر، نئی دہلی حکومت، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ مہمان نوازی اور پروٹوکول ڈیپارٹمنٹ اور جموں وکشمیر اور لداخ کے لیے مردم شماری کے آپریشنز/شہریوں کے اندراج کے اضافی چارجز سنبھالتے رہیں گے۔ اننت دویدی، IAS (2021 AGMUT)، چیف اگزیکیٹو آفیسر، اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی، J&K، جو اس وقت مشن ڈائریکٹر، آیوشمان بھارت ڈیجیٹل ہیلتھ مشن، J&K کا اضافی چارج سنبھالے ہوئے ہیں، اپنے موجودہ فرائض کے علاوہ، حکومت کے محکمہ محصولات کے ایڈیشنل سکریٹری کا چارج بھی سنبھالیں گے، حکم میں کہا گیا ہے۔

مسجد الحرام میں

میں گورنر مکہ مکرمہ نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی نمائندگی کرتے ہوئے شرکت کی۔ جب کہ سعودی شاہی خاندان، آئمہ حرمین، دیگر اعلیٰ حکام اور مختلف ممالک کے سفرا بھی شریک ہوئے۔ اس بابرکت موقع پر خانہ کعبہ کے اندرونی فرش اور دیواروں کو چالیس لیٹر آب زم زم اور عرق گلاب سے دھویا گیا۔ غسل کے بعد خالص عود اور دیگر قیمتی خوشبوؤں سے اندرون و بیرون بیت اللہ کو معطر کیا گیا۔ شرکاء نے نوافل ادا کیے اور دعاوں میں امت مسلمہ کے لیے خیر، امن اور اتحاد کی دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقع پر زائرین کی بڑی تعداد نے مسجد الحرام میں یہ روحانی منظر دیکھا اور ویڈیوز وتصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں جو دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے باعثِ عقیدت بن گئیں۔

'مولانا داؤد آدامینی کو ان کی دینی، تعلیمی، علمی وسماجی خدمات کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا'

ڈاکٹر سید احمد خاں نے مولانا داؤد آدامینی کے انتقال کو بڑا خسارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اردو نواز شخصیت تھے۔ وہ ایک اچھے استاد کے ساتھ ساتھ قائدانہ صلاحیت کے حامل بھی تھے۔

نئی دہلی: ہر دور میں علمائے کرام نے وقت کے تقاضے کے مطابق دینی، تعلیمی، علمی وسماجی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا ہے۔ یہ بات شمال مشرقی دہلی کے معروف دینی ادارہ مدرسہ باب العلوم جعفر آباد، دہلی کے مہتمم اور جمعی علماء صوبہ دہلی کے سابق نائب صدر مرحوم مولانا داؤد آدامینی کی شخصیت پر صادق آتی ہے۔ ان کے انتقال سے دہلی کے ہر طبقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مولانا داؤد آدامینی جہاں ایک جانب دینی تعلیم کے قائل تھے وہیں دوسری طرف عصری تعلیم حاصل کرنے کی تلقین طلبا کو اکثر کیا کرتے تھے۔ ان کا نظریہ تھا کہ نئی نسل دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ موجودہ وقت کے تقاضوں کے فن میں بھی مہارت حاصل کرے تاکہ وہ دوسری قوموں کی طرح ہر شعبہ میں ترقی کر سکیں۔ مولانا داؤد آدامینی کے انتقال کو اُردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے قومی صدر ڈاکٹر سید احمد خاں نے بڑا خسارہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا داؤد آدامینی ایک اچھے استاد کے ساتھ قائدانہ صلاحیت کے حامل تھے۔ ان کا انتقال قوم وملت کے لئے عظیم خسارہ ہے۔ ڈاکٹر سید احمد خاں نے مزید کہا کہ وہ دینی تعلیم اور بچوں کی تربیت میں ہمہ تن مصروف رہتے تھے، وہ سماجی کاموں میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ وہ ایک اردو نواز شخصیت بھی تھے۔ عام طور سے مدرسہ باب العلوم جعفر آباد میں ان سے بغرض اشتیاق ملاقات کے لئے حاضری پر چاہت کی چائے کے ساتھ اردو کے کبھی روزنامہ اخبارات دیکھنے کو ملتے تھے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول کے سابق پرنسپل اور ماہر تعلیم ڈاکٹر معروف خان نے کہا کہ آج ہم سب کے درمیان ایسا شخص نہیں رہا جس نے ہمیشہ قوم کی خدمت کی۔ ان کے والد مرحوم مولانا ظفر الدین کے بعد مدرسہ کی کمان مرحوم مولانا داؤد آدامینی نے سنبھالی اور جب تک وہ حیات رہے انہوں نے مدرسہ اور تعلیم کو لے کر خوب کام کیا، جس کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا ہمیشہ قوم وملت کے لئے فکر مند رہتے تھے۔ ملاقات کے دوران وہ مختلف امور پر تبادلہ خیال اور مستقبل کو لے کر تفصیلی بات چیت کیا کرتے تھے۔ وہ ایک خوش اخلاق انسان تھے، ہر کس وناکس سے محبت سے پیش آنا اور آئے ہوئے مہمان کی مزاج پرسی کرنا یہ سب ان کی عادت میں شمار تھا۔ جعفر آباد جیسے گھنی آبادی والے علاقے میں، جہاں تعلیم کے تئیں بیداری لانا، بالخصوص دینی تعلیم کو لے کر جدوجہد کرنا اپنے آپ میں ایک بڑا کام ہے۔ مولانا اس کام میں ہمیشہ مصروف نظر آتے تھے۔ انہوں نے مدرسہ میں مقیم بچوں کے علاوہ محلے کے بچوں کو دینی وعصری تعلیم کی طرف مائل کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے آمین۔ عام آدمی پارٹی لیڈر ندیم احمد اور کانگریس لیڈر ببو ملک نے مشترکہ طور پر کہا کہ آج علاقے کی اہم شخصیت نے ہمیں الوداع کہہ دیا، جس کی بھرپائی کبھی نہیں ہو سکتی۔ مولانا داؤد آدامینی دہلی کی فعال شخصیتوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ وہ دینی تعلیمی بورڈ جمعی علماء صوبہ دہلی اور رابطہ مدارس اسلامیہ دار العلوم دیوبند کے بھی صدر رہے تھے۔ ان کا تعلق متعدد ملی، سماجی اور تعلیمی تحریکات سے رہا، بالخصوص 2020 کے دہلی فسادات کے بعد جمعی علماء ہند کے پلیٹ فارم سے متاثرین کی باز آبادکاری میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے فساد زدہ مساجد کی باز آبادکاری میں بڑھ چڑھ کر محنت کی اور اول وقت میں ضرورت مندوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ ماسٹر ارشد چودھری نے نم آنکھوں سے کہا کہ مولانا داؤد آدامینی مشہور عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ وہ قوم وملت کے سچے خادم تھے۔ مختلف پروگراموں میں ان سے ملاقات ہوا کرتی تھی اور وہ ہمیشہ بچوں کی تعلیم اور ان کے روشن مستقبل کیلئے فکر مند رہتے تھے۔ ان کا یوں چلے جانا بہت بڑا نقصان ہے۔

یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی نرس نمیشا کو بچانے کی اپیل، کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم مودی کو لکھا خط

قومی آواز بیورو

یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی جان بچانے کے لیے کوششوں نے ایک نیا رخ اختیار کرلیا ہے۔ کانگریس لیڈر اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر اس معاملے میں فوری مداخلت کرنے کی اپیل کی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اگر یمن میں مقتول عبدو مہدی کے اہل خانہ 'بلڈ منی' یعنی خون بہا قبول کر لیتے ہیں تو نمیشا کو پھانسی سے بچایا جا سکتا ہے لیکن یمن کی موجودہ خانہ جنگی اور دیگر رکاوٹوں کے سبب بات چیت میں دشواریاں آ رہی ہیں۔ خط میں وینوگوپال نے لکھا ہے کہ کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کو 16 جولائی 2025 کو پھانسی دی جانی ہے اور وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ وہ یمن کی حکومت سے سفارتی سطح پر فوری بات چیت کر کے پھانسی کو منسوخ کرانے کی کوشش کریں۔ یاد رہے کہ نمیشا پریا کو 2017 میں اپنے یمنی بزنس پارٹنر عبدو مہدی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، نمیشا نے مہدی کو ڈرگس دے کر قتل کیا اور لاش پانی کی ٹنکی میں چھپا دی۔ تاہم، نمیشا کے وکیل کا کہنا ہے کہ مہدی نے اس کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کی، پاسپورٹ چھین لیا اور بندوق دکھا کر دھمکیاں دیں۔ انہی حالات میں خود کو بچانے کے لیے نمیشا نے مہدی کو بیہوش کرنے کے لیے انجکشن دیا لیکن وہ اوور ڈوز کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔ یمنی عدالت نے نمیشا کو قتل کا مجرم قرار دے کر سزائے موت سنائی ہے لیکن یمن کے قانون کے مطابق اگر مقتول کا خاندان بلڈ منی (دیت) قبول کر لے تو مجرم کو معافی دی جا سکتی ہے۔ اسی امکان کو دیکھتے ہوئے نمیشا کی والدہ اور ایک ایکشن گروپ مسلسل کوشش کر رہے ہیں تاکہ مہدی کے خاندان کو 10 لاکھ امریکی ڈالر (تقریباً 8.5 کروڑ روپے) دے کر اس کی جان بچائی جاسکے۔

اسرائیل غزہ کو فاقہ کشی اور بچوں کے قبرستان میں تبدیل کر رہا ہے: یو این آر ڈبلیو اے چیف

یروشلم،12 جولائی (یو این آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی کے سربراہ نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں ''قتل کا ظالمانہ اور مکروہ منصوبے'' پر عمل پیرا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مئی سے اب تک امداد طلب کرتے ہوئے تقریباً 800 فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ یو این آر ڈبلیو اے کے سربراہ فلپ لازارینی نے جمعہ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہماری نگرانی میں غزہ بچوں اور بھوک سے مرنے والے لوگوں کا قبرستان بن گیا ہے۔ مسٹر لازارینی نے جمعرات کے روز غزہ کے وسطی قصبے دیر البلاح میں کھانا لینے کے لیے قطار میں کھڑے 15 افراد کی اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں ہلاکت پر ردعمل کا اظہار کیا ہے، جن میں نو بچے اور چار خواتین بھی شامل تھیں۔ طبی ذرائع کے مطابق 45 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے جی ایچ ایف کے زیر انتظام امدادی مرکز کے قریب رفح میں 11 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ متنازعہ امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ جی ایچ ایف نے مئی میں آپریشن شروع کرنے کے بعد سے غزہ کے اقوام متحدہ کی زیرقیادت امداد کی ترسیل کے نیٹ ورک کو نظرانداز کیا ہے، جب اسرائیل نے غزہ کی دو ماہ سے زائد طویل ناکہ بندی میں نرمی کی تھی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے ترجمان نے جمعہ کو بتایا کہ اس وقت سے اب تک 819 فلسطینی کھانے کے انتظار میں موت کی نیند سو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 634 افراد جی ایچ ایف سائٹس کے ارد گرد اور تقریباً 185 انسانی امدادی قافلوں کے قریب مارے گئے، جن میں سے کچھ اقوام متحدہ کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی ترجمان روینہ شامداسانی نے کہا کہ اقوام متحدہ نے مئی سے 7 جولائی کے درمیان غزہ میں امدادی مراکز کے قریب 798 ہلاکتیں درج کی ہیں۔

چین دلائی لامہ کے خلاف جانشینی کے موقف سے ناراض

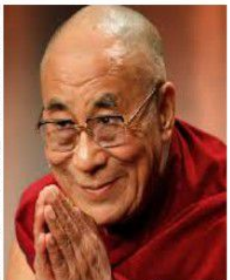

بیجنگ۔12/جولائی۔ایم این این۔ 14 ویں دلائی لامہ کے اس اعلان نے کہ گڈن فوڈرنگ ٹرسٹ چین کے اثر و رسوخ کو مسترد کرتے ہوئے ان کے تنائج کا انتخاب کرے گا، چین کو ناراض کر دیا ہے۔ چین انتخابی عمل کو کنٹرول کرنے پر اصرار کرتا ہے،'گولڈن ارن※ کے طریقہ کار پر عمل کرنے اور حکومتی منظوری کا مطالبہ کرتا ہے، جو روایتی تبتی بودھ طریقوں کے خلاف ہے۔ دلائی لامہ کا موقف، جسے تبت کے مذہبی رہنماؤں کی حمایت حاصل ہے، چین کی مداخلت کو مسترد کرتا ہے اور اگلے دلائی لامہ کو تسلیم کرنے میں ٹرسٹ کے اختیار کی تصدیق کرتا ہے۔ 'گولڈن ارن※ طریقہ، جو چنگ خاندان نے متعارف کرایا تھا، تبت کے لوگ چینی کنٹرول کے لیے ایک آلہ کے طور پر دیکھتے ہیں، جو الہی الہام اور شناخت کے روایتی طریقوں سے متصادم ہے۔ چین دلائی لامہ کے اس بیان سے مزید گھبرا گیا ہے کہ وہ چین سے باہر دوبارہ جنم لے سکتے ہیں، اگلے دلائی لامہ پر کنٹرول ختم ہونے کے خوف سے۔ امریکی اور یورپی پارلیمنٹ نے تبتیوں کی مذہبی آزادی کی حمایت کا اظہار کیا ہے اور جانشینی کے عمل میں چینی مداخلت کی مخالفت کی ہے۔ یو ایس تبت پالیسی اینڈ سپورٹ ایکٹ 2020 اور مارکو روبیو جیسے حکام کے بیانات چین کے اقدامات کی بین الاقوامی مخالفت کو واضح کرتے ہیں۔

امریکی محکمہ خارجہ نے 1000 سے زائد افراد کی چھٹی کی

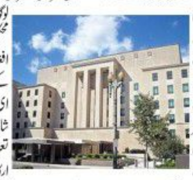

نئی دہلی،12 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ کی وفاقی افرادی قوت میں کمی کی کوششوں کے تحت امریکی محکمہ خارجہ کے 1000 سے زائد ملازمین کی چھٹی کر دی گئی ہے۔ یہ اطلاع ہفتہ کو بی بی سی کی ایک رپورٹ میں دی گئی۔ جمعہ کو محکمہ خارجہ کے ملازمین کو بھیجے گئے نوٹس کے مطابق غیر ضروری عملے کی کٹوتیوں میں سول سروس کے 1,107 اور فارن سروس کے 246 ملازمین شامل ہیں۔ اس سال کے شروع میں، وفاقی حکومت کی بڑے پیمانے پر تنظیم نو کی کوششوں کے حصے کے طور پر محکمہ خارجہ کے 1,500 سے زائد ملازمین نے رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دے دیا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ ان بڑی کٹوتیوں سے محکمے کا کام متاثر ہوگا۔ بی بی سی نیوز کے مطابق بیورو آف پاپولیشن، ریفیوجیز اینڈ مائیگریشن میں تقریباً تمام سول سروس افسران کی چھٹی کر دی گئی ہے۔ جن لوگوں کو برطرف کیا گیا ان میں محکمہ خارجہ کے دفتر کے افغان بحالی کی کوششوں کے کوآرڈینیٹر (سی اے آر ای) دفتر کے ملازمین بھی شامل ہیں۔ سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے ڈیموکریٹ ارکان نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ''محکمہ خارجہ میں سول سروس اور فارن سروس کے سینکڑوں ممبران کو نکالنے کا فیصلہ ہماری قومی سلامتی کو کمزور کرتا ہے۔''یہ برطرفی سپریم کورٹ کے فیصلے کے چند دن بعد ہوئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا وفاقی افرادی قوت کے حجم کو کم کرنے کا منصوبہ آگے بڑھ سکتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، محکمہ نے کانگریس کو ایک خط لکھا تھا جس میں رضاکارانہ ریٹائرمنٹ اور برطرفیوں کے ذریعے اپنی افرادی قوت میں 18 فیصد کمی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا تھا، جس میں محکمہ نے کہا تھا کہ اس کے پاس 700,18 سے زیادہ امریکی ملازمین ہیں۔ افرادی قوت میں کمی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سرکاری اخراجات میں کمی کے انتخابی وعدے کے مطابق ہے۔

چین کے جنوبی بحیرہ چین کا سمپوزیم نے خودمختاری کے دعووں کو بڑھاوا دیا

بیجنگ۔12/جولائی۔ایم این این۔بیجنگ، چین میں منعقدہ ایک بین الاقوامی سمپوزیم میں جنوبی بحیرہ چین پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں چین کی خودمختاری اور امن کے بیانیے کو فروغ دیا گیا، جب کہ خطے میں تناؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ سمپوزیم، جس میں مختلف ممالک کے ماہرین نے شرکت کی، اس کا مرکز دوسری جنگ عظیم کے بعد کے بین الاقوامی آرڈر، بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر خودمختاری کے دعوے، اور 2016 کے متنازعہ ثالثی کے فیصلے جیسے موضوعات پر تھا، جسے چین مسترد کرتا ہے۔

فرانس کا برطانیہ سے فلسطینی ریاست کو مشترکہ طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ

پیرس ،لندن۔ ۱۲جولائی (و این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے لندن سے ایک بیان میں فرانس اور برطانیہ کی جانب سے فلسطینی ریاست کو مشترکہ طور پر تسلیم کرنے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہی واحد راستہ ہے جو اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان امن کے کسی افق کی طرف لے جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بات برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کی۔انہوں نے کہا میں دو ریاستی حل کے مستقبل پر یقین رکھتا ہوں جو اسرائیل کو اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن اور سلامتی سے جینے کا موقع دے گا۔میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں پیرس ،لندن اور دنیا بھر میں اپنی آوازوں کو یکجا کرنا چاہیے تاکہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جا سکے اور اس سیاسی عمل کا آغاز ہو جو واحد راستہ ہے امن کی جانب۔ یوکرین اور روس کی جنگ کے حوالے سے میکرون اور اسٹارمر نے جمعرات کو روسی صدر ولادیمیر پوتین پر دباؤ مزید بڑھانے اور ماسکو پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ یوکرین میں فائر بندی تک پہنچا جا سکے۔ اسٹارمر نے کہا کہ ہمیں اپنی کوششوں کو امن کے قیام پر مرکوز کرنا ہوگا اور پوتین کو مذاکرات کی میز پر بیٹھنے پر مجبور کرنا ہوگا۔یہ ہم آہنگ دباؤ فرق پیدا کرے گا۔ [illegible] تاکہ روس پر دباؤ مزید بڑھایا جاسکے۔ اس اجلاس میں اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی، یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی اور امریکی سینیٹرز لنڈسی گراہم اور رچرڈ بلومینتھل نے بھی شرکت کی۔ دیگر یورپی رہنماؤں نے بھی مختلف مقامات سے اجلاس میں شرکت کی۔ زیلنسکی نے کہا کہ تمام شراکت داروں کیلئے یہ واضح ہے کہ روس تمام امن کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ انہوں نے ماسکو پر مزید پابندیاں عائد کرنے کی اپیل کی۔ دونوں رہنماؤں نے لندن کے شمال مغرب میں نورث ووڈ میں واقع نیٹو کے کمانڈ سنٹر سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے رضاکار اتحادی ممالک کے اجلاس کی صدارت کی۔ یہ ممالک مستقبل میں کیف اور ماسکو کے درمیان فائر بندی کو یقینی بنانے کیلئے تیار ہیں۔

تائیوان کے ارد گرد چین کی فوجی سرگرمی میں اضافہ

تائی پے۔12/جولائی۔ایم این این۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے تائیوان کے ارد گرد کام کرنے والے 14 چینی فوجی طیاروں، نو بحری جہازوں، اور ایک سرکاری جہاز کا پتہ لگانے کی اطلاع دی، جس میں نو طیارے درمیانی لکیر کو عبور کر کے تائیوان کے فضائی دفاعی شناختی زون (ADIZ) میں داخل ہوئے۔ تائیوان کی مسلح افواج نے صورتحال کی نگرانی کے لیے ہوائی جہاز، بحری جہاز، اور ساحلی میزائل سسٹم کی تعیناتی کے ذریعے جواب دیا، جبکہ صدر لائی چنگ۔تے نے چین کی جانب سے تائیوان کو اپنی وسیع پالیسی کے حصے کے طور پر الحاق کرنے کے لیے فوجی دھمکی کے استعمال کو اجاگر کیا۔ لائی نے گھریلو چیلنجوں پر بھی توجہ دی، بشمول اپوزیشن کے زیر کنٹرول مقننہ کے اقدامات اور تائیوان کی خودمختاری اور جمہوریت کے تحفظ کی اہمیت، ماضی کی شہری تحریکوں جیسے وائلڈ للی کے احتجاج اور سورج مکھی کی تحریک کا حوالہ دیا۔

کیمرون میں صدارتی انتخابات 12 اکتوبر کو

یاؤنڈے،12 جولائی (یو این آئی) کیمرون میں 12 اکتوبر کو صدارتی انتخابات کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع صدر پال بیا کے دستخط شدہ حکم نامے میں دی گئی ہیں۔ حکم نامے کے مطابق صدارتی انتخاب کے لیے ووٹنگ مقامی وقت کے مطابق صبح آٹھ بجے شروع ہو کر شام چھ بجے ختم ہوگی۔ الیکشن مینجمنٹ ایجنسی الیکشن کیمرون کے مطابق امیدواروں کو 21 جولائی تک اپنی درخواستیں جمع کرانی ہوں گی۔ منظور شدہ امیدواروں کی حتمی فہرست 11 اگست سے پہلے جاری کر دی جائے گی۔ سرکاری انتخابی مہم 27 ستمبر سے 11 اکتوبر تک چلے گی۔ واضح رہے کہ اس بار کا انتخاب صدر پال بیا کے لیے آسان نہیں ہوگا کیونکہ ان کے دو قریبی ساتھی اس بار ان کے خلاف الیکشن میدان میں اتر کران کے لیے مسئلہ پیدا کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں دونوں ساتھیوں نے ان کی حکومت سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اکتوبر میں ہونے والے انتخابات میں اپنی امیدواری کا اعلان کیا ہے۔ وزیر سیاحت بیلو بوبا میگاری نے اس ہفتے استعفیٰ دے دیا تھا، جب کہ عیسیٰ چیروما باکاری نے گزشتہ ہفتے ملازمت اور پیشہ ورانہ تربیت کے وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ دونوں خود کو صدر بیا کے جانشین کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔

ٹیکساس سیلاب: ہلاکتوں کی تعداد 120 ہوگئی

ہیوسٹن۔12 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی ریاست ٹیکساس میں شدید سیلاب میں اب تک 120 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ 170 سے زائد افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں ساتویں روز بھی لاشوں اور ممکنہ زندہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ ٹیکساس ہل کنٹری ہے، جہاں کیر کاؤنٹی میں بچوں کے سمر کیمپس اور دیگر مقامات پانی کی زد میں آگئے۔ متاثرہ علاقوں میں کیچڑ اور ملبے کے بڑے ڈھیر اب بھی موجود ہیں جنہیں سینکڑوں ریسکیو اہلکار چھان رہے ہیں۔ ریسکیو آپریشن کی سست روی اور ابتدائی وارننگ میں تاخیر پر حکام شدید تنقید کی زد میں ہیں۔ 4 جولائی کی صبح 4:22 بجے انگرم میں ایک فائر فائٹر نے کیر کاؤنٹی کے حکام سے درخواست کی تھی کہ قریبی علاقے ہنٹ کے رہائشیوں کو ممکنہ سیلاب سے خبردار کیا جائے، لیکن الرٹ جاری ہونے میں 90 منٹ کی تاخیر ہوئی۔ بعض علاقوں میں تو وارننگ میسجز صبح 10 بجے کے بعد موصول ہوئے، جب تک سیلاب سینکڑوں افراد کو اپنے ساتھ بہا چکا تھا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ آج متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ ادھر کیر ول پولیس کے سارجنٹ جوناتھن لیمب نے ریسکیو رابطوں میں خلل سے متعلق سوال پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا، تاہم انہوں نے یہ ضرور کہا کہ پورے ٹیکساس سے لوگ مدد کیلئے پہنچے ہیں۔

عدالت نے جنوبی کیلیفورنیا میں کسی وجہ کے بغیر امیگریشن کی گرفتاریاں روکنے کا دیا حکم

واشنگٹن،12 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی ایک وفاقی عدالت نے پایا کہ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس)، لاس اینجلس میں امیگریشن چھاپوں کے دوران بغیر کسی ممکنہ وجہ کے لوگوں کو روک رہا ہے اور گرفتار کر رہا ہے اور محکمے کو حکم دیا ہے کہ صرف نسل، زبان یا پیشہ کی بنیاد پر افراد کو حراست میں لینا بند کیا جائے۔ سابق صدر جو بائیڈن کے ذریعہ مقرر کردہ امریکی ڈسٹرکٹ جج مام ایووی-میئنسہ فریمپونگ نے حکم دیا کہ ڈی ایچ ایس افسران کے لیے رہنما اصول تیار کریں تاکہ وہ ''معقول شکوک'' کا تعین کر سکیں۔ یہ فیصلہ جنوبی کیلیفورنیا کے اے سی ایل یو کی جانب سے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف پانچ افراد اور امیگریشن ایڈوکیسی گروپس کی جانب سے مقدمہ دائر کرنے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ڈی ایچ ایس نے غیر آئینی گرفتاریاں کی ہیں۔ جج فریمپونگ نے اپنے حکم میں کہا کہ انتظامیہ یہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے کہ اس نے کس بنیاد پر گرفتاریاں کیں۔ جج نے ڈی ایچ ایس کو گرفتاری کے دستاویز اور درخواست گزاروں کے وکلا کو فراہم کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ جنوبی کیلیفورنیا کے اے سی ایل یو نے اس فیصلے کے بعد امید ظاہر کی ہے کہ آج کا فیصلہ وفاقی حکومت کی صریح لاقانونیت کے لیے احتساب کی طرف ایک قدم ہوگا۔

چین جاپانی فوجی طیاروں کے بہت قریب لڑاکا طیاروں کی پرواز بند کرے۔جاپان

ٹوکیو۔12/جولائی۔ایم این این۔جاپان نے چین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے لڑاکا طیاروں کو غیر معمولی طور پر جاپانی انٹیلی جنس اکٹھا کرنے والے طیارے کے قریب پرواز کرنا بند کرے، جو اس کے بقول بار بار ہو رہا ہے اور تصادم کا سبب بن سکتا ہے۔ جاپان کی وزارت دفاع نے کہا کہ ایک چینی JH-7 لڑاکا بمبار نے بدھ اور جمعرات کو جاپان ایئر سیلف ڈیفنس فورس کے YS-11EB الیکٹرانک انٹیلی جنس طیارے سے 30 میٹر (98 فٹ) کے قریب پرواز کی۔

وزارت نے کہا کہ یہ مشرقی بحیرہ چین کے اوپر جاپانی فضائی حدود سے باہر ہوا اور اس سے جاپانی فریق کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ چین نے اس تازہ واقعے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اس سے قبل، بیجنگ نے الزام لگایا تھا کہ جاپان اس کے ہوائی جہاز کے قریب پرواز کر رہا ہے اور چین کی عام فوجی سرگرمیوں کی جاسوسی کر رہا ہے، اور جاپان سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی کارروائیاں بند کرے۔ جاپان، خاص طور پر جاپان کے جنوب مغربی علاقوں میں چین کی طرف سے اپنی فوجی تیاری میں تیزی لانے پر فکرمند ہے۔ جاپان کی وزارت خارجہ نے جمعرات کو دیر گئے ایک بیان میں کہا کہ اس کے نائب وزیر تاکی ہیرو فناکوشی نے جاپان میں چین کے سفیر وو جیانگاؤ سے ''شدید تشویش'' کا اظہار کیا اور بیجنگ سے سختی سے درخواست کی کہ وہ اس سرگرمی کو روکے جس سے ''حادثاتی تصادم کو ہوا دی جا سکتی ہے'' اور چین پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس طرح کی کارروائیاں نہ دہرائی جائیں۔

بنگلہ دیش کے ممتاز ماہر اقتصادیات ابوالبرکات کرپشن کے الزام میں گرفتار

ڈھاکہ۔12/جولائی۔ایم این این۔معروف بنگلہ دیشی ماہر معاشیات ابوالبرکات کو بنگلہ دیش پولیس کی جاسوسی برانچ نے بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا۔ محکمہ کے ایک اہلکار کے مطابق، انسداد بدعنوانی کمیشن (ACC) اس کیس میں ملوث ہے۔ یہ گرفتاری عوامی لیگ کے دور میں دائر کیے گئے ایک مقدمے سے ہوئی ہے، جس میں جنتی ہاؤسنگ کے ذریعے قرض کے فراڈ کے ذریعے غبن کے الزامات شامل تھے، جس میں ابوالبرکات کو 29 دیگر افراد کے ساتھ ملوث کیا گیا تھا۔

دہشت گردی سے پاک ترکیہ کی کل سے داغ بیل ڈال دی گئی: صدر ایردوان

انقرہ، 12 جولائی (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے شمالی عراق میں پی کے کے دہشت گردوں کے علامتی طور پر ہتھیار ڈالنے کے بعد کہا ہے کہ ترکیہ کی دہائیوں پر محیط دہشت گردی کے خلاف جنگ میں یہ لمحہ ایک تاریخی موڑ کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ'' آج ایک نیا دن ہے؛ تاریخ میں ایک نیا باب کھل گیا ہے۔'' یہ عمل دہشت گردی کے'' 47 سالہ عذاب'' کے خاتمے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ جمعہ کے روز، شمالی عراق میں ایک غار کے دہانے پر پی کے کے 30 دہشت گردوں نے اپنے ہتھیار نذر آتش کر دیے۔ یہ ایک علامتی عمل تھا جسے انقرہ نے تنظیم کی تحلیل کے آغاز کے طور پر تعبیر کیا۔ یہ پیش رفت، ترکیہ، امریکہ اور یورپی یونین کی طرف سے دہشت گرد تنظیم قرار دی جانے والی پی کے کے کی ترکیہ کے خلاف طویل عرصے سے جاری دہشت گردی کی مہم میں سب سے اہم اشاروں میں سے ایک ہے۔ ایردوان نے کہا، ''کل سے دہشت گردی کا عذاب ختم ہونے کے عمل میں داخل ہو چکا ہے۔ ترکیہ نے ایک دردناک اور آنسوؤں سے بھرے باب کو بند کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایک عظیم اور طاقتور ترکیہ کے دروازے کھل چکے ہیں۔'' اس لمحے کو قومی شفا اور اسٹریٹجک فتح کے طور پر پیش کرتے ہوئے صدر ایردوان نے دہشت گردی سے پاک ترکیہ کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اتحاد اور قانونی اصلاحات کے ساتھ آگے بڑھنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا'' ہم اپنی پارلیمنٹ میں اس عمل کے قانونی تقاضوں پر بحث چھیڑنے کے لیے ایک کمیشن قائم کریں گے۔ ہم شانہ بشانہ کام کریں گے، اور تمام رکاوٹوں پر قابو پائیں گے۔'' ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ یہ نہ صرف حکومت کی بلکہ پوری ترک قوم کی فتح ہے۔ انہوں نے کہا،'' ترکیہ جیت گیا، میری قوم جیت گئی۔ یہ ترک، کرد، عرب ہمارے 86 ملین شہریوں کی فتح ہے۔'' انہوں نے مزید کہا،'' ہم جو بھی کرتے ہیں، وہ ترکیہ کے لیے، اپنی قوم کے لیے، اپنی آزادی کے لیے اور اپنے درخشاں مستقبل کے لیے کرتے ہیں۔'' قومی خودمختاری پر اپنے مضبوط موقف کو اجاگر کرتے ہوئے، ایردوان نے اعلان کیا:'' ہم کسی کو بھی ہمارے ملک کی عزت و وقار کو پاؤں تلے روندھنے کی اجازت نہیں دیں گے، ہم کبھی سر نہیں جھکائیں گے۔ ہم کسی ایسی پالیسی کو نہیں اپنائیں گے جو ہماری یکجہتی، وطن، قوم یا امن کو خطرے میں ڈالے۔

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION TANGDAR

NOTICE INVITING E-TENDER

E- NIT No.19 –R&B Div./TDR /of 2025-26 e-tendering Endtt. No:112-22 DATED:11.07.2025.

For and on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, e-tenders are being invited on an percentage basis(as applicable) from approved and eligible Contracts registered with the J&K Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Est. Cost(Rs. In Lacs)	Cost ofT/Doc. (In rupees)	EarnestMoney (In rupees)	Time ofCompletion In days	Class ofContract	Major Head of Account
01	Constt of ACR Middle School Mandian(UDISE Code 1010200107).	10.09	600	20180	3 months	DEE/CEE/BEE	PAB

Position of AAA/TS=Accorded.

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

01.	Date of issue of Tender Notice	11/07/2025
02.	Period of downloading of bidding documents	11/07/2025
03.	Bid submission start date	11/07/2025
04.	Bid submission end date	17/07/2025 upto 4:00 PM
05.	Date & time of opening Bids (on line)	18/07/2025. at10.00 AMin the Office of theExecutive Engineer R&B Div Tangdar

Terms and Conditions:-

The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape Treasury Challan (Under Account Head 0059) (Treasury Challan)must be written boldly the Name of Work, Name of Contractalong with Cell No, NIT No. & Sr. No of NIT) in favour Executive Engineer R&B Div Tangdar(tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Div Tangdar.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Div. Tangdar. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

- All other terms and conditions as laid down in the CPWD shall also remain in force.

Camp Clark **DM.** **AAO** **T.O**
DIPK-3625/25
Send dt:12/07/2025
Executive Engineer
R&B Division Tangdar

ناریل میں پانی کیسے بھرتا ہے؟ جانیے قدرت کے اس معجزے کا راز

از: سرد امیا پورم (بی بی سی)

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ناریل میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ یہ میٹھا ٹھنڈا پانی درخت پر لگے ناریل کے اندر کیسے آیا؟

تازہ ناریل پانی میں ایسے غذائی اجزا ہوتے ہیں جو نہ صرف پیاس بجھاتے ہیں بلکہ گرمیوں میں فوری توانائی بھی فراہم کرتے ہیں۔

تازہ ناریل سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں بہت زیادہ پانی ہوتا ہے۔ جبکہ پکا ہوا ناریل جو کہ بھورا ہو جاتا ہے اس میں پانی کم ہوتا ہے اور زیادہ چکنائی ہوتی ہے۔

ناریل کی ساخت کیسے بنتی ہے؟

ناریل کے درخت کو 'زندگی کا درخت' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ناریل کے درخت کا ہر حصہ کسی نہ کسی طرح سے فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کے درخت عام طور پر گرم علاقوں اور دنیا بھر کے ممالک میں پائے جاتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ ناریل کے چھلکے کے اندر پانی کیسے بنتا ہے، ہمیں اس کی ساخت کو جاننے کی ضرورت ہے۔

سیپ ووڈ (درخت کے تنے یا شاخ کا بیرونی حصہ) میں تین پرتیں ہوتی ہیں جنھیں ایکسوکارپ، میسوکارپ، اور اینڈوکارپ کہتے ہیں۔

ایکسوکارپ پھل کی بیرونی تہہ ہے۔ یہ سبز اور نرم ہوتی ہے۔ سبز تہہ کے نیچے موجود ریشے دار حصے کو میسوکارپ کہتے ہیں۔ اینڈو کارپ اندرونی تہہ ہے۔ اینڈوکارپ اندر سے سفید گودے کی حفاظت کرتا ہے۔

اینڈوکارپ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک گودا ہوتا ہے جسے اینڈوسپرم کہتے ہیں۔ یہ گودا، جو تازہ ناریل میں نرم اور جیلی جیسا ہوتا ہے، ناریل کے پکنے کے ساتھ ساتھ سخت ہو جاتا ہے۔

ناریل میں پانی اندر کیسے آتا ہے؟

یو ایس نیشنل سینٹر فار بائیوٹیکنالوجی انفارمیشن کی ایک تحقیق کے مطابق ناریل میں موجود پانی فلٹر شدہ مائع ہے۔

مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ پانی درخت کے عروقی نظام (وہ نظام جو پانی اور غذائی اجزاء کو منتقل کرتا ہے) کے ذریعے جڑوں سے ناریل تک جاتا ہے۔ خاص طور پر، درختوں میں زائلم نسیں پانی کی نقل و حمل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

ایک تحقیق میں ناریل کے چھلکے کے اندر پانی بننے کے عمل کی وضاحت کی گئی۔

ناریل کے درخت کی جڑیں زمین سے اندر تقریباً ایک سے پانچ میٹر کی گہرائی تک پھیلی ہوتی ہیں۔ یہ جڑیں ارد گرد کی مٹی سے غذائی اجزاء پر مشتمل زیر زمین پانی جذب کرتی ہیں۔ یہ پانی پھر اس کے تنے سے اوپر کی طرف سفر کرتا ہے اور آخرکار ناریل تک پہنچ جاتا ہے۔

ناریل کی اینڈوکارپ ساخت اس پانی کو ذخیرہ کرتی ہے۔

غذائیت سے بھرپور یہ پانی پکنے پر سفید کوکون (ناریل) بناتا ہے۔

ناریل کا پانی قدرتی طور پر درخت میں پیدا ہوتا ہے۔

ناریل کے پانی کو میٹھا پانی کیوں کہا جاتا ہے؟

باقی پانچ فیصد پانی میں ایسے غذائی اجزا ہوتے ہیں جو جسم کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔ سوڈیم، پوٹاشیم، اور میگنیشیم اور کیلشیم جیسے معدنیات پر مشتمل یہ پانی اعصاب اور پٹھوں کے لیے فائدہ مند ہیں۔

پروٹین، جیسے امینو ایسڈ اور انزائم، ہاضمے میں مدد کرتے ہیں۔

فریکٹوز اور گلوکوز پانی کو میٹھا ذائقہ دیتے ہیں۔ اس میں وٹامن سی اور بی وٹامنز بھی ہوتے ہیں۔

ناریل کے پانی کا معیار اور مقدار، بہت سے عوامل پر منحصر ہے۔ سب سے اہم چیز ناریل کی عمر ہے۔

ایک تازہ ناریل پانی سے بھرا ہوا ہے۔ ایک ناریل جو چھ سے آٹھ ماہ پرانا ہوتا ہے اسے تازہ ناریل سمجھا جاتا ہے۔ ان میں 300 ملی لیٹر سے ایک لیٹر تک پانی ہوتا ہے۔

جس ناریل کی عمر 12 ماہ یا اس سے زیادہ ہے ان میں پانی کم ہوتا ہے۔ اینڈوسپرم کی وجہ سے ان میں پانی کم ہوتا ہے کیونکہ یہ جذب کرتا ہے۔

بارش بھی اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زیادہ بارش کا مطلب ہے کہ ناریل تک زیادہ پانی پہنچتا ہے۔ جب ناریل کے درخت خشک علاقوں میں اگتے ہیں تو ناریل تک کم پانی پہنچتا ہے، جس کے نتیجے میں اس کے اندر پانی کم پیدا ہوتا ہے۔

اگر مٹی معدنیات سے مالا مال نہیں ہے یا جڑوں سے پھلوں تک غذائی اجزا نہیں لے سکتی ہے تو پانی کا معیار، بہت اچھا نہیں ہوگا۔

بیمار درخت چھوٹے پھل دیتے ہیں اور ان میں پانی کی مقدار، بہت کم ہوتی ہے۔

مٹی کی جانچ اور قدرتی کھادوں کے استعمال جیسے پائیدار کاشتکاری کے طریقوں پر عمل کرنے سے، ناریل کے درختوں میں غذائی اجزاء کو محفوظ کیا جا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں معیاری میٹھا پانی پیدا ہوتا ہے۔

آہستہ آہستہ اور خاموشی سے کھانے میں چُھپے صحت کے راز

از: جولیا گرانچی (بی بی سی)

تیز رفتاری اور بھاگم بھاگ کے اس دور میں اگر کوئی شخص سست روی سے کھانا کھاتا نظر آئے تو ارد گرد کے لوگ نہ صرف اسے عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں بلکہ سخت سست بھی کہہ جاتے ہیں لیکن انھیں علم نہیں کہ اصل فائدے میں تو وہی شخص ہے کیونکہ سائنسی تحقیق کے مطابق آہستہ اور سوچ سمجھ کر کھانا آپ کی صحت پر گہرے اثرات ڈالتا ہے۔

دراصل، جس رفتار سے آپ کھانا کھاتے ہیں وہ آپ کی زندگی کو متاثر کرتا ہے، جس میں ہاضمے اور سیر ہونے سے لے کر جسمانی وزن کے انتظام اور آپ کی مجموعی صحت تک سب کچھ شامل ہے۔

آپ نے بھی یقیناً اپنے بڑوں سے کھانے کے کچھ اصول سیکھے ہوں گے، جن میں خوب چبا کر کھانا، بھوک رکھ کر کھانا، آواز نکالے بغیر منہ بند رکھ کر کھانا اور دسترخوان پر باتیں نہ کرنا اور خاموشی سے کھانا شامل ہیں۔

یہی وہ سب باتیں ہیں جن کی توثیق اس مضمون میں سائنسی بنیادوں پر کی گئی ہے۔

کھانا ہضم کرنے میں آسانی

لیویا ہاسیگاوا برازیل کی یونیورسٹی آف ساؤ پالو میں ایک تربیت یافتہ ماہر غذائیت ہیں۔

وہ بتاتی ہیں، 'آہستہ آہستہ کھانے سے کھانا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتا ہے، جس سے عمل انہضام آسان ہو جاتا ہے۔ میں اکثر اپنے مریضوں کو یہ عام حقیقت یاد دلاتی ہوں کہ پیٹ میں دانت نہیں ہوتے۔ اس لیے، جب کھانا بڑے ٹکڑوں میں پیٹ تک پہنچتا ہے، تو ہاضمہ کا عمل سست اور کم موثر ہو جاتا ہے۔'

وہ کہتی ہیں 'اپنا کھانا زیادہ چبانے سے آپ کے لعاب میں ہاضمے کے خامروں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے، جو آپ کے جسم میں غذائی اجزاء کو بہتر طریقے سے جذب ہونے میں مدد کرتا ہے۔'

اگر کھانا صحیح طریقے سے نہ چبایا جائے تو معدے کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے، جس کی وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے اور ہاضمہ سست ہو جاتا ہے۔

ہاسیگاوا کہتی ہیں 'یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ کھانا کھانے کے بعد کئی گھنٹوں تک پھولا ہوا پیٹ اور سستی محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ایک لقمہ کب تک چبا جائے اس کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔

ماہرین کا مشورہ ہے کہ چبانے کی گنتی پر توجہ دینے سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ جب کھانا معدے تک پہنچے تو اسے نرم ہونا چاہیے اور اس کی مقدار اتنی ہونی چاہیے کہ اسے آسانی سے ہضم کیا جا سکے۔

ہیسیگووا کہتی ہیں، 'کھانے کے دوران ٹی وی دیکھنا، فون استعمال کرنا، یا بات کرنا، آپ کی کھانا چبانے کی صلاحیت کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں۔'

'اس کی وجہ سے آپ اپنا کھانا بہت جلدی چباتے ہیں اور آپ زیادہ ہوا اندر لیتے ہیں، جس کے نتیجے میں پیٹ پھولتا ہے۔

وزن میں اضافے کے مسائل

ہاضمے پر اثر کے ساتھ وزن بڑھنے کا مسئلہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

سینڈر کرسٹن ڈویژن آف نیوٹریشنل سائنسز کے ڈائریکٹر ہیں۔ وہ نیویارک کی کورنیل یونیورسٹی میں شیلیفر فیملی پروفیسر ہیں۔

وہ کہتی ہیں، 'جلدی کھانے سے زیادہ توانائی خرچ ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہم فی منٹ زیادہ کیلوریز استعمال کرتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جب آپ تیزی سے کھاتے ہیں، تو آپ آسانی سے زیادہ کھانا کھاتے ہیں۔'

وہ کہتی ہیں، 'آہستہ آہستہ کھانے سے کھانا منہ میں رہنے کا وقت بڑھ جاتا ہے۔ یہ ان سگنلز کو بڑھاتا ہے جو ہاضمے کے رد عمل کو شروع کرنے کے لیے درکار ہارمونز خارج کرنے کے عمل کو متحرک کرتے ہیں۔'

وہ کہتی ہیں 'دماغ کو وہ ہارمونز جاری کرنے میں کچھ وقت لگتا ہے جو آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ سیر ہو چکے ہیں۔ جو لوگ بہت جلدی کھاتے ہیں وہ درحقیقت اپنی ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں کیونکہ ان کے جسم کے پاس وقت نہیں ہوتا ہے کہ وہ یہ اشارہ کر سکیں کہ وہ بھر چکے ہیں۔'

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ زیادہ کیلوریز کھاتے ہیں، جو جسم میں جمع چربی میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

صحت کے خطرات

بہت جلدی کھانے سے ہاضمے کے مسائل جیسے ایسڈ ریفلکس اور گیسٹرائٹس بدتر ہو سکتے ہیں۔

مزید برآں، ریفلکس والے لوگ اگر بہت جلدی کھاتے ہیں تو ان کی علامات مزید خراب ہو سکتی ہیں۔

ہاسیگاوا کے مطابق 'ایک اور اہم بات یہ ہے کہ جب کھانا بڑے ٹکڑوں میں آنتوں تک پہنچتا ہے تو یہ آنتوں کے بیکٹیریا کے توازن کو بگاڑ سکتا ہے، جس سے پورے نظام انہضام پر اثر پڑتا ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ اگر یہ عادت جاری رہی تو یہ موٹاپے کا باعث بن سکتی ہے۔

خاص طور پر اگر آپ کے طرز زندگی میں کچھ غیر صحت بخش عادات پہلے سے موجود ہیں تو آپ کا وزن بڑھنے کا پورا خطرہ ہے۔

اس کی وجہ سے، آپ کے میٹابولزم سے متعلق پیچیدگیوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس، فیٹی لیور کی بیماری، دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، اور کینسر کی بعض اقسام جیسے کولوریکٹل، بریسٹ اور لبلبے کا کینسر شامل ہیں۔

ان لوگوں کے لیے جو کھانے کی بہتر عادات پیدا کرنا چاہتے ہیں، ہاسیگاوا کی پہلی تجویز یہ ہے کہ کھاتے وقت چمچ یا کانٹا نیچے رکھیں۔

وہ کہتی ہیں، 'کھانے کے دوران اپنے چمچ یا کانٹے کو ہاتھ میں نہ رکھیں۔ کیونکہ، ہو سکتا ہے کہ آپ کو اندازہ بھی نہ ہو اور آپ زیادہ کھانا کھا لیں۔'

وہ کہتی ہیں کہ چمچ کو میز پر نیچے رکھنے اور پھر اسے اٹھا کر کھانے کا آسان عمل آپ کے کھانے کی رفتار کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔

'تو اپنا چمچ استعمال کریں۔ ایک نوالہ لیں۔ پھر اگلا نوالہ لینے سے پہلے چمچ کو ایک طرف رکھ دیں۔

ہاسیگاوا کھانے کو چبانے کی بھی سفارش کرتی ہیں جب تک کہ یہ گودے جیسے نہ ہو جائے۔

وہ کہتی ہیں، 'جب کھانا گودا بن جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کھانے کو اچھی طرح چبا رہے ہیں۔ ایسا کرنے سے قدرتی طور پر آپ کے کھانے کی رفتار کم ہو جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ کھانے کے دوران خلفشار سے بچنا بھی ضروری ہے۔

ٹی وی دیکھتے ہوئے یا موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے کھانا کھانے سے آپ یہ بھول سکتے ہیں کہ آپ کتنا اور کتنی تیزی سے کھا رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں احتیاط کرتے ہوئے کھانا آپ کو اس سے بچا سکتا ہے۔

ہاسیگاوا کہتی ہیں 'کھانے کے دوران زیادہ بات نہ کرنے کی کوشش کریں۔

'گفتگو بھی آپ کی توجہ ہٹا سکتی ہے اور آپ کو انجانے میں جلدی میں زیادہ کھانا کھانے پر مجبور کر سکتی ہے۔

'لہذا، کم بات چیت کے ساتھ کھانے سے آپ کو اپنے کھانے پر زیادہ توجہ دینے میں مدد ملے گی۔

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 13 جولائی کے اہم واقعات

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 13 جولائی کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1534 - آٹومن فوج نے فارس میں تبریز پر قبضہ کیا۔
1534 - عثمانی افواج نے شمال مغربی فارس میں تبریز پر قبضہ کیا۔
1645 - الیکسی رومانوف اپنے والد مائیکل کی جگہ روس کا حکمران بنے۔
1771 - برطانیہ کے مشہور نیویگیٹر جیمز کک کی زمین کے جنوبی نصف کرہ کی تاریخی تلاش تین سال بعد ختم ہوئی۔
1772 - کیپٹن جیمز کک نے بحیرہ جنوب میں اپنا دوسرا سفر شروع کیا۔
1803 - راجا رام موہن رائے اور الیکزینڈر ڈف نے پانچ طلبا کے ساتھ اسکاٹش چرچ کالج شروع کیا۔
1832 امریکہ میں مسی سپی ندی کے منبع کا پتہ چلا۔
1863 - نیویارک میں سول وار ڈرافٹ کے مخالفین کے فساد میں ایک ہزار سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے۔
1878 - برلن کانگریس نے بلقان کے ممالک کو یورپی طاقتوں میں تقسیم کر دیا۔
1887 - اسکاٹ لینڈ میں دوسرا ریل پل شروع ہوا، جس کا آج بھی استعمال ہو رہا ہے۔
1905 کلکتہ کے بنگلہ ہفتہ روزہ اخبار سنجیونی نے برطانوی اشیاء کے بائیکاٹ کی حمایت کی۔
1908 - لندن میں چوتھے جدید اولمپک کھیلوں کا آغاز ہوا۔
1913 - صنعت کار تلسی پرساد کھیتان کی پیدائش ہوئی۔
1918 - خلیج ٹوکیاما میں جاپانی جنگی جہاز میں دھماکہ ہوا۔ جس میں 500 افراد ہلاک ہو گئے۔
1929 مجاہد آزادی جتیندر ناتھ بوس نے اپنا تاریخی دھرنا شروع کیا۔
1930 پہلا فیفا فٹبال کپ یوروگوئے میں شروع ہوا۔
1932 - ہندی فلموں کی معروف اداکاری بینا رائے کا جنم ہوا۔
1929 - جتندر ناتھ داس نے تاریخی بھوک ہڑتال شروع کی۔
1942 - ہندی اور انگریزی کی جدید افسانہ اور ناول نگار سنیتا جین کی پیدائش ہوئی۔
1945 پہلا نیوکلیائی بم دھماکہ نیو میکسیکو میں کیا گیا۔
1962 امریکہ نے نیوڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1974 ہیڈ نگلے میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ایک روزہ کرکٹ میچ ہوا۔
1977 حکومت ہند کی طرف سے 1954 میں شروع کئے گئے بھارت رتن، پدم بھوشن جیسے شہری اعزازات دینے کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا۔
1977 انڈونیشیا میں کشتی حادثہ میں 77 لوگوں کی موت ہوئی۔
2000 - فجی میں مہیندر چودھری سمیت 18 قیدی رہا ہوئے۔
2004 - روسی صدر پوتن نے سائبیریا اور ملک کے مشرق بعید کے علاقوں کی ترقی کے لیے ہندوستان کے ساتھ مضبوط تعلقات کی خواہش کا اظہار کیا۔
2006 - نیوکلیائی بم بنانے سے متعلق ایران کا معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سپرد کیا گیا۔
2011 - ملک کے مالیاتی دارالحکومت ممبئی کے زاویری بازار، اوپرا ہاؤس اور دادر میں بم دھماکوں میں 26 افراد ہلاک 130 زخمی ہوئے۔
2013 - ہندستانی خاتون مصنف شرمیلا ریگے کا انتقال ہوا۔

زندگی کی مشکلات میں اللہ پر بھروسہ۔ کامیابی اور سکون کا راز

از: محمد عالم قاسمی

زندگی کی مشکلات میں اللہ پر بھروسہ۔ کامیابی اور سکون کا راز زندگی کی حقیقت کو سمجھنا اور اس کے اتار چڑھاؤ کو قبول کرنا ہر انسان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے خوابوں اور امیدوں کے ساتھ اس سفر پر نکلا ہے، مگر یہ سفر کبھی سیدھا اور آسان نہیں ہوتا۔ ہر موڑ پر آزمائشیں، مشکلات، اور نامعلوم راستے ہمیں گھیر لیتے ہیں۔

ان لمحوں میں ہم اکثر خود کو کمزور اور بے بس محسوس کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں یہ وہی لمحے ہوتے ہیں جو ہماری اصل پہچان بناتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ مشکلیں ہمیں کیا سکھاتی ہیں؟ ہر دکھ، ہر صدمہ، اور ہر ناکامی ہمیں وہ سبق دیتی ہے جو دنیا کی کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ یہ وہ درس ہے جو ہمیں زندگی کا اصل مقصد سمجھاتا ہے۔ اللہ ہمیں آزماتا ہے تاکہ ہم اپنے آپ کو بہتر بنائیں، اور اپنی طاقت کو پہچانیں۔ آزمائشیں ہمیں توڑنے نہیں بلکہ سنوارنے کے لیے آتی ہیں۔

اکثر ہم اپنی زندگی کے فیصلے کرتے وقت ظاہری حالات کو دیکھتے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ دنیا کا یہ فیصلہ ہمارے لیے بہتر ہوگا، مگر یہ بھول جاتے ہیں کہ اللہ کے فیصلے کہیں زیادہ گہرے اور معنی خیز ہوتے ہیں۔ اس کے ہر فیصلے میں حکمت پوشیدہ ہوتی ہے، چاہے وہ ہمیں اس لمحے سمجھ نہ آئے۔ ہمیں اپنی سوچ کو وسیع کرنا ہوگا اور اس حقیقت کو قبول کرنا ہوگا کہ ہر حال میں اللہ کی رضا اور اس کی رحمت موجود ہوتی ہے۔

ہمیں اپنے بزرگوں کی نصیحتوں اور تجربات کو سنجیدگی سے سمجھنا چاہیے، کیونکہ یہ وہ علم ہے جو زندگی کے تلخ اور شیرین لمحات سے اخذ کیا گیا ہے۔ ان کی کہی ہوئی باتیں سادہ نہیں ہوتیں، بلکہ ان میں وہ حکمت چھپی ہوتی ہے جو ہمیں آج نظر نہ آئے، مگر کل کی مشکلات میں رہنمائی کا سبب بنتی ہے۔ ان کی باتوں میں محبت اور حفاظت کا پیغام چھپا ہوتا ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ زندگی کس قدر پیچیدہ اور غیر متوقع ہو سکتی ہے۔ ہر تجربہ جو انہوں نے زندگی میں حاصل کیا، وہ ہمیں وقت کے ساتھ سمجھ آتا ہے، اور اس میں ہمیشہ ایک مقصد پوشیدہ ہوتا ہے۔

یاد رکھو، یہ دنیا ہماری سوچ سے کہیں بڑی ہے۔ یہ خواب اور تمناؤں سے بھری ہوئی ہے، مگر ان کا حصول ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ ہمیں اپنے فیصلوں میں صبر سے کام لینا ہوگا، جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ جب ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں، تو وہ ہمارے لیے بہترین فیصلے کرتا ہے۔ اور یہ بھروسہ ہمیں مایوسی کی بجائے یقین اور سکون عطا کرتا ہے۔

ہر مشکل کے بعد آسانی آتی ہے، یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ ہمیں اپنی مشکلات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان کو سمجھنا اور قبول کرنا چاہیے، کیونکہ یہ ہماری ترقی کا ذریعہ بنتی ہیں۔ جو انسان ان آزمائشوں میں کامیاب ہوتا ہے، وہی اصل میں کامیاب ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھو، اپنی راہیں اس کی رضا کے مطابق ڈھالو، اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں کبھی مایوس نہیں کرے گا۔

یہ زندگی محض ایک سفر ہے، اور اس سفر میں تمہارا اصل مقصد اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ دنیا کی خواہشات وقتی ہیں، مگر اللہ کی محبت اور اس کا قرب ہمیشہ کے لیے ہے۔ ہمیں اپنے دلوں کو کھولنا ہوگا، اپنی دنیاوی خواہشات کو قابو میں رکھنا ہوگا، اور اپنے ہر عمل کو اس کی رضا کے لیے کرنا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں کامیابی اور سکون کی منزل تک پہنچائے گا۔

اللہ تمہارے ساتھ ہے، ہر لمحہ، ہر قدم پر۔ اس کی رحمت سے نا امید نہ ہو، اس کی مدد پر بھروسہ رکھو، اور یقین رکھو کہ وہ تمہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔

9خواتین سمیت 23انعامی نکسلیوں نے پولیس کے سامنے کی خودسپردگی 1.18 کروڑ روپے کا تھا انعام

خودسپردگی کرنے والے نکسلی ڈی کے ایس زیڈسی، پی ایل جی اے اور ملیشیا جیسی فعال تنظیموں سے جڑے ہوئے تھے۔ بازآبادکاری پالیسی اور نیاد نیلا نار جیسے منصوبوں سے متاثر ہوکر انھوں نے اپنا راستہ بدلا۔

قومی آواز بیورو

چھتیس گڑھ کے سکما میں کئی انعامی نکسلیوں نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کردی ہے۔ اسے نکسل متاثرہ علاقہ میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کی پالیسی کی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ کلکٹر ایکسپال مینن کے اغوا میں شامل نکسلی سمیت مجموعی طور پر 23 نکسلیوں نے خودسپردگی کی ہے۔ اپنا راستہ بدلنے والے ماوو?نوازوں میں 8 ہارڈ کور انعامی نکسلی شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خودسپردگی کرنے والے نکسلیوں پر کل 1.18 کروڑ روپے انعام کا اعلان تھا۔ جن نکسلیوں نے اپنی راہ تبدیل کی ہے، ان میں 9 خواتین اور 14 مرد شامل ہیں۔ یہ سبھی ڈی کے ایس زیڈسی، پی ایل جی اے اور ملیشیا جیسی فعال تنظیموں سے جڑے تھے۔ بازآبادکاری پالیسی اور نیاد نیلا نار جیسے منصوبوں سے متاثر ہوکر انھوں نے خودسپردگی کی ہے۔ اس کارروائی میں ضلع پولیس فورس، سی آر پی ایف، ایس ٹی ایف اور کوبرا بٹالین سمیت کئی ایجنسیوں کا بڑا کردار رہا۔ یہ سکما میں امن و ترقی کی سمت میں مزید ایک اہم قدم تصور کیا جا رہا ہے۔ چھتیس گڑھ میں بی جے پی حکومت تشکیل پانے کے بعد اب تک 427 نکسلی مارے گئے ہیں۔ گزشتہ ڈیڑھ سال میں 1428 نکسلیوں نے سرینڈر کیا ہے۔ وزیراعلیٰ وشنودیو سائے نے بتایا کہ اب تک 205 تصادم میں 427 نکسلی ہلاک ہوئے ہیں۔ ان میں 3.25 کروڑ روپے کے انعامی نکسلی بسوراج، ایک کروڑ روپے کے انعامی نکسلی سدھاکر اور کئی ریاستوں میں ایک کروڑ روپے سے زیادہ کا انعامی نکسلی بھاسکر بھی شامل ہے۔ مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے بھی اس تعلق سے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا تھا کہ ''حال ہی میں نکسلزم کے خلاف چلائی گئی مہموں میں اہم کردار نبھانے والے افسران سے ملاقات کر ان آپریشنز کی تاریخی کامیابی پر انھیں مبارکباد دی۔ ان مہموں کو اپنی بہادری سے کامیاب بنانے والے جوانوں سے بھی ملاقات کے لیے پُرجوش ہوں اور جلد ہی چھتیس گڑھ آ کر ان سے ملاقات کروں گا۔''

ڈی سی بانڈی پورہ نے ASMITA کک باکسنگ لیگ 2025-26 کا افتتاح کیا۔

بانڈی پورہ، 12 جولائی: اسمیتا کک باکسنگ لیگ 2025-26، جو کہ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند کے تحت ایک ملک گیر پہل ہے، کا افتتاح ہفتہ کو ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بانڈی پورہ، منظور احمد قادری نے سلواٹور انٹرنیشنل اسکول شلوٹ، سنبل میں کیا۔ لیگ کا انعقاد پرچم بردار کھیلو انڈیا پروگرام کے تحت کیا جا رہا ہے اور اس کا مقصد لڑکیوں کو کھیلوں کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ اس ایونٹ میں صوبہ کشمیر کے مختلف اضلاع سے تقریباً 150 لڑکیاں حصہ لے رہی ہیں۔ یہ لیگ ASMITA Achieving Sports Milestone by Inspiring Women through Action) مہم کا حصہ ہے، جسے پورے ہندوستان میں لاگو کیا جا رہا ہے تاکہ مسابقتی کھیلوں میں خواتین کی فعال شرکت کو فروغ دیا جا سکے، اپنے دفاع کی مہارتوں کو بڑھایا جا سکے اور نوجوان لڑکیوں میں نظم وضبط کو فروغ دیا جا سکے۔ افتتاحی تقریب کے دوران، قومی کک باکسنگ کوچ فیصل علی ڈار (پدم شری ایوارڈ یافتہ)، سب ڈویژنل مجسٹریٹ سنبل، مرتضیٰ احمد، اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر ڈی سی نے حصہ لینے والے کھلاڑیوں میں سے کچھ کو مبارکباد دی اور ان کی لگن، حوصلے اور کھیل کے جذبے کو سراہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ڈی سی نے اس طرح کی لیگز کی اہمیت پر زور دیا نہ صرف کھیلوں میں کیریئر کو آگے بڑھانے بلکہ نوجوان لڑکیوں میں اعتماد، خود نظم وضبط اور اپنے دفاع کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں۔ انہوں نے بانڈی پورہ میں ایونٹ کے انعقاد اور نوجوان لڑکیوں کو مارشل آرٹس میں مہارت حاصل کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے واکو کک باکسنگ انڈیا اور کشمیر کی کک باکسنگ ایسوسی ایشن کی کوششوں کو سراہا۔

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ پلوامہ نے ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کے اشتراک سے محفل مشاعرہ کا انعقاد

پلوامہ 12 جولائی: انفو

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ پلوامہ نے ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کے اشتراک سے آج یہاں ایک محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا، جس میں ضلع کی متحرک ادبی ثقافت کو منایا گیا۔ پروگرام کی صدارت ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کے جنرل سکریٹری جی ایم دلشاد نے کی جبکہ تعارفی اور خطبہ استقبالیہ سوسائٹی کے صدر شمس صدیق نے پیش کیا۔ دونوں مقررین نے ثقافتی تسلسل اور اخلاقی عکاسی کے لیے ادبی اظہار کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ضلع بھر کے شاعروں کی ایک متاثر کن لائن اپ نے روحانیت، سماجی بیداری، عقیدت اور قربانی کے موضوعات کو چھوتے ہوئے کشمیری اور اردو میں اپنی کمپوزیشن سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ مشاعرہ نے ابھرتے ہوئے شاعروں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، سینئر ادیبوں کی حوصلہ افزائی اور وسیع تر ادبی سامعین کے ساتھ مشغول ہونے کا ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔ محفل مشاعرہ نے نہ صرف ادبی خوبیوں کے جشن کے طور پر کام کیا بلکہ اجتماعی یاد اور اخلاقی عکاسی کے لمحے کے طور پر بھی کام کیا۔ شاعرانہ شراکتیں سامعین کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے گونج اٹھیں، اس نے اپنے ثقافتی اور روحانی ورثے کے تحفظ کے لیے ضلع کے عزم کی تصدیق کی۔ اس تقریب میں ڈی آئی پی آر پلوامہ کے عہدیداران، ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کے اراکین اور ضلع بھر سے کئی ادبی و علمی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

اوڑی سے لیکر پہلگام تک ہر دہشت گردانہ حملے کا مناسب جواب دیا گیا

آپریشن سندور دہشت گردی کیخلاف ہندوستان کی فیصلہ کن کاروائی کی مثال

سری نگر 12 جولائی (کے این او): یہ بتاتے ہوئے کہ حکومت ہند نے اڑی دہشت گردانہ حملے کا سرجیکل اسٹرائیک اور پلوامہ حملے کا جواب فضائی حملوں سے دیا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو کہا کہ 'آپریشن سندھور' فیصلہ کن سرحد پار کارروائی کی ایک اور مثال ہے۔ کیرالہ میں ایک عوامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے 2016 کے اڑی حملے اور 2019 کے پلوامہ حملے کا حوالہ دیا کہ حکومت نے فوجی کارروائی کے ساتھ کیسے ردعمل ظاہر کیا۔ شاہ نے کہا، ''ہم نے اڑی حملے کا جواب سرجیکل اسٹرائیک سے دیا اور پلوامہ حملے کا فضائی حملوں سے''۔ انہوں نے فیصلہ کن سرحد پار کارروائی کی ایک اور مثال کے طور پر "آپریشن سندھور" کا بھی حوالہ دیا، اسے ایک ایسی مثال کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستانی افواج دہشت گردوں کے ٹھکانوں میں داخل ہوئیں اور ٹارگٹڈ آپریشنز کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "دہشت گردی کی کہیں بھی کوئی جگہ نہیں ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت جہاں بھی ہوگی اسے ختم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کے علاوہ کوئی اور نہیں کر سکتا، اور اس موقف کے ثبوت کے طور پر جموں وکشمیر میں ماضی کی کارروائیوں کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت 31 مارچ 2026 تک ہندوستان کو نکسل ازم سے پاک بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ "یہ ہدف ایک وسیع تر قومی سلامتی کی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد اندرونی خطرات سے نمٹنے کے لیے ہے۔ وزیر داخلہ نے حزب اختلاف کی زیرقیادت ریاستی حکومتوں پر تنقید کی جس کو انہوں نے انتہا پسند گروپوں کے خلاف موثر کارروائی کا فقدان قرار دیا۔

'دہلی ڈوبی، وعدے بہہ گئے، بدعنوان نظام جوں کا توں' - دیویندر یادو کا بی جے پی حکومت پر حملہ

دیویندر یادو نے دہلی میں بارش کے بعد بدنظمی پر بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ عوام کو جواب چاہیے، صرف چھوٹے افسران کی قربانی کافی نہیں

قومی آواز بیورو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے راجدھانی دہلی میں مانسون کی پہلی بارش کے بعد مختلف علاقوں میں پانی بھرنے اور افراتفری پر بی جے پی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سیلاب پر وضاحت چاہیے، دکھاوا نہیں۔ یویندر یادو نے کہا کہ پی ڈبلیو ڈی کے وزیر پرویش ورما نے دعویٰ کیا تھا کہ دہلی میں اب کی بار پانی نہیں بھرے گا لیکن پہلی ہی بارش میں دہلی کے علاقے ڈوب گئے اور وزیر وضاحتیں پیش کرنے لگے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا، ''جب تک دہلی میں لوٹ پر مبنی کچر یوال ماڈل جاری رہے گا، تب تک پانی بھرنے اور بدانتظامی سے نجات ممکن نہیں۔'' زیر پرویش ورما کے اس بیان کہ 'جب انجینئر صرف دہلی کے عوام کے تئیں جوابدہ ہوں گے تو کام بہتر ہوگا' پر دیویندر یادو نے سوال اٹھایا کہ اگر ایسا ہے تو گڑگاؤں میں معمولی بارش میں سیلابی کیفیت کیوں بن جاتی ہے؟ کیا وہاں کے انجینئر کسی اور کو جوابدہ ہیں؟ انہوں نے بی جے پی کی ٹرپل انجن حکومت کو خستہ حال قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب اس حکومت کو ریٹائر ہونے کی ضرورت ہے، جیسا کہ خود آر ایس ایس کے سربراہ (موہن بھاگوت) نے کہا ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ اصل مسئلہ افسران کی پوسٹنگ یا تبادلوں کا نہیں بلکہ ان کی شفاف اور واضح جوابدہی طے کرنے کا ہے لیکن جب حکومتوں کا دھیان صرف 'شیش محل' یا 'پھول کماری نواس' جیسے محلاتی منصوبوں پر ہو، تو عوامی خدمت کی امید فضول ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو پارٹی پہلے مرکز کے ماڈل کی مثال دیتی تھی، وہی اب مرکزی وزارتوں کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔ یادو نے دہلی ہائی کورٹ کی ہدایت پر مبنی تھرڈ پارٹی آڈٹ رپورٹ کو عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ دہرایا اور پی ڈبلیو ڈی وزیر سے سوال کیا کہ کیا موجودہ ٹھیکیدار وہی نہیں ہیں جو کیجریوال حکومت میں بھی کام کرتے تھے؟ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ''صرف چہرے بدلے ہیں، نہ نیت بدلی، نہ ٹھیکیدار، ایسے میں صرف کیڈر کی تبدیلی سے کچھ نہیں بدلے گا۔'' ''سپر سی ایم' کی تبادلوں پر گرفت کی خواہش کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب یہ لوگ گورنر اور کھٹر جی سے بھی آزادی چاہتے ہیں، جو اداروں کو مفلوج کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ''صرف چھوٹے افسران کو معطل کرنے کا میڈیا ڈرامہ کافی نہیں، بڑے افسران پر کارروائی ہونی چاہیے۔ نہ گڑھے بھرے، نہ پانی رکا، تو پھر جوابدہی کس کی ہے؟ وقت ہے دھند پھیلانے کے بجائے سچ بولنے کا۔''

آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید سہ روزہ قومی سیمینار 'شلیاکون 2025' کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی 12 جولائی۔ ایم این این۔ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید (اے آئی آئی اے) نئی دہلی 13 تا 15 جولائی 2025 کو ایک سہ روزہ قومی سیمینار 'شلیاکون 2025' کا انعقاد کر رہا ہے۔ یہ سیمینار سشروت جینتی کے مبارک موقع پر منعقد کیا جا رہا ہے، جو ہر سال 15 جولائی کو منائی جاتی ہے۔ سشروت جینتی جراحی (سرجری) کے بانی سمجھے جانے والے عظیم ا?چاریہ سشروت کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منائی جاتی ہے۔ سرجری کے میدان میں ان کی انمول خدمات کے اعتراف میں، ا?ل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے شعبہ شلیا تنتر کے پروفیسر (ڈاکٹر) یوگیش بادوے کی قیادت میں، اس باوقار تقریب کی میزبانی کر رہا ہے۔ یہ تقریب نیشنل سشروت ایسوسی ایشن کی 25 ویں سالانہ کانفرنس کے تحت جاری تعلیمی سلسلے کا حصہ ہے، جس کا انعقاد نیشنل سشروت ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب 14 جولائی 2025 کو منعقد ہوگی، جس میں مہمانِ خصوصی کے طور پر وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پرتاپ راو آگنپت راو جادھو شریک ہوں گے۔ دیگر معزز مہمانان میں وزارتِ ا?یوش کے سکریٹری جناب ویدراجیش کوٹیچا،، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف آروید (این آئی اے) جے پور کے وائس چانسلر پروفیسر سنجیو شرما، ،اور پروفیسر (ڈاکٹر) تنوجا نیساری، ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ان آیوروید (آئی ٹی آر اے)، جام نگر شامل ہوں گے۔ پروفیسر (ڈاکٹر) منجوشا راج گوپالا، ڈائریکٹر (انچارج)، اے آئی آئی اے نے کہا ''اپنے قیام سے ہی اے آئی آئی اے آیوروید کو عالمی سطح پر فروغ دینے کے لیے پرعزم رہا ہے۔ شلیاکون، جو شعبہ شلیا تنتر کے زیراہتمام منعقد کیا جا رہا ہے، اس عزم کا مظہر ہے کہ آیوروید کے اصولوں کو جدید سرجری کے ترقی یافتہ طریقوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اس کا مقصد ابھرتے ہوئے ا?یورویدک سرجنز کو مربوط جراحی نگہداشت کی عملی مہارت اور اعتماد سے لیس کرنا ہے۔'' اس سیمینار میں 13 اور 14 جولائی کو براہِ راست جراحی مظاہرے پیش کیے جائیں گے، جن میں جنرل سرجریز، اینوریکٹل (مقعدی) سرجریز اور یورولوجیکل (پیشاب سے متعلق) سرجری کے کیسز شامل ہوں گے۔ پہلے دن اینڈوسکوپک لیپروسکوپک کی دس جنرل سرجریز انجام دی جائیں گی، جبکہ دوسرے دن سولہ اینوریکٹل سرجریز کے لائیو مظاہرے کیے جائیں گے، جن کے ذریعے شرکاء کو براہِ راست مشاہدہ اور سیکھنے کا موقع فراہم ہوگا۔

روایتی علمی ورثے کی ڈیجیٹل لائبریری قائم کرنے والا پہلا ملک بھارت۔ عالمی ادارہ صحت

نئی دہلی۔ 12 جولائی۔ ایم این این۔ عالمی صحت کے شعبے میں اختراعات کے حوالے سے ایک اہم سنگِ میل طے کرتے ہوئے، عالمی ادارہ? صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ایک تکنیکی رپورٹ جاری کی ہے جس کا عنوان: ''روایتی طب میں مصنوعی ذہانت کے اطلاق کا نقشہ'' ہے۔ اس رپورٹ میں خاص طور پر ا?یوش نظام سمیت روایتی طریقہ علاج میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے انضمام کے لیے بھارت کی پیش قدمیوں کو سراہا گیا ہے۔ اس اشاعت کی بنیاد بھارت کی اس موضوع پر تجویز بنی، جس کے نتیجے میں روایتی طب میں اے آئی کے استعمال کے لیے ڈبلیو ایچ او کی پہلی باقاعدہ نقشِ راہ تیار کی گئی ہے۔ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی طاقت کو ا?یوش نظام کی خوبیاں بڑھانے اور ان کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرنے کی بھارت کی کوششیں، معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی اس وسیع تر بصیرت کی عکاسی کرتی ہیں، جس کا مقصد بھارت کو ڈیجیٹل صحت کی جدت اور روایتی طب کے انضمام میں عالمی رہنما بنانا ہے۔ 2023 میں منعقدہ گلوبل پارٹنرشپ ان آرٹیفیشل انٹیلی جنس (جی پی اے آئی) سمٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معزز وزیر اعظم نے کہا: ''ہم نے 'سب کے لیے اے آئی' کے جذبے سے متاثر ہو کر سرکاری پالیسیاں اور پروگرام تشکیل دیے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ اے ا?ئی کی صلاحیتوں کو سماجی ترقی اور شمولیتی نمو کے لیے پوری طرح بروئے کار لایا جائے۔'' آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزارت صحت وخاندانی بہبود کے وزیر مملکت جناب پرتاپ راو جادھو نے کہا ہے کہ ڈبلیو ایچ او کی اس تکنیکی رپورٹ میں ذکر کی گئی بھارت کی اے آئی سے مربوط کوششیں، روایتی طب کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بھارتی سائنس دانوں کے گہرے عزم کی مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا: ''یہ عالمی سطح پر ہماری کوششوں کی توثیق ہے اور معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی اس دوراندیشانہ اپیل سے ہم آہنگ ہے کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، جیسے کہ مصنوعی ذہانت، کو روایتی طب کی عالمی اہمیت بڑھانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ ا?یوش نظام میں اے ا?ئی کے انضمام اور ایس اے ایچ ا?ئی پورٹل، این اے ایم اے ایس ٹی ای پورٹل، اور آیوش ریسرچ پورٹل جیسے جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے بھارت نہ صرف اپنی صدیوں پرانی طبی دانش کی حفاظت کر رہا ہے بلکہ ایک ایسا مستقبل تشکیل دے رہا ہے جو شخصی، ثبوت پر مبنی، اور عالمی سطح پر قابلِ رسائی صحت کی سہولیات پر مبنی ہو۔'' آیوش وزارت کے سکریٹری، ویدیہ راجیش کوٹیچا نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کی یہ دستاویز بھارت کی قیادت میں کی گئی کئی انقلابی اے آئی پر مبنی اختراعات کو اجاگر کرتی ہے ــــ جن میں پراکرتی پر مبنی مشین لرننگ ماڈلز کے ذریعے پیش گوئی پر مبنی تشخیص سے لے کر، ا?یوروجینومکس جیسے انقلابی منصوبے شامل ہیں، جو ا?یورویدک علم کو جدید جینومکس سائنس کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ اس ڈیجیٹل تبدیلی کے مرکز میں ایوش گرڈ ہے، ایک جامع ڈیجیٹل ہیلتھ پلیٹ فارم جو 2018 میں شروع کیا گیا تھا۔ یہی پلیٹ فارم کئی شہری مرکوز اقدامات جیسے ایس اے ایچ ا?ئی پورٹل، این اے ایم اے ایس ٹی ای پورٹل، اور ا?یوش ریسرچ پورٹل کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یہ تمام اے ا?ئی سے لیس پلیٹ فارمز نہ صرف بھارت کے روایتی طبی علم کے نظام کو محفوظ اور معتبر بنا رہے ہیں بلکہ انہیں ثبوت پر مبنی ڈیجیٹل صحت کے عالمی فریم ورک میں مو?ثر طریقے سے ضم بھی کر رہے ہیں۔''

+++++++++++

روزنامہ سٹی ایکسپریس

سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، سلطان نیوز ایجنسی ہنوواره، ریاض نیوز ایجنسی پاپنور، خان نیوز ایجنسی لالچوک سے خریدئے

ازنیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست عارف احمد بٹ ولد محمد سبحان بٹ ساکنہ شکلو ہ نسبت عطائی آر بی اے شوفکیٹ بحق عارف احمد تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے دفتر ہذا میں درخواست نسبت آر بی سے شوفکیٹ بحق عارف احمد بٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیبر بحث شوفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محمد سبحان بٹ ولد ستار بٹ	مزدوری	65	
حسینہ بیگم زوجہ محمد سبحان	گھریلو کام	60	
اعجاز احمد پسر	مزدوری	32	
سائمہ بیگم زوجہ اعجاز احمد	گھریلو کام	30	
محمد ابرار بٹ ولد اعجاز احمد	زیر تعلیم	05	
عدیبہ بانو دختر	شیر خور	01	
عارف احمد بٹ ولد محمد سبحان	زیر تعلیم	29	
کلثمہ بانو دختر محمد سبحان	گھریلو کام	27	
روبینہ بانو دختر محمد سبحان	--	25	
رضیہ بانو دختر محمد سبحان	--	23	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل رسائلہ کی ماہوار آمدنی گوشوارہ/5000 روپے تک ہے سائل آر بی اے شوفکیٹ بحق عارف احمد حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست عمران احمد چوپان ولد عبدل رزاق چوپان ساکنہ مقبول آباد تحصیل رفیع آباد نسبت عطائی او بی سی شوفکیٹ بحق عمران احمد چوپان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل عمران احمد چوپان ولد عبدل رزاق چوپان ساکنہ مقبول آباد کا سکونت دار ہے اور او بی سی شوفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے افراد کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زرینہ بیگم بیوہ عبدل رزاق چوپان	گھریلو کام	47	بیوہ
عمران احمد ولد	مزدوری	20	پسر
رومیلہ دختر	زیر تعلیم	13	دختر
مریم دختر	--	07	--

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل رسائلہ کی ماہوار آمدنی 5000 روپے تک ہے سائل او بی سی شوفکیٹ بحق عمران احمد چوپان ولد عبدل رزاق چوپان حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت ڈورو بااجلاس نائب تحصیلدار ڈورو ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست راشدہ رشید دختر عبدل رشید چوپان و مومن رشید ولد عبدل رشید چوپان ساکنان جانوارہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی او بی سی شوفکیٹ بحق خود سائلان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ عنوان الصدر بالا بمراد عطائی او بی سی بحق خود سائلان زیر کارروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کر موصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل رشید چوپان ولد محمد صدیق	کارپنٹر	55	9000
مصرہ بیگم زوجہ عبدل رشید	گھریلو کام	53	
مومن رشید ولد عبدل رشید	زیر تعلیم	21	
راشدہ رشید دختر عبدل رشید	-	18	
الفت رشید دختر	--	15	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست عبدل مجید پرے ولد محمد پرے ساکنہ مقبول آباد نسبت عطائی آر بی اے شوفکیٹ بحق الفت مجید تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے دفتر ہذا میں درخواست نسبت آر بی سے شوفکیٹ بحق الفت مجید پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیبر بحث شوفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل مجید پرے ولد محمد پرے	مزدوری	60	
شمیمہ بیگم زوجہ عبدل مجید پرے	گھریلو کام	58	
شگفتہ دختر	زیر تعلیم	28	
حماسہ دختر	-	26	
یاسر پسر	--	24	
الفت مجید دختر	--	20	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل رسائلہ کی ماہوار آمدنی گوشوارہ/23000 روپے تک ہے سائل آر بی اے شوفکیٹ بحق الفت مجید حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت ڈورو بااجلاس نائب تحصیلدار ڈورو ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست نثار احمد نجار ولد غلام محمد نجار ساکنہ وار پورہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی او بی سی شوفکیٹ بحق خود سائلان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ عنوان الصدر بالا بمراد عطائی او بی سی بحق خود زیر کارروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کر موصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
نثار احمد نجار ولد غلام محمد	پرائیوٹ ٹیچر	36	10585
ماریہ ایوب زوجہ نثار احمد	گھریلو کام	37	
آمنہ جان دختر نثار احمد	شیر خور	02	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

ازنیابت ٹکی پورہ بااجلاس نائب تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول ٹکی پورہ

مضمون کاغذات درخواست عرفان احمد بٹ ولد خورشید احمد بٹ ساکنہ ٹکی پورہ بمراد عطائی آر بی اے شوفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
خورشید احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ	ملازم	50	ٹکی پورہ
بسمہ بیگم زوجہ خورشید احمد	گھریلو کام	48	
ریحانہ اختر دختر	-	26	
عرفان احمد پسر	زیر تعلیم	23	
ذیشان احمد پسر	کنٹریکچوال ملازم	15	
لقمان احمد پسر	زیر تعلیم		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی کل ماہوار آمدنی 136450 روپے تک ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت کیموہ بااجلاس منظور احمد ملہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مونساء یوسف دختر محمد یوسف صوفی ساکنہ ریڈوانی پائین تحصیل کیموہ بمراد عطائی او بی سی شوفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یوسف صوفی ولد غلام محمد	مزدوری	50	10000
نصرینہ بانو زوجہ محمد یوسف	گھریلو کام	48	
حاسف یوسف ولد	زیر تعلیم	26	
مونساء یوسف دختر	--	23	
ثریا یوسف دختر	---	15	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی کل ماہوار آمدنی 15000 روپے تک ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شوفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

13 July. 2025 Sunday Vol:21 No:166 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

سیریز کے آخری میچ میں

مندھانا اور شری چرنی پر ہوں گی سب کی نظریں

برمنگھم،12 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کی خاتون کرکٹ ٹیموں کے درمیان ہفتہ کو برمنگھم میں ہونے والا ٹی 20 سیریز کا آخری میچ ۰۰ اگرچہ سیریز کے امتزاج کے لحاظ سے خاص اہمیت نہیں رکھتا، لیکن دونوں ٹیمیں اس میچ میں جیت حاصل کر کے ون ڈے سیریز میں مثبت انداز میں داخل ہونا چاہیں گی۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انگلینڈ میں پہلی بار تاریخی ٹی 20 سیریز جیت حاصل کر چکی ہے، جس سے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند ہیں۔ دوسری جانب میزبان انگلینڈ کی نظریں شکست کے فرق کو کم کرنے پر ہوں گی۔ پچ اور حالات: خواتین کے ٹی 20 میں ایجبسٹن میں بلے بازی کرتے ہوئے بہترین اسکور 167 رن پر دو وکٹ ہے۔ جب کہ سب سے کم اسکور 46 ہے۔ یہاں کھیلے گئے 19 خواتین کے ٹی 20 کرکٹ میچوں میں پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے 10 بار کامیابی حاصل کی ہے جب کہ بعد میں بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے نو بار کامیابی حاصل کی ہے۔ دوسرے میچ کے بعد ہندوستانی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے کیونکہ کپتان ہرمن پریت چوٹ کی وجہ سے پہلا میچ نہیں کھیل سکی تھیں۔ تاہم، ہرمن پریت اب تک اس سیریز میں بلے سے زیادہ اثر نہیں دکھا پائی ہے۔ ہندوستان: اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، جمیمہ روڈریگس، ہرمن پریت کور (کپتان)، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، امن جوت کور، دیپتی شرما، رادھا یادو، اروندھتی ریڈی، اسنیہ رانا، شری چرنی۔

ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز: محنت کامیابی کی کلید ہے-گولڈ میڈلسٹ ریسلر بنیامین

جموں،12 جولائی (یو این آئی) ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتنے والی جموں وکشمیر پولیس کے پہلوان بنیامین نے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں ہونے والے مقابلے کو چیلنجنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ محنت ہی زندگی میں کامیابی کا واحد منتر ہے۔ بنیامین نے کہا "زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محنت اور اعتماد ہی واحد منتر ہے۔" پہلوان نے کہا کہ دوسرے ممالک کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت مشکل تھا کیونکہ ان کی تربیت ایڈوانس تھی۔ انہوں نے مزید کہا "ہم ان کی ویڈیوز دیکھ رہے تھے ان کی صلاحیتوں کو سمجھ رہے تھے اور ان کی طرف سے اختیار کی جانے والی تکنیک کے مطابق محنت کر رہے تھے۔" پہلوان نے کہا "سخت محنت، کھیل کے تئیں لگن اور کوچز کی رہنمائی اور تربیت اس کے ساتھ ساتھ مجھے اس باوقار سطح پر یہ اعزاز ملا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دن میں دو بار تربیتی سیشن کے سخت روٹین کے ساتھ ساتھ ڈائیٹ چارٹ پر عمل کیا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمغے کی تقریب کے دوران جب قومی پرچم لہرایا گیا تو وہ یہ ایک قابل فخر لمحہ تھا۔ تاہم پہلوان نے جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے کوچز اور اکیڈمیوں کی کمی پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا "جب بین الاقوامی سطح پر پرفارم کرنے کی بات آتی ہے تو ہم سہولیات کے معاملے میں کافی پیچھے ہیں۔

اویناش سابلے مونا کو ڈائمنڈ لیگ اسٹیپل چیس سے باہر ہوئے

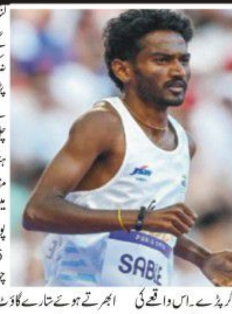

مونا کو 12 جولائی (یو این آئی) ایشین گیمز کے چیمپئن اور دو بار کے اولمپین اویناش سابلے کو ہفتہ کے روز مونا کو ڈائمنڈ لیگ 2025 میں مردوں کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس دوڑ کے ابتدائی راؤنڈ میں گرنے کے بعد دوڑ سے دستبردار ہونا پڑا۔ اسٹیڈ لوئس II اسٹیڈیم میں مقابلہ کرنے والے 30 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ دوڑ شروع ہونے کے ایک منٹ سے کچھ زیادہ وقت بعد پانی میں چھلانگ لگاتے ہوئے ایک دوسرے مقابلہ کرنے والے کے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے لڑکھڑا کر گر پڑے۔ اس واقعے کی وجہ سے سابلے کو زخمی حالت میں ٹریک سے باہر نکلنا پڑا اور وہ لنگڑاتے ہوئے ٹریک سے باہر چلے گئے، جس کے نتیجے میں انہیں دوڑ مکمل نہ کرنے (ڈی این ایف) کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں سہارا دے کر مقامی طبی مرکز لے جایا گیا۔ زخم کی شدت کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ دریں اثنا، ایک اور ہندوستانی ایتھلیٹ انیمیش کجور اسی مقام پر منعقدہ انڈر- 23 کیٹیگری میں مردوں کی 200 میٹر دوڑ میں پوڈیم پر پہنچنے سے چوک گئے۔ انیمیش 20.55 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ آسٹریلیا کے ابھرتے ہوئے ستارے گاؤٹ نے 20.10 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ یہ مقابلہ جیتا۔

اٹلی اور نیدر لینڈز مردوں کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی

ہیگ (سوئٹزر لینڈ)، 12 جولائی (یو این آئی) اٹلی اور ہالینڈ نے ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اٹلی نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں جگہ بنائی ہے۔ سوئٹزر لینڈ کے شہر ہیگ میں کھیلے گئے کوالیفائر میچ میں ہالینڈ نے اٹلی کو نو وکٹوں سے شکست دی جب کہ جرسی نے اسکاٹ لینڈ کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی اسکاٹ لینڈ پہلی بار مردوں کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں جگہ بنانے میں ناکام رہا۔ اٹلی کی کرکٹ ٹیم اور جرسی دونوں کے پوائنٹس ٹیبل میں پانچ پانچ پوائنٹس تھے لیکن اٹلی نے بہتر نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر ورلڈ کپ کے مین راؤنڈ میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ اب تک مجموعی طور پر 15 ٹیمیں مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔ ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر سے تین اور افریقہ سے دو ٹیمیں 20 ٹیموں کی حتمی فہرست مکمل کریں گی۔ اطالوی کرکٹ ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 134 رنز بنائے۔ چھٹے اور ساتویں نمبر پر موجود بلے بازوں نے اٹلی کی جانب سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بین مانینٹی نے 30 اور گرانٹ اسٹورٹ نے 25 رنز بنائے۔

روئے لوف وین ڈیر مروے نیدر لینڈز کے سب سے کامیاب بالر رہے جنہوں نے 15 رنز کے عوض 3 وکٹ حاصل کیے اور انہیں 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ اٹلی کے 134 رنز کے جواب میں ہالینڈ کے اوپنرز میکس او ڈاؤڈ نے 47 اور مائیکل لیویٹ نے 34 رنز بنائے۔ آٹھویں اوور میں لیویٹ کا وکٹ گر گیا، جس کے بعد کپتان اسکاٹ ایڈورڈز (37 ناٹ آؤٹ) میدان میں آئے اور او ڈاؤڈ کے ساتھ مل کر تیسرے وکٹ کے لیے 64 رنز جوڑ کر اپنی ٹیم کو جیت کے ساتھ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں جگہ دلا دی۔

نوواک جوکووچ کا 25 واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا

لندن، 12 جولائی (یو این آئی) سربیا کے نوواک جوکووچ کے پچیسویں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا ہے، انہیں ومبلڈن کے سیمی فائنل میں عالمی نمبر ایک اٹلی کے یانک سینر سے اسٹریٹ سیٹوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ومبلڈن کے سیمی فائنل مقابلے میں عالمی نمبر ون یانک سینر نے نوواک جوکووچ کو 6-3، 6-3 اور 6-4 سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ومبلڈن کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ یانک سینر کا فائنل میں مقابلہ 2 مرتبہ کے دفاعی چیمپئن اسپین کے کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ واضح رہے کہ نوواک جوکووچ سب سے زیادہ 24 بار گرینڈ سلیم خطاب جیت کر سر فہرست ہیں جب کہ اس رافیل نڈال 22 مرتبہ و ہیں راجر فیڈرر 20 بار اس شاندار خطاب کو اپنے نام کر چکے ہیں۔

ہندوستان کی خاتون باسکٹ بال ٹیم قازقستان کے خلاف ایشیا کپ میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی

شینزین (چین) 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم اتوار کو چین کے شینزین بے اسپورٹس سینٹر میں فیبا خاتون ایشیا کپ 2025 کے گروپ بی مقابلے میں قازقستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ فیبا ویمن ایشیا کپ باسکٹ بال کے 31ویں ایڈیشن میں کل 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور انہیں بالترتیب گروپ اے اور بی میں آٹھ آٹھ ٹیموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 2021 میں ریلیگیشن کے بعد 2023 میں ٹورنامنٹ کے پچھلے ایڈیشن میں حصہ نہ لینے کے بعد، ہندوستان اس سال کے فیبا ویمن ایشیا کپ میں گروپ بی میں مقابلہ کرے گا۔ ہندوستان کی ویمن باسکٹ بال ٹیم: انیشا کلیمنس، انمول پریت کور، شروتی رتھناویل، سوسن فلورنٹینا ساجی، شریکلا رانی، پشپا سینتھل کمار، سنجنا رمیش، کریتیکا سریش بابو، ستیہ کرشنامورتی، سیا دیودھر، دھارشنی تھرناوکارسو، اور پریانکا پربھاکر۔ گروپ میں پہلے نمبر پر آنے والی ٹیم براہ راست سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی، جبکہ ہر گروپ کی دوسری اور تیسری پوزیشن والی ٹیمیں باقی دو سیمی فائنل جگہوں کے لیے پلے آف میں حصہ لیں گی۔ گروپ بی فائنل جیتنے والی ٹیم کو اگلے فیبا ایشیا کپ میں ڈویژن اے میں ترقی دی جائے گی، جبکہ ڈویژن اے میں آٹھویں مقام پر آنے والی ٹیم کو اگلے سال گروپ بی میں بھیج دیا جائے گا۔

شبھمن گل نے بدلی ہوئی ڈیوکس گیند پر کیا ناراضگی کا اظہار

لندن،12 جولائی (یو این آئی) ڈیوکس گیند ایک بار پھر انگلینڈ میں بحث کا مرکز بنی ہوئی ہے، ایک بار پھر ہندوستان کے دوسری گیند لینے کے بعد صرف 10.3 اوور میں ہی گیند اپنی شکل کھو بیٹھی۔ جس کے بعد دوسرے دن صبح اسے دوبارہ تبدیل کر دیا گیا۔ بدلی ہوئی گیند سے فرق صاف نظر آرہا تھا، جسپریت بمراہ نے دوسری نئی گیند سے تباہی مچا دی اور 14 گیندوں کے اندر تین وکٹ حاصل کیے۔ لیکن اس کے بعد پورے سیشن میں ہندوستان کو کوئی وکٹ نہیں ملا۔ دوسری نئی گیند 1.869 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی جب کہ اوسطاً وہ گیند 0.594 ڈگری پر سیم ہو رہی تھی۔ لیکن جب دوسری نئی گیند کو تبدیل کیا گیا تو یہ 0.855 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی اور اوسطاً صرف 0.594 ڈگری پر سیم کر رہی تھی۔ ظاہر ہے اس کے بعد ہندوستانی ٹیم اور کپتان کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔ انگلینڈ کے سابق فاسٹ بالر اسٹورٹ براڈ نے براڈ کاسٹ چینل کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گیند پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ براڈ کے مطابق بدلی گئی گیند 18-20 اوورز پرانی نظر آرہی تھی۔ کرکٹ کی گیند بالکل وکٹ کیپر کی طرح ہے، جس پر بحث کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن یہاں ہم گیند کے بارے میں بات کر رہے ہیں کیونکہ یہ ایک مسئلہ بنتا جا رہا ہے اور تقریباً ہر اننگز میں اسے تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جو نہیں ہے بھی جائز نہیں ہے، میرے خیال میں پچھلے پانچ برسوں سے میں دیکھ رہا ہوں کہ ڈیوکس گیند میں کوئی مسئلہ ہے۔ جس کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک گیند صرف 10 اوورز نہیں بلکہ 80 اوورز تک چلنی چاہیے۔" ایک اور سابق انگلش کپتان ناصر حسین نے بھی کہا " ڈیوکس گیند کے ساتھ ایک سنگین مسئلہ ہے۔" لیکن ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بالرز چاہتے ہیں کہ گیند بالکل پرفیکٹ ہو اور اسی لیے گیند کو بار بار تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھئے کہ پہلا گھنٹہ بمراہ کو کھیل پانا کافی مشکل تھا اور تبھی میں نے دیکھا کہ وہ لوگ گیند بدل رہے ہیں، یہ دیکھ کر میں حیران تھا کہ جب گیند اتنی مدد دے رہی ہے تو مجھے لگتا ہے کہ پھر اسے بدلنے کی کیا ضرورت ہے، چاہے وہ کیسی ہی کیوں نہ ہو، اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ اس وقت متبادل گیند کا مطالبہ کرنا حیران کن فیصلہ تھا۔

جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے ویسے ہی ومبلڈن ٹینس کا مکہ ہے: سچن تیندولکر

لندن،12 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن 2025 میں، سچن تیندولکر نے ومبلڈن جانے کا اپنا تجربہ، ٹینس لیجنڈز کے لیے ان کی تعریف اور کرکٹ اور ٹینس کے درمیان حیرت انگیز مماثلتیں شیئر کیں۔ اپنی زندگی میں ومبلڈن کی اہمیت کے بارے میں سچن نے کہا "یہ ناقابل یقین ہے۔ جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے، ویسے ہی یہ ٹینس کا مکہ ہے۔ میں ومبلڈن دیکھتے ہوئے بڑا ہوا ہوں اور سات آٹھ برس کی عمر سے، جب میں نے ٹینس کو تھوڑا سا سمجھنا شروع کیا، تب میرے لیے ومبلڈن ہمیشہ سب سے پہلے اور پھر باقی گرینڈ سلیم ہی رہے۔ اس لئے میرے لئے یہ سب سے بہترین ہے۔ میں نے کئی ٹینس کھلاڑیوں سے بات کی اور وہ سب اس ٹورنامنٹ کو سب سے اوپر مانتے ہیں۔" ومبلڈن کے شاندار ماحول اور دلکشی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سچن نے کہا "مجھے خاص طور پر رائل باکس بہت پسند ہے۔ وہاں کا ماحول بے مثال ہے۔ یہ بیٹھنے اور میچ دیکھنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ لیکن میچوں کے علاوہ، آپ بہت سارے لوگوں سے ملتے ہیں اور بہت سی گفتگو کرتے ہیں۔ یہاں فیشن آئیکن، ہالی ووڈ کے ستارے، فٹ بال کھلاڑی اور کھلاڑی ہیں کیونکہ یہاں آپ کے لیے بہت سے نئے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ زندگی میں چیزیں اور میرے لیے سیکھنا کبھی نہیں رکتا - میں اب بھی سیکھ رہا ہوں۔ اپنے پسندیدہ ٹینس کھلاڑیوں، ماضی اور حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے سچن نے کہا "میں جان میکنرو کا مداح رہا ہوں، مجھے یاد ہے کہ میرے تمام دوست بورن بورگ کو سپورٹ کرتے تھے، لیکن کسی نہ کسی وجہ سے میں نے ہمیشہ میکنرو کو سپورٹ کیا۔ میں ان کی طرح ہی ہیڈ بینڈ پہنتا تھا، امید تھی کہ جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ گھوموں گا تو لوگ مجھے میکنرو کہہ کر پکاریں گے۔ سچن نے کہا "تاہم، حالیہ برسوں میں، یہ راجر فیڈرر رہی ہے۔ مجھے رافیل نڈال، نوواک جوکووچ، سبھی کو کھیلتے ہوئے دیکھنا پسند ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح، راجر سب سے آگے ہیں۔ موجودہ کھلاڑیوں میں، کارلوس الکاراز واقعی مجھے متاثر کرتے ہیں-- ان کی توانائی متعدی ہے۔ مجھے اس کے پیروں میں پھرتی پسند ہے، ان کا رویہ اور فرنچ اوپن میں دکھائی گئی ذہنی مضبوطی کافی پسند ہے۔ کبھی ہار نہ ماننے والی ذہنیت ہی ایک حقیقی چیمپئن کی پہچان ہے۔ سبھی ٹینس کھلاڑی چیمپئن نہیں بنتے، لیکن وہ جس تیاری اور محنت سے گزرتے ہیں-- اس کے لیے میرے دل میں کافی احترام ہے۔ اعلیٰ سطح کی کرکٹ اور ٹینس کے درمیان مماثلتوں کے بارے میں سچن نے کہا "اگر مجھے مماثلت کے بارے میں بات کرنی ہے تو، اہم عناصر ہاتھ اور آنکھ میں کوآرڈینیشن، گیند کی حس، کھیل سے آگاہی اور مخالفین سے ایک قدم آگے رہنا ہے۔